e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 153 Tuesday , March 03 2026 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵) شمارہ نمبر(۱۵۳) لکھنؤ، بروز منگل ۳-مارچ ۲۰۲۶ء،مطابق ۱۳-رمضان المبارک-۱۴۴۷ھ صفحات-۸

آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کے بعد ہندوستان میں سکیورٹی الرٹ

نئی دہلی۔(ایجنسی)مرکزی وزیر داخلہ نے 28 فروری کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت اور اس کے بعد ہوئے امریکی-اسرائیلی حملوں کے مدنظر تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہائی الرٹ پر رہنے کی ہدایت دی ہے۔ وزارت نے امن وامان کی صورتحال بگڑنے کے امکان کے پیش نظر تمام سکیورٹی ایجنسیوں کو انتہائی الرٹ رہنے کا حکم دیا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل آج تک نے یہ شائع خبر کے مطابق ایران نواز اور ایران مخالف گروہوں کی حرکت پر گہری نظر رکھی جارہی ہے۔ ہندوستانی زمین کا استعمال کسی بھی غیر ملکی گروہ کی جانب سے جنگ کے میدان کے طور پر نہ ہو یہ یقینی بنانے کے لیے دہلی میں واقع سفارت خانوں اور حساس مقامات پر سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ حکومت نے امریکی اور اسرائیلی سفارت خانوں، قونصل خانوں، بیرونی اداروں اور غیر ملکی سیاحوں کے جمع ہونے والے مقامات پر خصوصی سکیورٹی تعینات کرنے کی ہدایت دی ہے۔

مغربی ایشیاکی پروازوں کا بحران جاری

نئی دہلی (ایجنسی آئی) ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی فوجی کارروائی سے پیدا ہونے والے مشرق وسطیٰ بحران کے درمیان بیر کو بھی بڑی تعداد میں وہاں جانے اور وہاں سے گزرنے والی پروازیں متموج رہیں۔ انڈیگو کی آج 162 پروازیں متموج تھی اور منگل کو بھی 47 متموج کا اعلان کیا ہے۔ ایئرلائنز نے پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا کہ موجودہ صورتحال کی روشنی میں مغربی ایشیا کے کچھ حصوں سے ہو کر گزرنے والی منتخب بین الاقوامی پروازوں کی عارضی معطلی میں توسیع کردی گئی ہے۔ مزید برآں، اب 7 مارچ تک کے سفر کے لیے منفت منسوخی یا ری شیڈولنگ کے اختیارات دستیاب ہیں۔ یہ آپشن پہلے 5 مارچ تک سفر کے لیے دستیاب تھا۔ یہ 28 فروری سے پہلے بک کرائے گئے ٹکٹوں پر لاگو ہوگا۔ ایئر انڈیا، بین الاقوامی راستوں پر ملک کی سب سے بڑی ایئرلائن نے بھی 5 مارچ تک سفر کے لیے 28 فروری کو یا اس سے پہلے بک کیے گئے ٹکٹوں کی منسوخی یا ری شیڈولنگ فیس نہ لینے کا اعلان کیا ہے۔

ایران کی جوابی کارروائی جاری، امریکہ کے کئی طیارے تباہ، اسرائیل ملبے میں دبا

نیتن یاہو کے دفتر پر میزائل سے حملہ، آئی آر جی سی کے دعویٰ سے نئی ہلچل شروع، 700 ڈرونز اور سیکڑوں میزائلوں کے ذریعے اب تک امریکا اور اسرائیل سے منسلک 500 اہداف کو نشانہ بنایا گیا ہے: پاسداران انقلاب

دوحہ/تل ابیب/تہران (ایجنسی) اسرائیل اور امریکہ کے ایران پر مشترکہ حملے کے بعد مشرق وسطیٰ میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ ایران لگاتار جوابی حملے کررہا ہے۔ اس درمیان ایران کی اسلامک ریولیوشنری گارڈ کارپس (آئی آر جی سی) نے دعویٰ کیا ہے کہ تل ابیب میں بنجمن نیاہو کے دفتر اور اسرائیلی فضائیہ کمانڈر کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ آئی آر جی سی نے یہ بھی کہا ہے کہ حملے کے بعد بنجمن یاہو کی پوزیشن واضح نہیں ہے۔ آئی آر جی سی کا کہنا ہے کہ حملے کے بعد اسرائیلی قیادت میں زبردست ہلچل پیدا ہوگئی ہے۔ اسرائیلی فضائیہ کے کمانڈر کے ٹھکانے پر حملہ شہیر میزائل سے کیے جانے کی اطلاع موصول ہورہی ہے۔ فضائیہ کمانڈر یا بنجمن یاہو کس حال میں ہیں، اس بارے میں فی الحال کچھ بھی واضح طور پر نہیں بتایا گیا ہے۔

امریکہ اور اسرائیل کے ذریعہ ایران میں مچائی گئی تباہی کے بعد ایران کا جوابی حملہ بھی اثر دکھا رہا ہے۔ ایران نے اسرائیل، عراق، یوا سے ای سمیت کئی ممالک میں میزائلیں داغی ہیں، جن میں کچھ نشانے پر بھی لگی ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے بھی ایران پر بمباری جاری ہے۔ اس درمیان ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ کے کئی جنگی طیارے اس نے تباہ کردیے ہیں، جن میں کویت میں امریکی فوج کا ایف-15 جنگی طیارہ بھی شامل ہے۔ عراق میں امریکی جنگی طیارہ تباہ ہونے کی ایک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے۔ اس ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ جنگی طیارہ آسمان میں ہی آگ کی لپٹوں میں گھر گیا ہے اور تیزی کے ساتھ نیچے کی طرف گر رہا ہے۔ تو جو طلب بات یہ ہے کہ ایف-15 جنگی طیارہ دنیا کے سب سے خطرناک اور جدید جنگی طیاروں میں شمار ہوتا ہے۔ حالانکہ طیارہ میں آگ لگتے ہی پائلٹ پیراسوٹ سے کود گیا، جس سے اس کی جان بچ گئی۔

اس درمیان کویت کی وزارت دفاع نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ کئی امریکی جنگی طیارے حادثہ کا شکار ہوئے ہیں۔ اس نے تباہ ہونے والے جنگی طیاروں کی تعداد اور حادثات کی تفصیل پیش نہیں کی ہے۔ کچھ ویڈیوز ضرور سامنے آئی ہیں، جن میں امریکی جنگی طیاروں کو آگ میں لپٹا اور تیزی کے ساتھ نیچے گرتا دیکھا جاسکتا ہے۔ جہاں تک امریکی جنگی طیارہ ایف-15 کے حادثہ کا شکار ہونے کی بات ہے، یہ حادثہ آپریشن ایپک فیوری کے دوران پیش آیا ہے، جس میں امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملے کیے۔ ایرانی افسران نے اسے بدلہ کی شکل میں متوازن کارروائی بتایا ہے اور تنبیہ دی ہے کہ آئندہ مزید جوابی حملہ کا امکان ہوا ہوا ہے۔

ایران کے پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کے ساتھ جاری جنگ کے تیسرے روز تک مشرق وسطیٰ میں امریکا اور اسرائیل سے وابستہ 500 اہداف کو نشانہ بنایا جاچکا ہے۔ پاسداران انقلاب کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ تنازع کے آغاز سے اب تک ایرانی مسلح افواج کے بہادر جوانوں نے 60 ٹریک اہداف اور 500 امریکی فوجی ٹھکانوں اور صہیونی ریاست کے اہداف پر حملے کیے ہیں۔ بیان کے مطابق ان کارروائیوں میں اب تک 700 سے زائد ڈرونز اور سیکڑوں میزائل داغے جاچکے ہیں۔

فارس نیوز ایجنسی کے مطابق ایران کی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے پیر کے روز بحرین کی ایک بندرگاہ پر کھڑے جہاز کو ہدف بنا کر نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں وہاں آگ بھڑک اٹھی۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب ایران خلیج میں اپنی انتقامی کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ یونائیٹڈ کنگڈم میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز کے مطابق انہیں بحرین کی بندرگاہ پر ایک واقعے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کمپنی کے سکیورٹی آفیسر نے بتایا کہ جہاز کو دو نامعلوم گولوں سے نشانہ بنایا گیا جس سے آگ لگ گئی۔ تاہم خوش قسمتی سے آگ پر قابو پالیا گیا اور کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، جہاز کے عملے کے تمام ارکان محفوظ ہیں اور انہیں جہاز سے بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔

امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے دوران ایک ایرانی میزائل کی 10 سے زائد انٹرسیپٹر کرچیاں کے کرایئے ہدف کامیابی سے نشانہ بنانے کی سے خطاب کرتے ہوئے سربراہ ڈی ای اے رائیل گراسی نے کہا کہ اب تک کسی ایرانی جوہری تنصیب کے نشانہ بننے یا نقصان کی اطلاع نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران نیوکلیئر انفارمی سے رابطے کی کوششیں جاری ہیں تاہم کوئی جواب نہیں ملا ہے، امید ہے ایران کے ساتھ بات چیت کا چینل جلد از جلد قائم ہوجائے۔

ایران کا آبنائے ہرمز میں آئل ٹینکر پر حملہ، خطے میں مزید کشیدگی

تہران (یوایز آئی) ایران نے آبنائے ہرمز کے قریب عمان کے ساحلی علاقے مسندم کے نزدیک ایک آئل ٹینکر پر حملہ کیا ہے جس کے بعد مشرق وسطیٰ میں جاری تشیدگی مزید شدت اختیار کرگئی ہے عمان کے میری ٹائم سکیورٹی سینٹر (ایم ایس سی) کے مطابق حملے میں 4 افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ جہاز کے تمام عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق عمان کے حکام کا کہنا ہے کہ پالاؤ کے پرچم بردار آئل ٹینکر اسکائی لائٹ پر یہ حملہ خصب بندرگاہ سے تقریباً 5 ناٹیکل میل کے فاصلے پر ہوا، جہاز پر قطر کے 20 افراد سوار تھے جن میں 15 ہندوستانی اور 5 ایرانی شہری شامل ہیں۔ میری ٹائم سکیورٹی سینٹر نے بتایا ہے کہ ریسکیو آپریشن فوجی، سکیورٹی اور سول اداروں کے باہمی تعاون سے مکمل کیا گیا، زخمی افراد کو فوری طبی امداد کے لیے منتقل کردیا گیا ہے تاہم عمان کے حکام نے ابھی تک یہ واضح نہیں کیا کہ حملہ کس ہتھیار سے کیا گیا۔

اسپین نے امریکا کو اپنے فوجی اڈوں کے استعمال سے روکا، امریکی طیارے واپس

امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ہفتے کے روز ایران پر کیے گئے حملوں کے بعد جنوبی اسپین کے دو ناٹو مورون فوجی اڈوں سے کم از کم 15 امریکی طیارے روانہ ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ فلائٹ ٹریکنگ ویب سائٹ فلائٹ ریڈار کے مطابق یہ طیارے اسپین میں موجود ان فوجی اڈوں سے روانہ ہوئے جو امریکا اور اسپین مشترکہ طور پر استعمال کرتے ہیں لیکن ان پر خود مختاری اسپین کی ہے۔ اسپین کے وزیر خارجہ خوسے مانیول البارس نے کہا ہے کہ اسپین اپنے فوجی اڈوں کو ایران پر حملوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ فلائٹ ریڈار کے مطابق کم از کم 7 امریکی طیارے جرمنی کے اسٹیشن ایئر بیس رینڈز کچھ پہنچے۔

ایرانی جوہری تنصیب کے نشانہ بننے یا نقصان کی اطلاع نہیں: عالمی جوہری ادارہ

ویانا (یوایز آئی) عالمی جوہری ادارے آئی اے ای اے کا کہنا ہے کہ اب تک کسی ایرانی جوہری تنصیب کے نشانہ بننے یا نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق آئی اے ای اے کا ہنگامی اجلاس آسٹریا کے دارالحکومت ویانا میں ہوا جہاں ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کے بعد کی صورتحال پر غور کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سربراہ آئی اے ای اے رائیل گراسی نے کہا کہ اب تک کسی ایرانی جوہری تنصیب کے نشانہ بننے یا نقصان کی اطلاع نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران نیوکلیئر انفارمی سے رابطے کی کوششیں جاری ہیں تاہم کوئی جواب نہیں ملا ہے، امید ہے ایران کے ساتھ بات چیت کا چینل جلد از جلد قائم ہوجائے۔

سعودی شہر راس تنورا میں ریفائنری پر ڈرون حملہ

ریاض (یوایز آئی) سعودی عرب کے شہر راس تنورا میں ریفائنری پر ڈرون حملہ کیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق راس تنورا ڈرون حملے کے بعد احتیاطاً ریفائنری بند کردی گئی۔ سعودی شہر راس تنورا میں ریفائنری پر ڈرون حملے کے بعد صورت حال قابو میں ہے۔ عرب ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ترجمان سعودی وزارت دفاع نے کہا کہ آرامکو کی راس تنورا تنصیبات کے قریب 2 ڈرون مار گرائے۔ انہوں نے کہا کہ ان تنورا پر حملے کے نتیجے میں کوئی شہری زخمی نہیں ہوا۔

آیت اللہ خامنہ ای کی زخمی شریک حیات منصورہ بھی شہید

تہران (ایجنسی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے انتقال کے 2 دن بعد ان کی اہلیہ منصورہ خجست باقر زادہ بھی داعی اجل کو لبیک کہہ دیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق 2 دن قبل امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں وہ زخمی ہوگئی تھیں۔ علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ ان حملوں میں آیت اللہ خامنہ ای اور ان کے خاندان کے کئی افراد بھی شہید کیے گئے تھے۔ منصورہ خجست باقر زادہ نے 1964 میں آیت اللہ خامنہ ای سے شادی کی تھی۔ وہ ہمیشہ عوامی زندگی سے دور رہیں اور کسی بھی سرکاری تقریب میں بہت کم نظر آتی تھیں۔ ایران نے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کے بعد 40 دن کے قومی سوگ کا اعلان کیا ہے۔

بیروت اور جنوبی لبنان پر اسرائیلی بمباری، 31 شہید

بیروت (یوایز آئی) لبنان پر گزشتہ روز سے جاری اسرائیلی بربریت کے نتیجے میں شہداء کی تعداد 31 تک پہنچ گئی ہے۔ عین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے لبنان پر حملوں میں 149 افراد زخمی بھی ہوئے۔ لبنانی سرکاری میڈیا کے مطابق لبنان کے وزیر انصاف نے اسرائیل پر رائٹ فائر کرنے والوں کی گرفتاری کا حکم جاری کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز مرتب اللہ نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی امریکی و اسرائیلی حملے میں شہادت کے بعد اسرائیل کے خلاف حملوں کا اعلان کرتے ہوئے اسرائیل کے شہر حیفا پر درجنوں میزائل داغے تھے۔

'ہندوستان امن اور استحکام کا حامی'

مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ پر پی ایم مودی نے تشویش کا اظہار کیا

نئی دہلی۔(ایجنسی) مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی نے امن اور ڈائرکٹ کا راستہ اپنانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالات انتہائی تشویشناک ہیں۔ موجودہ بحران کا حل صرف بات چیت اور سفارتی کوششوں سے ہی ممکن ہے۔ اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دنیا میں تناؤ عمل رہا ہے۔ ہندوستان امن اور استحکام کا حامی ہے اور ہندوستانیوں کی حفاظت کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا کہنا ہے کہ ہندوستان تمام ممالک کے ساتھ کل کرام کرے گا۔ ہندوستان بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے حل کے حق میں ہے۔ وزیر اعظم کے مطابق جب 2 جمہوریتیں ایک ساتھ کھڑی ہوتی ہیں تو امن کی آواز مزید مضبوط ہوجاتی ہے۔ مغربی ایشیا میں موجودہ حالات ہمارے لیے گہری تشویش کی بات ہے۔ ہندوستان بات چیت اور سفارت کے ذریعہ تمام تنازعات کو حل کرنے کی حمایت کرتا ہے۔ کناڈائی وزیر اعظم کارنی کے ساتھ دو طرفہ مذاکرات کے بعد وزیر اعظم نے یہ بات کہی ہے۔ اس دوران ہندوستان اور کناڈا نے نیوکلیئر پنیم سے متعلق ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس کے علاوہ شہری ایٹمی تعاون کو آگے بڑھاتے ہوئے دونوں ممالک چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز پر ایک ساتھ مل کر کام کریں گے۔

پی ایم مودی نے نیتن یاہو، سعودی عرب کے شہزادے اور بحرین کے بادشاہ سے بات چیت کی

نئی دہلی (یوایز آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ ٹیلیفونک بات چیت کے دوران مغربی ایشیا میں تازہ ترین پیش رفت پر تشویش کا اظہار کیا اور جنگ کے جلد خاتمے کی ضرورت پر زور دیا اتوار کی رات اسرائیلی وزیر اعظم کے ساتھ بات چیت کے دوران سنسر مودی نے کہا کہ شہریوں کی حفاظت کو ترجیح دی جانی چاہیے ایران پر امریکہ اسرائیل کے مشترکہ حملے کے بعد سنسر مودی نے پہلی مرتبہ نیتن یاہو سے بات کی ہے۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں سنسر مودی نے کہا علاقے کی موجودہ صورتحال پر بات کرنے کے لیے وزیر اعظم نیتن یاہو سے فون پر بات ہوئی۔ حالیہ پیش رفت پر ہندوستان کی تشویش سے آگاہ کیا اور تمل ناڈو میں ہونے والے ہلاکتوں پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ان ممالک کے ساتھ ہے جو امن کی آواز مزید مضبوط ہوجاتی ہے۔ مغربی ایشیا میں موجودہ حالات ہمارے لیے گہری تشویش کی بات ہے۔ ہندوستان بات چیت اور سفارت کے ذریعہ تمام تنازعات کو حل کرنے کی حمایت کرتا ہے۔ کناڈائی وزیر اعظم کارنی کے ساتھ دو طرفہ مذاکرات کے بعد وزیر اعظم نے یہ بات کہی ہے۔ اس دوران ہندوستان اور کناڈا نے نیوکلیئر پنیم سے متعلق ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس کے علاوہ شہری ایٹمی تعاون کو آگے بڑھاتے ہوئے دونوں ممالک چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز پر ایک ساتھ مل کر کام کریں گے۔

بنگال میں ترنمول کو ہٹا کر بی جے پی حکومت بنانی ہے: امت شاہ

متھرا پور/کولکاتہ، (یوایز آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے مغربی بنگال میں برسر اقتدار ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے خلاف انتخابی مہم کو تیز کرتے ہوئے پیر کے روز کہا کہ اس بار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا ہدف وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت کو ہٹا کر اپنی پارٹی کی حکومت بنانا اور ریاست کو دراندازوں سے پاک کرنا ہے۔ مسٹر شاہ نے جنوبی 24 پرگنہ کے متھرا پور میں پریوترتن یاترا سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ٹی ایم سی کے دور حکومت میں بنگال دراندازوں کا گڑھ بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی کا مطلب بنگال کو دراندازی سے آزاد کرنا، بدعنوانی سے نجات دلانا اور ترنمول حکومت کو ہٹانا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر دوبارہ ترنمول اقتدار میں آئی تو ریاست کا نظم ونسق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نہیں بلکہ ان کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی چلائیں گے۔ مسٹر شاہ نے محترمہ بنرجی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی بجٹ میں سائنس وٹیکنالوجی کے لیے 80 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ مدارس کے لیے 5,700 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے اسے خوشامدی سیاست قرار دیا اور کہا کہ اس سے ریاست کی ترقی ممکن نہیں ہے۔ مسٹر شاہ نے الزام لگایا کہ بنگال پر تقریباً آٹھ لاکھ کروڑ روپے کا قرض ہے اور ہر نومولود پر 77,000 روپے کا قرض آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کا نام لیتے ہی بدعنوانی کی تصویر سامنے آتی ہے۔ مسٹر شاہ نے شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی بی جے پی حکومت کی ضمانت ہے کہ ایک بھی ہندو پناہ گزین کی شہریت ختم نہیں ہوگی۔ انہوں نے محترمہ بنرجی پر سی اے اے کی مخالفت کرنے کا الزام لگایا۔

ایران پر حملہ: پی ایم مودی کی خاموشی پر سنجے راوت کی سخت تنقید

ممبئی، (یوایز آئی) شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے گروپ) کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے ایران پر حملے کو "شیطانی عمل" قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کی مبینہ خاموشی پر سخت تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ ایسے واقعہ پر ہندوستان کو واضح موقف اختیار کرنا چاہیے۔ راوت نے ایران میں سسن لڑکیوں کے اسکول پر بمباری میں تقریباً 100 سسن طالبات کی ہلاکت کی خبر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر کو اس واقعہ کی مذمت کرنی چاہیے اور وزیر اعظم کے ساتھ صدر جمہوریہ کو بھی اس پر کل کر اظہار افسوس کرنا چاہیے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آرمصوم بچیوں کا قتل ہوا ہے پھر خاموشی کیوں اختیار کی گئی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف ایسے رہنماؤں کا استقبال کیا جاتا ہے جن پر سنگین الزامات ہیں اور انہیں اعزازات سے نوازا جاتا ہے، جبکہ دوسری طرف ایسے ساتھ پر کوئی ردعمل نہیں دیا جاتا، جو تیزی انگیز ہے۔ سنجے راوت نے مزید کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت پر کسی سب سے پہلے تعزیت پیش کی جانی چاہیے تھی کیونکہ وہ عوام کے منتخب کردہ نظام کے سربراہ تھے اور جنگ میں ان کا قتل قابل مذمت ہے۔

عالمی کشیدگی پر ہندوستان کو اپنے موقف کی وضاحت کرنی چاہئے: اکھلیش یادو

لکھنؤ۔(یوایز آئی) امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے پیر کو کہا کہ انسانیت کے اس نازک دور میں عالمی برادری کو تحمل اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی جنگی کارروائی اور معصوم شہریوں کی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔ یہاں جاری ایران پر بیان میں اکھلیش یادو نے کہا کہ موجودہ عالمی صورتحال پر ہندوستانی حکومت کو اپنا موقف واضح کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ امن کے قیام کے لیے ہندوستان کون سی سفارتی کوششیں کر رہا ہے اور کیا وہ جنگ کو روکنے میں کوئی فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگی حالات میں مختلف قسم کی اطلاعات سامنے آتی ہیں جن میں سے بعض غیر مصدقہ بھی ہوسکتی ہیں۔ ایسے میں مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ سرکاری سطح پر حقائق کی تصدیق کرکے شفافیت برقرار رکھے تاکہ کسی قسم کا ابہام پیدا نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کا ماننا ہے کہ ہندوستان جیسے بڑے جمہوری اور بااثر ملک کو عالمی سطح پر امن کے سلسلے اور متوازن سفارت کاری کے حامی کے طور پر آگے آنا چاہیے۔

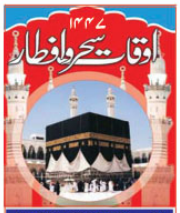

13 رمضان-03/03/2026

سنی حضرات

آج کا افطار ہنڈ کل کی سحری

05:05 | 06:10

شیعہ حضرات

آج کا افطار ہنڈ کل کی سحری

04:58 | 06:20

باسمہ سبحانہ

جلسہ تعزیت ومجلس ترحیم

رہبر معظم اسلامی جمہوریہ ایران حضرت آیۃ اللہ سید علی حسینی خامنہ ای رضوان اللہ تعالیٰ علیہ کی مظلومانہ شہادت کی یاد میں جلسہ تعزیت ومجلس ترحیم کا انعقاد کیا گیا ہے، جس میں آپ کی شرکت فریضہ اخلاقی کی ادائیگی، اجروثواب اور مقام مرجعیت وقیادت کی تعظیم کا باعث ہوگی۔

Jalsa e Taziyet & Majlis e Tarheem
Shaheed Ayatollah Ali Khamenei r.a.
Date: 3 March 2026, Tuesday, 8:00 P.M.
Venue: Jama Masjid, Tahseenganj, Lucknow

تاریخ: 3 مارچ 2026
بروز منگل
بوقت: 8 بجے شب
بمقام: جامع مسجد، تحسین گنج
شاہی لکھنؤ

منجانب: وفاق المدارس، علماء ومومنین

زیر نگرانی: دفتر نمائندگی آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ لکھنؤ

MOB:7380597311

ھو الباقی

یادِ شہید

YAAD-E-SHAHEED

بعنوان مجلس ترحیم

(برائے خواتین)

بابرکت ایصال ثواب

سید مقاومت، اسوۂ مکتب حریت، رہبر راہ حق وصداقت

شہید آیت اللہ العظمی رہبر معظم

سید علی خامنہ ای

اعلی اللہ مقامہ الشریف

تاریخ: ۳/مارچ
۱۳/رمضان المبارک
بروز: منگل 8 بجے شب
3 MARCH 2026
13 RAMZAN
Tuesday | 8:00 PM

خطابت:
ذاکرہ اہلبیت
محترمہ وقار صاحبہ
خطاب فرمائیں گی

بمقام:
فاطمین حضرت قاسم ہال
رستم نگر لکھنؤ
FATIMAIN
HAZRAT QASIM HALL
RUSTAM NAGAR
LUCKNOW

Khatabat
Zakira-e-Ahlebait as.
Mohtarma Waqar Sahiba Khetab Farmayngi

تمام باشگان سیرت سے شرکت کی گزارش ہے

منجانب: رسید شبنم رضا تولیہ دروازہ 6392733230

کویت میں متعدد امریکی جنگی طیارے گر کر تباہ

کویت کی وزارت دفاع کا بیان ☆ کویت نے غلطی سے تین امریکی لڑاکا طیارے مار گرائے ☆ کویت میں امریکی سفارت خانے پر ایران کا حملہ، اسرائیلی اور امریکی طیاروں کی تہران میں بمباری ☆ کویت میں امریکی سفارت خانے پر ایران کا حملہ، اسرائیلی اور امریکی طیاروں کی تہران میں بمباری ☆ امریکہ کے کئی جنگی طیارے گر کر تباہ، عملہ محفوظ: کویت کی وزارت دفاع

کویت میں ایک لڑاکا طیارے کو آسمان سے گرتے ہوئے قلمبند کیا گیا ہے۔ کویت کی وزارت دفاع نے پیر کے روز کہا کہ کئی امریکی جنگی طیارے گر کر تباہ ہوئے ہیں تاہم ان کا عملہ محفوظ ہے۔ کویت کی وزارت دفاع کے ترجمان نے کہا کہ دن کے اوائل میں متعدد امریکی فوجی طیارے گر کر تباہ ہوئے۔ فوج نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ حملے کے تمام ارکان محفوظ ہیں۔ کویتی ہلکار نے کہا کہ حکام نے فوری طور پر تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں شروع کر دیے ہیں۔ حملے کو نکالا گیا ہے اور انہیں طبی جانچ اور دیکھ بھال کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ کویتی ہلکار نے مزید کہا کہ حملے کی حالت مستحکم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کویتی حکام نے حالات کا جائزہ لینے اور مشترکہ تکنیکی اقدامات کرنے کے لیے امریکی افواج کے ساتھ براہ راست رابطہ کیا۔ واقعے کی وجوہات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں، اور ترجمان نے عوام پر زور دیا کہ وہ معلومات کے لیے صرف سرکاری ذرائع پر انحصار کریں۔ کویتی وزارت دفاع کا یہ بیان ایران کی سرکاری نیوز ایجنسی کی جانب سے پیر کی صبح کویت میں امریکی F-15 کو گرانا کا طیارہ مار گرائے جانے کے چوتھے گھنٹے بعد سامنے آیا ہے۔ نیوز ایجنسی نے متعلق ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے اور ایک ویڈیو گردش اشرکیا ہے جس میں طیارے کو گرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ دعوے کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ یہ پیش رفت ہفتے کے آخر میں اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملوں میں آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد پیدا ہونے والے وسیع علاقائی تنازعے کے بعد سامنے آئی ہے۔ اس سے قبل، امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا تھا کہ ایران نے پورے خطے میں متعدد مقامات کو نشانہ بنایا ہے، جن میں دبئی، کویت اور اربیل کے ہوائی اڈوں کے ساتھ ساتھ بحرین اور قطر کے مقامات اور اسرائیل میں رہائشی علاقے شامل ہیں۔ الجزیرہ نے ایک اور دبئی میں دھماکوں کے ساتھ ساتھ دود میں زوردار دھماکوں کی اطلاع دی ہے جبکہ عرب نیوز نے کہا کہ ایرانی میزائل اور ڈرون نے کویت اور بحرین کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ ایک عینی شاہد نے رائٹرز کو بتایا کہ کویت میں امریکی سفارت خانے کے قریب دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ واضح رہے، مشرق وسطی اور خلیجی ممالک میں ایران اپنے ہمسایہ ممالک میں امریکی ہیسرو کو نشانہ بنا رہا ہے۔

☆ریاستہائے متحدہ کی مرکزی کمان (CENTCOM) نے کہا کہ کویتی ایئر ڈیفنس نے اتوار کو تین امریکی F-15E اسٹرائیک لڑاکو کو غلطی سے مار گرایا۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام چھ ہوائی عملے کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا ہے، اور وہ مستحکم حالت میں ہیں۔ کویت اس واقعے کو تسلیم کرتا ہے، اور ہم اس جاری آپریشن میں کویتی دفاعی فورس کی کوششوں اور ان کے تعاون کے شکر گزار ہیں۔" واقعہ کی وجہ کی تفتیش جاری ہے۔ مزید معلومات جیسے ہی دستیاب ہوں گی جاری کی جائیں گی۔"

☆ایران اور ایرانی حمایت یافتہ میلیشیاؤں کی جانب سے اسرائیل اور عرب ممالک میں امریکی اہداف پر میزائل حملے جاری ہیں۔ تازہ اپڈیٹ کے مطابق ایران نے کویت میں امریکی سفارت خانے کے احاطے کو نشانہ بنایا ہے، جب کہ اسرائیل اور امریکہ نے ایران میں مختلف اہداف پر بمباری کی۔ حملے کے بعد کویت سٹی میں واقع امریکی سفارت خانے کے احاطے سے آگ اور دھواں اٹھتا ہوا دکھائی دیا۔ ایرانی حملے کے بعد خطرے کی گھنٹی بجنے لگی۔ امریکہ نے وہاں موجود امریکیوں کو خبردار کیا کہ وہ خود کو محفوظ رکھنے کے لیے پردہ داری کریں اور دوسروں کو دور رہیں۔ امریکہ نے اس سے قبل بھی واشنگٹن نے وہاں موجود امریکیوں کے لیے انتباہ جاری کیا۔ پیر کے روز ایران بھر میں فضائی حملوں کی اطلاع ملی ہے، جس کے پیش نظر ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن کو بند کر دیا گیا۔ عینی شاہدین کے حوالے سے اسوسی ایٹڈ پریس نے اطلاع دی ہے کہ شمالی تہران کے نیاران علاقے میں ہونے والے حملے میں ایران کے سرکاری ٹی وی خانے کے احاطے کو نشانہ بنایا ہے، جب کہ اسرائیل نے اتوار کو تین امریکی F-15E اسٹرائیک لڑاکو کو غلطی سے مار گرایا۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام چھ ہوائی عملے کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا ہے، اور وہ مستحکم حالت میں ہیں۔ کویت اس واقعے کو تسلیم کرتا ہے، اور ہم اس جاری آپریشن میں کویتی دفاعی فورس کی کوششوں اور ان کے تعاون کے شکر گزار ہیں۔" واقعہ کی وجہ کی تفتیش جاری ہے۔ مزید معلومات جیسے ہی دستیاب ہوں گی جاری کی جائیں گی۔"

☆ایران اور ایرانی حمایت یافتہ میلیشیاؤں کی جانب سے اسرائیل اور عرب ممالک میں امریکی اہداف پر میزائل حملے جاری ہیں۔ تازہ اپڈیٹ کے مطابق ایران نے کویت میں امریکی سفارت خانے کے لیے استعمال ہونے والے ڈرائیو میں سے ایک کو نشانہ بنایا گیا۔ ایران کے سرکاری میڈیا نے بتایا کہ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں ہسپتال اور رہائشی علاقے متاثر ہوئے ہیں، جب کہ ابھی تک اس سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں کوئی تفصیلات پیش نہیں کی گئیں۔ واضح رہے کہ لڑائی شروع ہونے کے تیسرے دن پیر کو جنگ کے دائرے اور ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

☆کویت میں امریکہ کے کئی جنگی طیاروں کے کریش ہونے کی خبر ہے۔ کویت کی وزارت دفاع نے پیر کے روز جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے کئی ☒ جنگی طیارے ملک میں گر کر تباہ ہو گئے ہیں، تاہم عملہ کے تمام ارکان محفوظ رہے۔ کویت کی وزارت دفاع کے ترجمان نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ آج صبح کئی امریکی فوجی طیارے گر کر تباہ ہو گئے۔

حالانکہ پورا عملہ محفوظ ہے۔ ترجمان نے کہا کہ متعلقہ حکام نے فوری طور پر تلاش اور بچاؤ کا آپریشن شروع کیا، جس کے تحت عملے کو بچا کر ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے تاکہ ان کی صحت کا جائزہ لیا جا سکے اور ضروری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ اسی کے ساتھ انہوں نے کہا کہ ان کی حالت مستحکم ہے۔ ترجمان نے کہا کہ "واقعے کے وقت امریکی افواج سے براہ راست رابطہ کیا گیا، اور مشترکہ تکنیکی اقدامات کیے گئے۔ متعلقہ حکام واقعے کی وجوہات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات کی پیروی کر رہے ہیں، اور تمام لوگوں سے سرکاری ذرائع سے جانکاری حاصل کرنے کی اپیل کر رہے ہیں۔"

ایران میں انتقام کی علامت سرخ پرچم لہرا دیا گیا

تہران، 2 مارچ (یو این آئی) ایران میں سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کے بعد قم کی جمکران مسجد کے گنبد پر سرخ 'پرچم انتقام' لہرا دیا گیا۔ سرخ پرچم کو علامتی طور پر بدلے اور انصاف کے اعلان کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق جمکران مسجد ایران میں مذہبی اہمیت کی حامل عبادت گاہ ہے، جہاں سرخ پرچم لہرانا غیر معمولی علامتی اقدام سمجھا جاتا ہے۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ اقدام حامیوں کے غم و غصے اور ممکنہ جوابی کارروائی کے عزم کی علامت ہے، یہ پرچم ایران میں عوام اور پاسداران انقلاب کی جانب سے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے جواب میں لہرایا گیا ہے، تاکہ ملک میں اتحاد اور ہمت کا پیغام دیا جا سکے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق آیت اللہ علی خامنہ ای تہران میں امریکی اور اسرائیلی حملوں کے جواب میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ اس واقعے کے بعد ایران سمیت مختلف ممالک میں احتجاج اور سوگ کی لہر دیکھی گئی۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ سپریم لیڈر کی شہادت کے بعد ملک کے انتظامی امور سنبھالنے کے لیے 3 رکنی عبوری قیادت کونسل تشکیل دی گئی ہے، 66 سالہ عالم دین علی رضا عرافی کو کونسل کا قائد کن مقرر کیا گیا ہے۔ علی رضا عرافی اس عبوری کونسل میں صدر مسعود پزشکیان اور چیف جسٹس غلام حسین محسنی اژہ ای کے ہمراہ شامل ہوں گے۔ یہ کونسل اس وقت تک سپریم لیڈر کے فرائض انجام دے گی جب تک مجلس خبرگان نیا سپریم لیڈر منتخب نہیں کر لیتی۔

آیت اللہ خامنہ ای کی موت کے بعد پاکستان میں ہنگامہ جاری

مختلف مقامات پر پیدا تشدد میں کم از کم 35 اموات

ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی موت کے بعد پاکستان کے کئی شہروں میں پرتشدد مظاہرہ ہو رہا ہے۔ کراچی سے لے کر پاکستان مقبوضہ کشمیر تک پیدا شدہ میں اب تک کم از کم 35 شہریوں کی موت ہو چکی ہے۔ 100 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جن میں کچھ کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی پرتشدد مظاہرہ کے دوران گولی لگی تھی۔ حالانکہ اس بارے میں پاکستان نے ابھی تک تصدیق نہیں کی ہے۔ پاکستانی میڈیا رپورٹس کے مطابق پرتشدد مظاہرہ کے دوران کراچی میں 16 اموات ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ گلگت میں 7، اسکردو میں 6 اور اسلام آباد میں 6 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ سبھی شہری تصادم کے دوران سیکورٹی فورسز اور امریکی مرین سیکورٹی دستہ کی کارروائی میں ہلاک ہوئے ہیں۔ حالات گلگت بلتستان میں بھی خراب ہو رہے ہیں۔ حکومت نے خطہ کے اسپتالوں میں ایمرجنسی کا اعلان کر دیا۔ اس کے علاوہ دیگر خطوں کی حکومتوں نے بھی اپنے یہاں الرٹ جاری کر دیا ہے۔ شیعہ آبادی والے علاقوں میں بھاری پولیس فورس کی تعیناتی کی گئی ہے۔ ذرائع کے حوالہ سے آ رہی خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ اسلام آباد کے کچھ اسپتالوں کو حتیٰ تعداد جاری نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اسی طرح دیگر ریاستوں میں بھی سرکاری اور پرائیویٹ اسپتالوں کو حقیقت حال ظاہر نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ پاکستانی میڈیا رپورٹس میں بھوٹی کیا جا رہا ہے کہ ابتدائی تعداد باہر آنے کے بعد اب اسپتال زخمی اور ہلاک لوگوں کی جانکاری نہیں دے رہے ہیں۔ ہلاک ہو گئے ہوئے کئی شہریوں میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے اور انتظامیہ نے لوگوں سے امن بنائے رکھنے کی اپیل کی ہے۔ اس درمیان پاکستان میں امریکی سفارت خانہ نے کہا ہے کہ ہم کراچی اور لاہور میں امریکی سفارت خانوں کے سامنے جاری مظاہروں کی خبروں پر نظر رکھ رہے ہیں، ساتھ ہی اسلام آباد میں امریکی سفارت خانہ اور پیشاور میں سفارت خانہ کے سامنے مظاہروں کے اعلان پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔

ایرانی سپریم لیڈر کی شہادت: ایران نے اقوام متحدہ کو خط لکھا

تہران، 2 مارچ (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی شہادت کے بعد اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور سلامتی کونسل کے ارکان کو ایک باضابطہ پیغام ارسال کیا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اقوام متحدہ کو لکھے گئے خط میں خبردار کیا ہے کہ اس حملے کے دسدوارں کو ابتدائی گھرے اور دور رس نتائج" کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے اپنے خط میں واضح کیا کہ ہفتے کے روز ایرانی سرزمین پر ہونے والا حملہ اسرائیل اور امریکہ کی غیر اشتعال انگیز جارحیت کا حصہ تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ آیت اللہ سید علی خامنہ ای نہ صرف ایران کی اعلیٰ ترین سرکاری شخصیت تھے بلکہ دنیا بھر کے کروڑوں مسلمانوں کے لیے ایک محترم مذہبی پیشوا بھی تھے، اس لیے پنھر حملے کی تمام تر ذمہ داری خصوصی طور پر حملہ آوروں پر عائد ہوتی ہے۔ عباس عراقچی نے اس واقعے کو "بھولناک اور بھرمانہ فعل" قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اسرائیلی حکومت نے دانستہ طور پر اقوام متحدہ کے ایک آزاد رکن ملک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر اس بزدلانہ دہشت گردی پر عالمی سطح پر فیصلہ کن ردعمل نہ دیا گیا تو یہ عالمی قانونی نظام کی بنیادوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچائے گا۔ خط میں مزید کہا گیا کہ یہ حملہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 2(4) اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے، جو ریاستوں کی خودمختاری اور سربراہان مملکت کے تحفظ کے اصولوں پر براہ راست حملہ ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ ایران اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے تحت اپنی خودمختاری اور عوام کے دفاع کا مکمل حق محفوظ رکھتا ہے۔ ایران نے مطالبہ کیا ہے کہ اس مجرمانہ فعل کی منصوبہ بندی اور حکم دینے والے تمام افراد و شمول امریکی صدر اور اسرائیلی وزیر اعظم کا انفرادی طور پر محاسبہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ اس تازہ جارحیت کے بعد ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے خطے میں موجود متعدد امریکی اور اسرائیلی اہداف پر میزائلوں اور ڈرونز سے حملہ کیا ہے۔

ٹرمپ کے پاس ایران کے مستقبل کا کوئی واضح منصوبہ نہیں: برطانوی اخبار

لندن (یو این آئی) برطانوی اخبار فائنیشل ٹائمز کی جانب سے کہا گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس ایران کے مستقبل کا کوئی واضح منصوبہ نہیں۔ برطانوی اخبار کا کہنا ہے کہ ایران میں رجیم چینج کی کوشش میں صرف فضائی حملوں پر انحصار خطرناک ہے۔ ڈمپ کی حکمت عملی 2003 میں عراق اور 2001 میں افغانستان ماڈل سے مختلف ہے۔ فنائیشل ٹائمز کی جانب سے کہا گیا ہے کہ پاسداران انقلاب کو تھیار ڈالنے کی ہدایت، مگر عملی الگ عمل غائب ہے، طویل جنگ کی صورت میں خلیجی ریاستوں کو عدم استحکام کا خدشہ ہے۔ برطانوی اخبار نے کہا کہ صرف 27 فیصد امریکی ایران پر فوجی کارروائی کے حامی ہیں، زمینی فوج نہ بھیجنے کا فیصلہ مگر بعد از جنگ حکمت عملی غیر واضح ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل اپنے ویڈیو پیغام میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ایران کی ملٹری کمان مکمل ختم ہو چکی ہے، بہت سے لوگ تھیار ڈالنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاسداران انقلاب کی تنصیبات اور ایرانی فضائی نظام کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ 9 بحری جہاز اور ایرانی بحریہ کی عمارت کو بھی نشانہ بنایا۔ اہداف کے حصول تک فوجی آپریشن جاری رہے گا۔

مشرق وسطیٰ میں 3 لاکھ برطانوی شہریوں کے پھنسنے ہونے کا انکشاف

لندن (یو این آئی) برطانیہ مشرق وسطیٰ سے اپنے شہریوں کے انخلا کی تیاری کر رہا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق برطانیہ اپنے شہریوں کو مشرق وسطیٰ سے نکالنے میں مدد کے لیے پسوڈ سسٹم قائم کر رہا ہے، جب کہ اندازاً تین لاکھ افراد نے اس سٹیٹ میں اپنی موجودگی رجسٹر کرا رکھی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ یوینٹ کوپر نے اسکائی نیوز کو بتایا ہم مختلف آپشنز کا جائزہ لے رہے ہیں اور خاص طور پر ڈیل انٹرسٹ کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں، اور اگر ضرورت پڑی تو حکومتی انخلا کا بھی انتظام کیا جائے گا۔

امریکی فوج نے کویت میں 3 ایف-15 جنگی طیارے گرنے کی تصدیق کر دی

واشنگٹن، 2 مارچ (یو این آئی) امریکی فوج نے کویت میں 3 ایف-15 جنگی طیارے گرنے کی تصدیق کر دی۔ ایران کے خلاف مشن پر مامور تین امریکی ایف-فلمین لڑاکا طیارے کویت میں گر کر تباہ ہو گئے تھے، آج امریکی سینٹ کام نے جنگی طیاروں کے گرنے کی تصدیق کر دی ہے۔ امریکی مرکزی کمان (سینٹ کام) نے کہا ہے کہ اتوار کے روز امریکی فضائیہ کے تین ایف-15 ای اسٹرائیک ایگل طیارے کو یتی فضائی دفاع نے "غلطی سے مار گرا دیے۔" ایکس پر جاری بیان میں کہا گیا "تمام 6 فضائی عملے کے ارکان بحفاظت طیاروں سے باہر نکل آئے، انہیں بحفاظت بازیاب کر لیا گیا ہے اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ کویت نے اس واقعے کو تسلیم کیا ہے اور جاری آپریشن میں کویتی دفاعی افواج کی کوششوں اور تعاون پر تہہ شکر گزار ہیں۔" بیان میں مزید کہا گیا "واقعے کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں، جیسے ہی مزید معلومات دستیاب ہوں گی، جاری کی جائیں گی۔" واضح رہے کہ گزشتہ روز سے سوشل میڈیا پر کویت میں ایک امریکی طیارے کے آسمان سے زمین پر گرنے کی ویڈیو گردش کر رہی ہے۔ آج سینٹ کام نے اعتراف کر لیا ہے کہ انھیں کویتی فضائی دفاعی نظام نے غلطی سے نشانہ بنایا اور یہ طیارے فرینڈلی فائر کے دوران کویتی میزائلوں کا نشانہ بنے۔

ایران پر اسرائیلی امریکی حملے میں چینی شہری بھی ہلاک، چینی وزارت خارجہ

بیجنگ، 2 مارچ (یو این آئی) چینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ایران پر اسرائیلی امریکی حملے میں ایک چینی شہری بھی مارا گیا ہے۔ وزارت خارجہ کے بیان کے مطابق ایران سے 3 ہزار سے زائد چینی شہریوں کا انخلا مکمل کر لیا گیا ہے، جب کہ وزارت خارجہ نے اپنے شہریوں کو فوری انخلا کی ہدایت بھی جاری کی ہے۔ وزارت خارجہ چین نے اپنے بیان میں یہ بھی واضح کیا کہ امریکی و اسرائیلی حملے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہیں اور ان حملوں کے بعد مسلسل ممالک پر جو اثرات مرتب ہوں گے ان پر بھی تشویش ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤنگ نے چیئرمین پریس بریفنگ میں فوجی کارروائیوں کو فوری طور پر روکنے اور غیر فائی مذاکرات میں واپسی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ چین نے ہمیشہ عالمی اتفاقات میں طاقت کے استعمال کی مخالفت کی ہے۔ چین نے عالمی برادری کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ بحران کے حل کے لیے کام کرنے پر آمادگی کا اشارہ بھی دیا۔ عینی شاہدین نے انوار کو ایرانی سپریم لیڈر خامنہ ای کی شہادت کی بھی مذمت کی ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے امریکی سوشل میڈیا پلیٹ ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر پر حملہ اور قتل ایران کی خودمختاری اور سلامتی کی سنگین خلاف ورزی ہے۔

ایران کی جانب سے امریکی فوج پر پہلے حملہ کرنے کی انٹیلی جنس نہیں تھی: پینٹا گون کا اعتراف

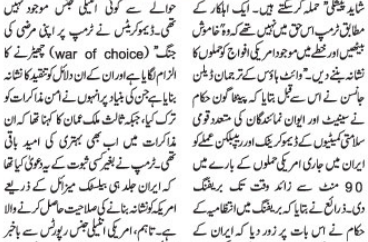

واشنگٹن، 2 مارچ (یو این آئی) امریکی دفاع ادارے پینٹا گون کا کہنا ہے کہ ایران کی جانب سے امریکی افواج پر پہلے حملہ کیے جانے سے متعلق کوئی انٹیلی جنس رپورٹ نہیں تھی۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اتوار کے روز کاٹگریس کے عملے کو دی گئی ایک بند کمرہ بریفنگ میں ڈرمپ انتظامیہ کے حکام نے اعتراف کیا ہے کہ ایسی کوئی انٹیلی جنس موجود نہیں تھی جس سے یہ ظاہر ہو کہ ایران پہلے امریکی افواج پر حملے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا اور اس معاملے سے باخبر وفاقی افراد نے یہ معلومات فراہم کی ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل نے ہفتے کے روز ایران پر دہائیوں کے سب سے بڑے حملے شروع کیے، جس میں حکام کے مطابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو شہید، ایرانی جنگی جہازوں کو غرق اور اب تک ایک ہزار سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا جا چکا ہے۔ تاہم، اوٹرو کاٹگریس میں کے گئے تبصرے انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کی جانب سے جنگ کے حق میں دیے گئے اہم ترین دلائل کی نفی کرتے نظر آتے ہیں۔ امریکی حکام نے ایک دن پہلے صحافیوں کو بتایا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ان حملوں کا فیصلہ جزوی طور پر ان اشاروں کی بنیاد پر کیا کہ ایرانی مشرق وسطیٰ میں امریکی افواج پر شاید جنگی" حملہ کر سکتے ہیں۔ ایک اہلکار کے مطابق ڈرمپ اس حق میں نہیں تھے کہ وہ "خاموش بیٹھیں اور خطے میں موجود امریکی افواج کو حملوں کا نشانہ بننے دیں۔" وائٹ ہاؤس کے ترجمان ڈیلن جانسن نے اس سے قبل بتایا کہ پینٹا گون حکام نے سینیٹ اور ایوان نمائندگان کی متعدد قومی سلامتی کمیٹیوں کے ڈیوکریٹک اور ریپبلکن عملے کو ایران میں جاری امریکی حملوں کے بارے میں 90 منٹ سے زائد وقت تک بریفنگ دی۔ ذرائع نے بتایا کہ بریفنگ میں انتظامیہ کے حکام نے اس بات پر زور دیا کہ ایران کے میلسک میزائل اور خطے میں اس کی پراکسی فورسز امریکی مفادات کے لیے ایک فوری خطرہ تھے، لیکن تہران کی جانب سے پہلے حملہ کرنے کے حوالے سے کوئی انٹیلی جنس موجود نہیں تھی۔ ڈیموکریٹس نے ڈرمپ پر اپنی مرضی کی جنگ" (war of choice) چھیڑنے کے الزام لگایا ہے اور ان کے ان دلائل کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے جن کی بنیاد پر انہوں نے امن مذاکرات کو ترک کیا، جبکہ ثالث ملک عمان کا کہنا تھا کہ ان مذاکرات میں اب بھی بہتری کی امید باقی تھی۔ ڈرمپ نے بغیر کسی ثبوت کے یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایران جلد ہی میلسک میزائل کے ذریعے امریکہ کو نشانہ بنانے کی صلاحیت حاصل کر لینے والا ہے۔ تاہم، امریکی انٹیلی جنس رپورٹس سے باخبر ذرائع نے رائٹرز کو بتایا کہ ان کے میزائل سے متعلق دعوے کی انٹیلی جنس رپورٹس میں تصدیق نہیں ہوئی اور یہ مبالغہ آرائی محسوس ہوتی ہے۔

لبنان اور اردن کی فضائی حدود کھل گئیں

بیروت، 2 مارچ (یو این آئی) لبنان اور اردن کی فضائی حدود کھل گئیں، جبکہ 8 ممالک کی فضائی حدود تیسرے دن بھی بند رہیں۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق مشرق وسطیٰ بحران کے باعث 3 دن میں 10 ہزار پروازیں متاثر ہوئی ہیں، آج بھی پاکستان سے مشرق وسطیٰ کی 174 پروازیں منسوخ ہوئیں۔ پاکستانی ایئر پورٹس سے 3 دن میں 500 پروازیں منسوخ کی گئیں، اتوار کو مشرق وسطیٰ کے 7 بڑے ایئر پورٹس کی 3400 پروازیں منسوخ کی گئی۔ ایران، امارات، قطر، بحرین، کویت، عراق، شام، اسرائیلی فضائی حدود مسلسل بند ہے۔ پاکستان سے دبئی، شارجہ، دوحہ، نجف، استنبول، ایتھنز سمیت متعدد، بحرین، تہران، دمام، مسقط، راس الخیمہ کی پروازیں منسوخ کی گئی۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق پاکستان سے اتوار کو شارجہ، کویت، ریاض کی 200 پروازیں منسوخ ہوئیں۔ سعودیہ، ترکیہ، مسقط کی حدود کھلی اور فلائٹ آپریشن معمل بحال رہا، عمان اور بیروت ایئر پورٹس سے پروازوں کی آمدورفت معمول کی طرف گامزن ہے۔

سرحدی جھڑپوں میں 415 دہشت گرد ہلاک ہوئے ہیں: پاکستان

اسلام آباد، 2 مارچ (یو این آئی) افغان حکومت کے نائب ترجمان حمداللہ فطرت نے کہا ہے کہ جھڑپوں سے اب تک 55 شہری، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ زخمیوں کی تعداد 69 تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے ایکس پر علیحدہ بیانات میں بتایا کہ کم از کم بارہ شہری مکانات تباہ ہو گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرم، بگرام اور قندھار صوبوں میں رپورٹ ہوئی ہیں۔ دریں اثنا، پاکستان کا کہنا ہے کہ اس کی کارروائیوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ شہریوں کو ہدف نہیں بنایا گیا۔ وزیر اطلاعات مطاللہ تارڑ نے کہا ہے جھڑپوں میں 415 افغان طالبان اور مشتبہ دہشت گرد ہلاک اور 580 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ کابل کی طرف سے سرحدی جھڑپوں میں 56 پاکستانی فوجیوں کے ہلاک ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ دونوں ہمسایوں کے درمیان کشیدگی جھڑپوں کے بعد سے بڑھ گئی ہے جب کابل نے فروری کے آخر میں پاکستانی فضائی حملوں کے بعد سرحد پر جوابی کارروائیاں شروع کیں۔ سرحد کے دونوں جانب سے جمع کردہ اعداد و شمار کے مطابق اب تک 81 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان میں 12 پاکستانی فوجی اور ایک شہری شامل ہیں، جبکہ کابل کا کہنا ہے کہ اس کے 13 فوجی ہلاک ہوئے اور جھڑپوں کے دوران 55 شہریوں کی جانیں گئیں اور ایک پاکستانی فوجی لاپتہ ہے۔ اسلام آباد اور کابل کے ہلاک ہونے کے دعووں کی آزادانہ طور پر تصدیق ممکن نہیں ہوئی۔

حراست میں ڈاکٹر ماہ رنگ کی علالت پر تشویش

بلوچستان بار کونسل اور بی این پی کا فوری طبی سہولیات اور بنیادی حقوق کے تحفظ کا مطالبہ

بلوچستان۔ 2 مارچ۔ (ایجنسی)۔ بلوچستان بار کونسل کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ ایک پاکستانی شہری ہیں، اور طور شہری ان کی جان، صحت اور فلاح و بہبود کا تحفظ ریاست کی آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے۔ بیان میں حکومت بلوچستان پر زور دیا گیا کہ وہ فوری طور پر اس امر کو یقینی بنائے کہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کو برقت، مکمل اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ بیان کے مطابق انہیں مستقل اور باہر ڈاکٹروں سے طبی معائنہ کرایا جائے اور قانون کے مطابق تمام ضروری ادویات اور علاج مہیا کیا جائے۔ طبی سہولیات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا انکار ان کے بنیادی انسانی حقوق، انصاف اور انسانیت کے اصولوں کے منافی ہوگا۔ بلوچستان بار کونسل نے واضح کیا کہ حراست میں موجود ہر فرد کی جان، صحت اور عزت کا تحفظ صوبائی حکام کی آئینی ذمہ داری ہے، خواہ اس پر الزامات کچھ بھی ہوں۔ ہر فرد حراست میں کے ساتھ انسانی وقار اور احترام کے ساتھ سلوک کیا جانا لازم ہے۔ بار کونسل نے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی صحت کی حالت کے بارے میں باقاعدہ طبی رپورٹ جاری کی جائے، انہیں اپنے طبی خاندان اور وکلاء سے باقاعدگی سے ملاقات کی اجازت دی جائے، اور ان کی طبی صورتحال سے متعلق مکمل شفافیت برقرار رکھی جائے۔ بیان میں حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کے تمام بنیادی حقوق کے مکمل تحفظ کو یقینی بنائے، کیونکہ زندگی اور انسانی وقار کا تحفظ کوئی اختیار نہیں بلکہ ریاست پر عائد کردہ بنیادی فرض ہے۔ بلوچستان بار کونسل نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ حکام اس معاملے پر فوری اور سنجیدہ اقدامات کریں گے۔ دریں اثنا، بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا کہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی علالت کے باعث اسپتال منتقلی کی خبر نہایت تشویشناک ہے۔ موجودہ صورتحال اس امر کی متقاضی ہے کہ انہیں فوری طور پر اعلیٰ معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر نہ برتی جائے۔ ان کی صحت اور جان کا تحفظ ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ بیان میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ بار ڈاکٹروں کی نگرانی میں مکمل اور شفاف طبی معائنہ یقینی بنایا جائے۔ علاج کی تمام تفصیلات اہل خانہ، اور وکلاء کے ساتھ شیئر کی جائیں، اور انہیں درکار ادویات و سہولیات بلا تعطل فراہم کی جائیں۔ مزید برآں، انسانی ہمدردی اور آئینی و اخلاقی اصولوں کو نظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی فوری رہائی کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جائیں تاکہ وہ آزاد ماحول میں بہتر طبی نگہداشت حاصل کر سکیں۔ انسانی جان اور وقار کا احترام ہر حال میں مقدم ہونا چاہیے۔

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

قضا نمازیں جماعت سے پڑھی جاسکتی ہے

دفتر آیۃ اللہ العظمیٰ سید صادق حسینی شیرازی سے جاری ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیے۔

سوال: اگر کوئی شخص اجارے کے روزے رکھتا ہے تو کیا وہ مستحبی روزے رکھ سکتا ہے؟

جواب: اگر خود کے اپنے واجب روزے قضا ہیں تو نہیں رکھ سکتا ہے مگر اجارے کے روزے اگر ہیں تو مستحبی روزے رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص نیت کرے کہ آج پانچ پچاس روزہ رکھتا ہوں اور بعد میں پتہ چلے کہ چھ ماہ روزہ ہے تو کیا حکم ہے

جواب: اس کا روزہ صحیح ہوگا۔

سوال: اگر کچھ لوگ جمع ہو کر نماز جماعت کے ساتھ پڑھیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: قضا نمازیں جماعت سے پڑھی جاسکتی ہے جیسے شب قدر میں لوگ پڑھتے ہیں۔

سوال: اگر زکات کی غیر مسلم کو دی جائے تو کیا حکم شرعی ہے؟

جواب: جب غیر مسلم اسلام کی طرف راغب ہو تو زکات اسے دی جاسکتی ہے

سوال: اگر مسافر اعتکاف کرنا چاہے تو حکم کیا ہے؟

جواب: مسافر اعتکاف نہیں کرسکتا ہے چونکہ اعتکاف میں روزہ رکھنا شرط ہے۔

اگر بینک میں جمع فکس ڈپازٹ زکوٰۃ کے نصاب میں آتی ہے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی

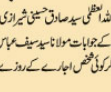

ادارہ شریعہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گے سوالات جن کے جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی کی صدارت میں ڈاکٹر حکیم اور علماء نے دیئے ہیں۔

سوال 1-روزہ کی حالت میں کان میں دوا ڈال سکتے ہیں۔ محمد اسلام کرسی

جواب۔ بہت ضروری ہو تو ڈال سکتے ہیں۔

سوال 2-اگر کوئی جلدی رکوع اور سجدہ کرتا ہے تو اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟ محمد شرا کر کنولی

جواب۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اگر کوئی جلدی جلدی نماز پڑھتا ہے تو اس کی نماز نہیں ہوگی اس کو ظہر ظہر کر دوبارہ نماز پڑھنی ہوگی

سوال 3-میں نے کئی سالوں سے زکوٰۃ نہیں دی ہے میرے لیے کیا حکم شرعی ہے۔ فہد تریبہ فیروزی نگر

جواب۔ اگر آپ صاحب نصاب ہیں اور اتنا سونا چاندی یا اتنی رقم سال بھر سے رکھی ہے تو اس کی زکوٰۃ آپ پر واجب ہے اور جتنے سال سے آپ نے نہیں دی ہے وہ بتقاضا زکوٰۃ کو بھی جوڑ کر اس سال دینا لازمی ہے ورنہ گناہ گار ہوں گے۔

سوال 4-کیا بینک میں جمع فکس ڈپازٹ پر زکوٰۃ واجب ہے۔ عمران فاروق سرینہ نگر

جواب۔ اگر بینک میں جمع فکس ڈپازٹ زکوٰۃ کے نصاب میں آتی ہے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔

سوال 5-تین لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے کیا وہ کھلے عام کھا پی سکتے ہیں۔ غفران سنڈیلہ

جواب نہیں، کھلے عام کھانا پینا منافت منا ہے۔

جوز کوٰۃ کے نصاب کا مالک ہو اس پر فطرہ واجب ہے

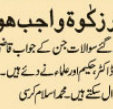

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔

سوال: کیا مندر کی نمازوں کو رمضان میں ادا کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں ادا کیا جاسکتا ہے۔

سوال: فطرہ کس پر واجب ہے؟

جواب: جوز کوٰۃ کے نصاب کا مالک ہو اس پر واجب ہے۔

سوال: کسی شخص نے بھول سے پانی پیا تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: نہیں ٹوٹے گا۔

سوال: کیا روزے کی حالت میں ماں اپنے بچے کو دودھ پلا سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں پلا سکتی ہے۔

سوال: جنیز میں دینے کے لیے جو زیور بنوا رکھا ہے کیا اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب: جی ہاں اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔

مجلس علمائے ہند کی ہیلپ لائن پر دینی سوالات کے جوابات

لکھنؤ ۲ فروری: مجلس علمائے ہند کی ہیلپ لائن پر پوچھے گئے چند سوالات، اکثر جوابات آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کے فتاویٰ کے مطابق دیئے گئے ہیں۔

س ۱۔ چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کا کیا حکم ہے؟

ج۔ جائز نہیں، لیکن اگر مجبوری ہے تو چاندی کے برتن میں اتنا کھا سکتے ہیں جس سے بھوک مٹ جائے، اس سے زیادہ کھانا جائز نہیں۔

س ۲۔ کیا وضو کے دوران استقرار ضروری ہے، یا چلنے پھرنے کی حالت میں بھی وضو جائز ہے؟

ج۔ عمداً ایسا نہ کیا جائے، لیکن وضو میں استقرار شرط نہیں ہے۔

س ۳۔ مجھے یہ شک پیدا ہوا کہ ایا میں نے وضو کیا تھا یا نہیں، تو کیا مجھے نماز کے لئے دوبارہ وضو کرنا ہوگا؟

ج۔ شک کی حالت میں ضروری ہے کہ پہلے وضو کرے پھر نماز پڑھے۔

س ۴۔ کیا والدین کی قضا نمازیں اور روزے دوسرے بچے بھی ادا کر سکتے ہیں، یا صرف بڑے بیٹے پر قضا واجب ہے؟

ج۔ والدین کی قضا نمازیں اور روزے صرف بڑے بیٹے پر واجب ہیں، لیکن دوسری اولاد بھی ادا کر سکتی ہے مگر ان پر واجب نہیں۔

مردوں کے لئے: 9833025896، اور خواتین کے لئے: 7390026883

ایک چراغ بجھنے سے ہزاروں چراغ جلیں گے: مولانا رضا حسین

آیت اللہ خامنہ ودیگر کی شہادت پر مقصد حسینی کا اظہار تعزیت، شہدا کی یاد میں مجلس وقرآن خوانی 5 مارچ کو

مجلس علمائے ہند نے رہبر انقلاب اسلامی کی شہادت پر نمائندہ آیت اللہ خامنہ ای کو دہلی میں تعزیتی پیغام ارسال کیا

لکھنؤ (پریس ریلیز) کشمیری محلہ واقع ادارہ مقصد حسینی نے ایران پر ہوئے حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے روحانی پیشوا، ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای و ان کے کنبہ کے کچھ افراد و کابینی رفقا کے المناک شہادت پر اظہار تعزیت کیا ہے۔ ادارے کے سربراہ مولانا سید رضا حسین رضوی نے کہا کہ یہ ایسا دل دوز سانحہ ہے جس نے ہر انسان کو بے چین اور اداس کر رکھا ہے۔ زمانے کے حالات بتاتے ہیں کہ دنیا میں لوگوں نے جس طرح خدائی کا دعویٰ کیا اور انسانوں پر ظلم و ستم ڈھائے، اسی کا نتیجہ یہ ہوا کہ انہیں اسی دنیا میں ذلت و خواری کی موت ملی۔ اسی طرح یزیدی فوج نے تھوڑی دیر کے لیے اپنی کامیابی کا جشن منایا لیکن اس کا انجام بھی ذلت و رسوائی اور آخر میں تباہی کے ساتھ ہوا۔ آیت اللہ سید علی خامنہ ای ایک بزرگ، انسانیت اور انصاف سے محبت کرنے والے، ملک و انسانیت کے خادم ہونے کے ناطے بیت المقدس اور فلسطینیوں کی آزادی کے لیے جاری جنگ میں پیش پیش تھے اور کسی ظالم کے سامنے سر جھکانے کے لیے تیار نہیں تھے۔ آج ظالموں اور منافقوں نے انہیں شہادت کا پیالہ پلا کر امن و سکون کے چراغ کو بجھانے کی کوشش کی۔ ان ظالموں کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس چراغ سے ان گنت چراغ جلیں گے اور انشاء اللہ ظالموں کو ان کے انجام تک پہنچائیں گے۔ مولانا نے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای اسلام کی سچی تعلیم اور مولائے کائنات کے طریقہ کار پر جینے اور حضرت امام حسین کی طرح ظلم کے خلاف دہاڑتے رہے۔ ان کی زندگی مسلم معاشرے کیلئے تحریک کا زریعہ بنی رہے گی۔ امریکہ و اسرائیل نے پورے خطے کو جنگ کی آگ میں جھونک دیا ہے جس کا نتیجہ پوری دنیا بھگتے گی، انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ غم ہمیں مایوس کرنے نہیں بلکہ بیدار کرنے اور غرور کو جھکوڑنے کیلئے آیا ہے۔ انہوں نے اللہ رب العزت سے دعا کی کہ اسلام کو مدد بخشے، مسلمانوں کو سرفراز فرمائے اور شہداء کے درجات بلند فرمائے۔ مولانا رضوی نے مزید کہا کہ

رہبر معظم ﷺ ہمیشہ مظلوموں کی توانا آواز اور مضبوط سپر بنے رہے: مولانا کلب جواد

دفتر مجلس علمائے ہند سے جاری کردہ تعزیتی پیغام رہبر انقلاب اسلامی ،سردار شہدائے مقاومت ،صدائے مظلومین، پناہ مستضعفین، محبوب مومنین، آفتاب سیاست وقیادت حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کی المناک شہادت کی خبر نے عالم اسلام کو گہرے رنج و الم میں مبتلا کر دیا ہے۔ آپ کی پوری زندگی امت مسلمہ کی بیداری، استقامت اور ظلم کے خلاف جدوجہد سے عبارت تھی۔ آپ نے نہ صرف ایران بلکہ پوری دنیا کے مظلوموں کی آواز بن کر ایک نڈری اور روحانی انقلاب برپا کیا۔ آپ نے مردہ دلوں میں مزاحمت کی روح پھونکی اور غفلت زدہ ذہنوں کو بیدار کیا۔ رہبر معظم ہمیشہ مظلوموں کی توانا آواز اور مضبوط سپر بنے رہے۔ آپ نے ہمیشہ ظلم ،مفاد پرست کے مفاد کو ترجیح دی اور اسی راہ میں اپنی جان نثار کر دی۔ رہبر معظم امام حسین علیہ السلام کے حقیقی پیرو تھے جنہوں نے اپنے جد کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے ہمیشہ یزید عصر کے سوال بیعت کو ٹھکرایا۔ انہوں نے شہادت قبول کی مگر ظالموں کے سامنے جھکنا گوارا نہیں کیا۔ رہبر معظم کی شخصیت سے دشمن بھی ناواقف نہیں تھا، ان کی شہادت اس بات کی زندہ دلیل ہے، دیکھنا یہ ہے کہ ہم ان کی شخصیت سے کیا درس لیتے ہیں۔ مولانا کلب جواد نقوی نے اس المناک موقع پر تمام مسلمان، ساتھ ہی ایران کی شہید پرور قوم، پسماندگان، تمام فقہاء اور علماء، مکتب تشیع اور مقاومتی محاذ کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کی۔ یقیناً ان کے ہر قطرۂ خون سے امت کے دلوں میں نئی حرارت پیدا ہوگی جو استعماری طاقتوں کو جلا کر فنا کر دے گی۔

چھوٹا امام باڑہ میں شہید آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی مجلسِ ایصالِ ثواب

لکھنؤ۔ ایران کے سپریم لیڈر شہید آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی مجلس ایصال ثواب کا انعقاد چھوٹا امام باڑہ، حسین آباد میں کیا گیا۔ مجلس سے مولانا یاسب عباس نے خطاب کیا۔ بعد ازیں مجلس ظالم دہشت گرد تنظیم امریکہ اور اسرائیل کے صدر نیتن یاہو اور ڈونالڈ ٹرمپ کا پتلا نذر آتش کیا گیا۔ اس موقع پر شہری تمام انجمنوں سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے مجلس اور احتجاج میں شرکت کی۔ اسی امام باڑے میں ایک اور مجلس سے مولانا حسنین باقری نے خطاب کیا۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت پر احتجاجی جلوس مسجد نواب گھسیٹا سے نکالا گیا، جو کربلا دیائے الدولہ، بہار، کاظمین تالاب والی گلی سے ہوتا ہوا درگاہ حضرت عباس پہنچا۔ اس دوران لوگ امریکہ اور اسرائیل کے خلاف نعرے بازی کر رہے تھے۔ مسجد محمدی دفلی دروازہ، سعادت گنج میں منعقدہ مجلس سے مولانا آصف آغا نے خطاب کیا۔ مجلس کا انعقاد انجمن رضا ×حسین نے کیا تھا۔

معصومیہ مسجد سے احتجاجی جلوس درگاہ حضرت عباس لایا گیا۔

آیت اللہ علی خامنہ ای نے ہتھیار ڈالنے کے بجائے بہادری کا انتخاب کیا، ان کی شہادت کو سلام: اجے رائے

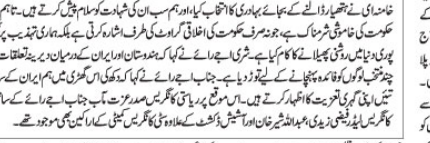

لکھنؤ، 2 مارچ۔ ایران کے سپریم مذہبی رہنما آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت پر اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نے پرانا لکھنؤ کے شیعہ اکثریتی علاقوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے خراج عقیدت پیش کیا اور ہندوستان کے بزرگ شیعہ مذہبی رہنما مولانا کلب جواد سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے صدر اجے رائے نے کہا کہ آیت اللہ علی خامنہ ای نے ہتھیار ڈالنے کے بجائے بہادری کا انتخاب کیا، اور ہم سب ان کی شہادت کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ہم انہوں نے کہا کہ ان کی شہادت پر موجودہ حکومت کی خاموشی شرمناک ہے، جو نہ صرف حکومت کی اخلاقی گراوٹ کی طرف اشارہ کرتی ہے بلکہ ہماری تہذیب پر بھی سوالیہ نشان لگاتی ہے، جس نے ہمیشہ پوری دنیا میں روشنی پھیلانے کا کام کیا ہے۔ شری اجے رائے نے کہا کہ ہندوستان اور ایران کے درمیان دیرینہ تعلقات ہیں، خاصہ موجودہ وقت میں جب منتخب لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے تو ڈویا ہے۔ جناب اجے رائے نے کہا کہ دکھی ان گھڑی میں ہم ایران کے ساتھ ساتھ پوری دنیا کے شیعہ برادری کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس صدر عزت مآب جناب اجے رائے کے ساتھ مولانا شفیق شفق، شیعہ لیڈر شمسی شمسی، کانگریس لیڈر فیضی زیدی، عبدالملک شیرخان اور آشیش ڈکشٹ کے علاوہ یوپی کانگریس کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔

سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر ملیکارجن کھڑگے کا اظہار غم

کانگریس کے صدر ملیکارجن کھرگے نے ٹویٹ کیا، انڈین نیشنل کانگریس (آئی این سی) واضح طور پر ایران کے سپریم لیڈر علی حسینی خامنہ ای کی جنگ کے باضابطہ اعلان کے بغیر کیے گئے فوجی حملے میں ٹارگٹ کلنگ کی مذمت کرتی ہے۔ ان کے ساتھ یکجہتی جب وہ اس سنگین بحران سے نبرد آزما ہیں، جیسا کہ ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 51 میں درج ہے، بات چیت کے ذریعے تنازعات کے پرامن حل اور بین الاقوامی قانون کے احترام کے عزم پر مبنی ہے۔

کانگریس رہنما پون کھیڑا کا مذمتی بیان

ایران میں سپریم شیعہ مذہبی رہنما آیت اللہ خامنہ ای کی اسرائیل اور امریکہ کے ہاتھوں قتل کو چوبیس گھنٹے ہونے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی یا بھارت سرکار کی جانب سے نہ آیت اللہ خامنہ ای کے لیے ایک لفظ تعزیت کا نکلا اور نہ ہی اسرائیل اور امریکہ کی مذمت کا کوئی بیان سامنے آیا۔ کہاں گیا ہندوستان کا اخلاقی قیادت کا دعویٰ؟ کہاں گئے ہماری تہذیب کے اقدار؟ پوری دنیا پر ایک اندھیرا چھا رہا ہے۔ روشنی دینے کا کام ہمارا ملک کر سکتا تھا مگر نہیں کیا۔ بھارت کی قیادت کی یہ کمزوری تاریخ میں درج ہو چکی ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر حسینی چینل کا اظہار غم

HUSAINI CHANNEL

آج ہم اپنے ایسے رہبر سے محروم ہوئے ہیں جو ایک کتب ایک فکر ایک استقامت اور ایک بیدار ضمیر کی علامت اور امام حسینؑ کا سچا پیاسی تھا۔ اس کی حیات طیبہ جہاد اکبر کی روحانیت اور جہاد اصغر کی شجاعت کا حسین احترام تھی۔ جس کا نام ہی معمار انقلاب امام خمینیؒ کے نام کے ساتھ سنہری حرفوں میں لکھا جائے گا۔ جس نے سینتیس سال سے زیادہ عرصہ تک بے نظیر قیادت کر ہمارا سر فخر سے اونچا رکھا۔ اس وفادار سپاہی کی شہادت پر امام زمانہؑ کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں، ساتھ ہی تمام بہت پرست عوام کو بھی تعزیت پیش کرتے ہے۔

رہبر معظم کی شہادت پر شیعہ علما اسمبلی ہند کا اظہار غم

عالم ربانی، عارف صمدانی، فقیہ یگانہ، رہبر فرزانہ، ولی امر مسلمین جہان حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی خامنہ ای قدس اللہ نفسہ الزکیہ کی شقی ترین افراد کے ہاتھوں اندوہناک شہادت نے ملت اسلامیہ کو گہرے حزن والم میں مبتلا کر دیا ہے۔ شیعہ علما اسمبلی ہند اس عظیم سانحے پر حضرت امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف مراجع عظام، علما، امام ملت ایران اور دنیا بھر کے مسلمانوں کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کرتی ہے۔ یہ شہادت محض ایک عظیم شخصیت کے فقدان کا نام نہیں، بلکہ ایک ایسے عہد قیادت کے اختتام کا عنوان ہے جس نے استقامت کو شعار اور بصیرت کو معیار بنایا۔ شہید رہبر نے اپنی حیات بابرکت کو دین اسلام کی بلندی، استکبار کے مقابل جرأت اظہار، اور امت مسلمہ کی فکری بیداری کے لیے وقف رکھا۔ آپ کی شخصیت علم وفقاہت، زہد وتقویٰ، اور سیاسی حکمت وتدبر کا حسین امتزاج تھی۔ آپ نے یہ ثابت کیا کہ قیادت صرف اقتدار کا نام نہیں بلکہ اخلاقی جرات، فکری پختگی اور دینی غیرت کا مظہر ہے۔ مشکل ترین عالمی حالات میں بھی آپ نے استقلال رائے اور صلابت موقف کی مثال قائم کی اور امت کو یہ پیغام دیا کہ حق کے لیے ڈٹ جانا ایمان کی علامت ہے۔ ہم صلب اسلامیہ کو مصیر، اتحاد اور بصیرت کی تلقین کرتے ہیں کہ وہ اس عظیم سانحے کو کمزوری نہیں بلکہ بیداری اور استقامت کا ذریعہ بنائیں اور یقین رکھیں کہ عبد صالح کی یہ مظلومانہ شہادت یقیناً رنگ لائے گی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کہ وہ ہماری صفوں کو تفرقہ وانتشار سے محفوظ رکھے، امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور میں تعجیل فرمائے، اور ہمیں حق وصداقت پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پنشن کے تنازع میں بڑے بھائی کا قتل

سنبھل 2 مارچ (پی این آئی) اتر پردیش کے ضلع سنبھل میں ماں کی پنشن کی تقسیم کو لے کر خاندانی تنازعہ اس وقت خونریز شکل اختیار کر گیا جب چھوٹے بھائی نے اپنے بڑے بھائی کو مبینہ طور پر چاقو سے ہلاک کر دیا۔

پیوری ٹر ریلیوے

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر / ریکٹر، واسطے پلانٹ کارخانہ ٹریکر / میکانیکل کارخانہ، گورکھپور کے زیر ایڈمنسٹریشن ڈیل تحریر شدہ کام کیلئے آن لائن (ای۔ ٹینڈرنگ) کے توسط سے کھلا ای۔ ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔ نمبر فہرست۔ 1 ای۔ ٹینڈر نوٹس نمبر و ٹینڈر کام کی تفصیلات: ٹینڈر نمبر "MWS-GKP-56 2025-26" پیمنٹ آف ای ادائی کرین کو ٹھیکہ۔ 25 ایڈوانس رقم اور کریانگلی۔ 01 نمبر اسٹیج تا سائٹ وزک ایٹ میکانیکل ورکشاپ گورکھپور۔

تخمینی لاگت (روپیہ میں): -/49,29,500 ₹۔ اعانت رقم (روپیہ میں): -/98,600 ₹۔ ٹینڈر اعتبار میعاد کی تاریخ / اوقات: 11:00 بجے، 27-03-2026 ٹینڈر فارم کی قیمت: مطلوبہ کی مدت: 104 دن۔ درج بالا ای۔ ٹینڈر کی پوری تفصیلات اور ٹینڈر میں حصہ لینے کیلئے انٹرنیٹ ویب کی ویب سائٹ نمبر http://www.ireps.gov.in دیکھیں۔

ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر / ریکٹر، گورکھپور

CPRO/Yantrik-150

لازمیوں میں یاری / سگریٹ نہ پیئیں

سنی بلالی جامع مسجد میں تین پارہ تراویح کا دور مکمل

لکھنؤ: 2 مارچ۔ وقف سنی بلالی جامع مسجد خواجہ کالونی یکتا نگر بالا گنج میں تین پارہ تراویح کا دور مکمل ہو گیا ہے۔ وقف سنی بلالی جامع مسجد کے متولی ڈاکٹر سید شہاب الدین اشرف نے بتایا کہ حافظ سید سلمان اشرف کچھوچھوی کی امامت میں تین پارہ تراویح کا دور مکمل ہو گیا ہے۔ بعد نماز عشا مسجد مولانا شرف حسین نے ملک میں امن وامان ملک کی ترقی ،اور تمام مومنین صالحین کے لیے خصوصی دعائیں کی۔

ماہ رمضان کے پیش نظر راجدھانی لکھنؤ کے بازاروں میں گہما گہمی

لکھنؤ: 2 مارچ (پی این ایس) ماہ رمضان کے پیش نظر راجدھانی لکھنؤ کے بازاروں میں گہما گہمی دیکھنے کو مل رہی ہے اور رونق میں اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال کے مقابلے یہاں میوہ جات اور ضروری اشیا کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ چھوٹے بڑے ہوٹلوں میں رمضان کے خصوصی پکوان بنائے جا رہے ہیں۔ سموسے، پاپڑ، چٹنی، کباب کے خصوصی اسٹال بازاروں میں دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اچھے پکوان تیار کرنے کے لئے کئی کاریگر باہری ریاستوں سے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ دوسری جانب رمضان میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والا میوہ کھجور بازار کی زینت بنا ہوا ہے۔

اسرائیل اور امریکہ کے خلاف لوگوں کا احتجاج، گاؤں میں پولیس فورس تعینات کی گئی

بلند شہر 2 مارچ (پریس ریلیز) ایران پر اسرائیلی حملے کے بعد بلند شہر کے جہانگیر آباد قوالی علاقے میں واقع سانگھنی گاؤں میں شیعہ برادری کے لوگ سڑکوں پر آکر احتجاج کر رہے ہیں۔ سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی وفات کے بعد شیعہ برادری میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ سانگھنی گاؤں کے پانچ اسلامی اسکالر فلاہ فی الحال ایران میں پھنسے ہوئے ہیں، لوگوں نے ان کی صحیح سلامت واپسی کا بھی حکومت ہند سے مطالبہ کیا ہے۔ ایران میں پھنسے اسلامی اسکالرز کے اہل خانہ گزشتہ چھ سات دنوں سے اپنے بچوں سے رابطہ نہیں کر پا رہے ہیں، جس سے گاؤں میں اسرائیل کے خلاف غصہ بڑھ رہا ہے۔ آج یوم کربلا شام سنگڑوں شیعہ ارکان نے احتجاج کے دوران پیدل مارچ کیا۔ احتجاج کے پیش نظر گاؤں میں بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کا اثر ہندوستان میں بھی محسوس کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان میں شیعہ برادری میں اسرائیل اور امریکہ کے خلاف غصہ پایا جاتا ہے۔ بلند شہر میں بھی شیعہ برادری مختلف مقامات پر پیدل مارچ کر کے احتجاج کر رہی ہے۔ جبری رات تقریباً 10 بجے جہانگیر آباد قوالی علاقے میں واقع سانگھنی گاؤں میں بڑی تعداد میں شیعہ ارکان نے اسرائیل کے خلاف نعرے لگائے۔ اس صورتحال کے بعد گاؤں میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ گاؤں کے پانچ اسلامی سکالر طالب علم ایران میں پھنسے ہوئے ہیں، جو ان کے اہل خانہ کے لیے تشویش کا باعث ہیں۔ بلند شہر کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) پیش کمار سنگھ نے بتایا کہ ایران کے خلاف جاری مظاہروں کے پیش نظر گاؤں میں فورس کی تعینات کیا گیا ہے۔ امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

آر ڈی ایس او نے 'سیوا سنکلپ قرارداد' پر اجلاس منعقد کیا

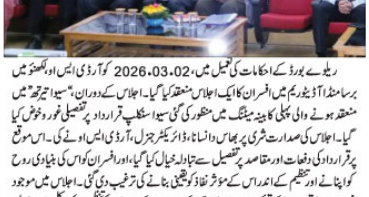

ریلوے بورڈ کے احکامات کی تعمیل میں، 02.03.2026 کو آر ڈی ایس او لکھنؤ میں برسا منڈا آڈیٹوریم میں افسران کا ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس کے دوران، "سیوا تیرتھ" میں منعقد ہونے والی پہلی کابینہ میٹنگ میں منظور کی گئی سیوا سنکلپ قرارداد پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت شری پرجاپتی دانسانا، ڈائریکٹر جنرل، آر ڈی ایس او نے کی۔ اس موقع پر قرارداد کی دفعات اور مقاصد پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا، اور افسران کو اس کی بنیادی روح کو اپنانے اور تنظیم کے اندر اس کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کی ترغیب دی گئی۔ اجلاس میں موجود افسران نے قرارداد کے تئیں اپنے عزم کا اظہار کیا اور اس کے اصولوں کو حقیقی ورک کلچر میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔

اودھ نامہ

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے

ہر صاحب ایمان کی دلی تمنا اور خواہش ہوتی ہے کہ اسے شہادت نصیب ہو لیکن یہ فیصلہ اللہ تعالیٰ کرا ہے کہ کسے شہادت ملے گی اور کسے نہیں۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی بھی تمنا تھی کہ انھیں شہادت کا جام ملے اور اللہ نے ان کی یہ خواہش بھی پوری کی اور انھیں شہادت کے عظیم منصب پر فائز کیا۔ ہر چند کہ دشمن نے چاہا کہ وہ یا تو کرسی چھوڑ دیں یا پھر انھیں موت کے گھاٹ اتار دیا جائے گا۔ لیکن انھوں نے آخر تک دشمن کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے۔ عمر کے اس پڑاؤ میں بھی جس ہمت، عزم اور حوصلہ کا مظاہرہ کیا وہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک سبق ہے۔ ان کی شہادت پر ساری دنیا میں نجہاں جہاں مسلمان آباد ہیں احتجاج اور غم کا اظہار کیا گیا اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ ہم نہیں سمجھتے ہیں کہ خامنہ ای کے علاوہ بھی کوئی ایسا لیڈر ہے کسی بھی قوم کے پاس جس کی مقبولیت کا گراف اس بلندی پر ہو۔ وہ چاہتے تھے کہ ان کی موت شہادت کی موت ہو کیونکہ شہادت ایک مومن کی معراج ہے۔

خامنہ ای صرف ایک نام نہیں بلکہ نظریہ اور فکر کی علامت ہے۔ ان کا دین اسلام تھا، وہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے تھے، وہ حضرت محمدؐ پر درود بھیجتے تھے، ان کا قبلہ بھی وہی تھا جو سارے مسلمانوں کا ہے۔ ان کی مساجد کا رخ روضہ علیؑ کی طرف نہیں بلکہ مکہ میں موجود بیت اللہ ہی کی طرف ہے، فقہی منہج مختلف ہونے کا قطعاً یہ مطلب نہیں کہ ان کا دین الگ تھا اور ہمارا دین الگ، فقہ کی بنیاد پر درجنوں مسلک اہل اسلام میں پائے جاتے ہیں اور سب ایک دوسرے کو مسلمان ہی سمجھتے ہیں۔ یہ بھی دشمن کی ایک کوشش رہی ہے کہ وہ ان اختلافات کو ہوا دے کر مسلمانوں کو متحد نہ ہونے دے۔ کیونکہ دشمن جانتا ہے کہ مسلمان متحد ہو گئے تو دنیا پر غالب آ جائیں گے۔ خامنہ ای کی شہادت نے ایک بار پھر وہی پیغام دیا ہے کہ:

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لے تابہ خاک کاشغر

ایران اور اسرائیل بشمول امریکہ تازہ جنگ کو آج تین دن ہو گئے۔ دونوں طرف سے حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسرائیل نے ایران پر حملہ پہلے بھی کیا ہے۔ امریکہ بھی اس کے کاندھے سے کاندھا ملائے رہتا ہے۔ اکیلا اسرائیل تو ایران کے سامنے ٹھہر ہی نہیں سکتا۔ پچھلی لڑائی جو بارہ روز چلی تھی اس کے بعد جنگ بندی کا نفاذ ہو گیا تھا اور مذاکرات کا دور بھی چلا تھا لیکن وہ مذاکرات کامیاب نہیں ہو سکے۔ جب طاقت کی بنیاد پر دشمن کی نیت ہی خراب ہو تو کوئی منطق کوئی دلیل کام نہیں آتی، دشمن صرف بہانے بازی کرتا ہے اور لاجواب ہو کر بھی وہی کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی ایران سے آخر کیا دشمنی ہے۔ کیا ایران نے امریکہ و اسرائیل کے خطہ زمین پر قبضہ کر رکھا ہے؟ کیا ان کا مال دبا ہا ہے؟ کیا ان کو امن و سکون سے نہیں رہنے دے رہا ہے؟ ظاہر ہے ان میں سے کوئی وجہ نہیں ہے۔ ایران کا گناہ یہ ہے کہ وہ ان کی کالونی بننے پر تیار نہیں، اس کی خطایہ ہے کہ وہ ان کی غلامی میں رہ کر عیش حاصل نہیں کرنا چاہتا؛ جس طرح دوسرے شاہان عرب کر رہے ہیں، اس کا گناہ یہ ہے کہ وہ سیاسی اسلام کا نمائندہ اور دنیا بھر میں اسلامی تحریکات کا پشت پناہ ہے۔ اس کا جرم یہ ہے کہ اس نے غزہ و فلسطین میں اسرائیلی عزائم کو ناکام کیا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ امریکہ ایران کے ذخائر کا مالک ہو، وہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ سمندری اور ہوائی راستوں پر امریکہ کی حکمرانی ہو، وہ اپنے عوام کو امریکہ کی غلامی میں نہیں دینا چاہتا، وہ اپنے بازاروں پر امریکہ کی اجارہ داری نہیں چاہتا۔ یہی وہ جرائم ہیں جن کی سزا اسے معاشی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا اور اب آخر ایران کے سپریم لیڈر کو جام شہادت نوش کرنا پڑا۔

کتنی عجیب بات ہے کہ دوسری عالمی جنگ کے بعد امن کے نام پر اقوام متحدہ کا قیام ہوا۔ جس کے مقاصد میں تمام ممالک کی خود مختاری و آزادی کی حفاظت کرنا شامل تھا لیکن اول روز سے ہی اسی اقوام متحدہ کی نگرانی میں طاقت ور نے کمزوروں پر ظلم کیا۔ اقوام متحدہ میں عالمی جنگوں کے مجرم ممالک کو ہی ویٹو پاور بھی دے دیا گیا۔ یہ کیسا عالمی ادارہ ہے جسے امریکہ کی بدمعاشیاں کبھی نظر نہیں آتیں؟ یہ کیسی دنیا ہے؟ جو ایران کے بیانیہ پر یقین کرنے کے بجائے امریکہ کی ہاں میں ہاں ملاتی رہی ہے۔ ہیروشیما اور ناگاساکی سے ایران تک درجنوں ممالک امریکہ کی سفاکیت کے گواہ ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ہیروشیما میں تقریباً 1 لاکھ 40 ہزار اور ناگاساکی میں لگ بھگ 70 ہزار انسان لقمہ اجل بنے، جبکہ ویتنام کی جنگ میں 20 سے 30 لاکھ ویتنامی ہلاک ہوئے اور کیمیائی ہتھیاروں کے اثرات آج بھی وہاں محسوس کیے جاتے ہیں۔ افغانستان میں دو دہائیوں پر محیط جنگ کے نتیجے میں تقریباً 2 لاکھ 40 ہزار جانیں ضائع ہوئیں۔ لیبیا میں ہزاروں افراد مارے گئے۔ اسی طرح وینزویلا پر عائد سخت معاشی پابندیوں کے نتیجے میں ہزاروں اموات ہوئیں۔ اس کے صدر اور ان کے اہل خانہ کو دن کے اجالے میں ٹھوالیا گیا۔ غزہ میں مظالم کا سلسلہ جاری ہے۔ یقین ہے کہ آیت اللہ امام سید علی حسینی خامنہ ائی کی شہادت اسلامی نظریہ کی فوقیت و برتری اور مثبت انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے

ڈاکٹر سلیم خان

ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے رہبر معظم آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت تصدیق کی تو عالم اسلام سمیت پوری انصاف پسند دنیا میں غم و اندوہ کا سیلاب آ گیا کیونکہ موصوف عالم و جہاد امریکہ و اسرائیل کے خلاف بے خوف مظلوموں کی سب سے زیادہ طاقتور آواز تھے۔ غزہ کی جنگ میں انہوں نے سارے تحفظات کو بالائے طاق رکھ کر زور دار حمایت کی اور اسرائیل کو اُس چنے جبوادیا تھا۔ آیت اللہ علی خامنہ ائی دور استبداد میں مغربی جبر کے خلاف سب سے بلند اور توانا علامت تھے۔ ایران کے سرکاری ٹی وی نے ایران کے سپریم لیڈر کی موت پر 40 دن کے عوامی سوگ اور سات دن کی عام تعطیل کا اعلان کیا۔ ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل نے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کا الزام براہ راست امریکہ اور اسرائیل پر لگاتے ہوئے کہا کہ خامنہ ای کی 'شہادت' ظالموں کے خلاف جدوجہد میں ایک 'بغاوت' کا آغاز ہوگی۔ مولانا محمد علی جوہر نے اپنے مشہور اشعار میں مرگ یزید سے

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

رہبر معظم آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے بزدلانہ اعلان کیا کہ نہ صرف ایرانیوں کے لیے ہی نہیں بلکہ تمام امریکیوں کے لیے بھی انصاف ہے'۔ سوال یہ ہے کہ بدترین دہشت گردی کے سہارے کسی ملک کے مقبول رہنما کو شہید کر دینا بھلا قاتل و مقتول کے ممالک کی عوام کے ساتھ انصاف ہے یا ناانصافی؟ ٹرمپ اسے ایرانی عوام کے لیے اپنے ملک کو واپس حاصل کرنے کا واحد سب سے بڑا موقع قرار دیتا ہے۔ ٹرمپ شاید ایران کو اپنے قبضے میں سمجھتا ہے ایسا ہوتو عوام کو امریکہ کے خلاف جنگ آزادی چھیڑ دینی چاہیے لیکن ایسا ہے نہیں اور نہ کوئی امکان ہے۔ ٹرمپ نے اسرائیل کے ساتھ قریبی تعاون کے ذریعے کی جانے والی دہشت گردی سے یہ امید جتائی کہ مجرب وطن عوام کے ساتھ کر ایرانی سکیورٹی فورسز ملک کو دوبارہ عقلمت کی طرف لے جائیں گی۔ ایسا ضرور ہوگا لیکن ایران کی وہ عظمت ٹرمپ کے لیے زحمت بن جائے گی۔ امام خامنہ ای کی موت کے ساتھ ایران کے تباہ ہونے کی خوش فہمی کا شکار ٹرمپ پر یہ شعر معمولی ترمیم کے ساتھ صادق آتا ہے۔

نوخدا ہے ٹرمپ کی حرکت پہ خندہ زن
پھوکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

بنیامین نیتن یاہو نے اس دہشت گردی کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بڑی صفائی سے ایرانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا" ہمارا مقصد نظام کا خاتمہ ہے"۔ یعنی یہ کسی فرخ وطنی سے لڑائی نہیں اسلامی نظام سلطنت کو تہیل کرنے کی مذموم کوشش ہے لیکن سوال یہ ہے کہ جس طرح اسرائیل کے نظام سیاست کا انتخاب ایرانی حکومت نہیں بلکہ اسرائیلی عوام ہی کر سکتی ہے اسی طرح ایران کے مناسب ترین سیاسی نظام کا فیصلہ بھی اسرائیل کی حکومت نہیں بلکہ ایرانی عوام ہی کریں گے۔ تاریخ اور آیت اللہ علی خامنہ ای کی حیات شاہد ہے کہ اس طرح کی دہشت گردی سے ملک کا اسلامی نظام ختم تو نہیں بلکہ مضبوط تر ہو جاتا ہے۔ ایران کی قدیم تاریخ دیکھیں کہ آیت اللہ روح اللہ خمینی کی قیادت میں ایران کے اندر اسلامی انقلاب کی جو جدوجہد کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوا اور وہ پیرس کی جلاوطنی سے لوٹے ان کا استقبال کرنے والوں میں امام خامنہ ای پیش پیش تھے۔ 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد امام خمینی نے آیت خامنہ ای کو انقلابی کونسل کا رکن نامزد کرنے کے بعد نائب وزیر دفاع کی ذمہ داری سونپی بلکہ کچھ عرصے کے لیے موصوف کو آئی آر جی سی کے کمانڈر بھی رہے۔ یہ وہی زمانہ تھا جب انقلاب کے بعد نوزائیدہ اسلامی حکومت امریکی یرغمالوں کے بحران سے دوچار ہوئی۔ اس وقت کے مذاکرات میں خامنہ ای اہم کردار ادا کیا۔ جون 1981 میں مسجد ابوذر کے اندر خطبۂ جمعہ دیتے وقت آیت اللہ خامنہ ای کے پاس ٹیپ ریکارڈ میں بم رکھ کر انہیں شہید کرنے کی کوشش کی گئی جس سان کا بایاں ہاتھ حیات مفلوج رہا۔ اس واقعہ کے دو ماہ بعد ایران میں انتخاب ہوا تو سابق وزیر اعظم محمد جواد باہنر بھی رہائی کیمیں کا میاب ہو گئے۔ اس سے قبل وہ ایران کی انقلاب کے پہلے صدر ابوالحسن بنی صدر کے تحت وزیر اعظم اور وزیر خارجہ تھے۔ انہیں چار ہفتوں کے اندر 30/اگست 1981 کو شہید کر دیا گیا۔ ان کے ساتھ ایران کے وزیر اعظم محمد جواد باہنر بھی رہا کے میں شہید ہے۔

ایسے بحرانی ماحول میں امام علی خامنہ ای پر ایران کے صدارت کی ذمہ داری آئی۔ اپنے ہیشرو کی شہادت کے علاوہ خود اپنے آپ پر چلائی گیا حملہ سے دوچار ہونے والے امام خامنہ ای نے ۹ برس تک صدارت سنبھالی۔ یہ ایرانی تاریخ میں پہلی بار صدر یونین اور امریکہ نے مشترکہ طور پر صدام حسین کو ایران پر چڑھائی کی دعوت دی تا کہ اسلامی انقلاب کو کچل دیا جائے لیکن اس کوشش میں تینوں ناکام ہو گئے۔ یہ معاملہ ختم ہوا تو امام خمینی وفات پا گئے اور ان کی جگہ آیت اللہ خامنہ ای کو رہنمائی پیشوائی سونپی گئی۔ اس کے بعد انہوں اگلے 36/ سالوں تک ایران کی قیادت کی اور ایران کو نہ صرف جوہری توانائی سے متصف کیا بلکہ تمام تر معاشی پابندیوں کے باوجود سخت جوابی کارروائی کا انتہوہ سے کر عوام سے قومی اتحاد اور اولوالعزمی اور غداری کے درمیان اخلاقی جنگ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ اس طرز فکر کی واضح لنڈی کرتی ہے۔ ہماری جدوجہد آزادی خود گھر سے اختلافات سے عبارت تھی، چاہے وہ آزادی کے طریقہ کار پر ہوں، سماجی انصاف کی تشریح پر ہوں، یا مستقبل کے ہندوستان کے تصور پر۔

مہاتما گاندھی اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے درمیان ذات پات اور سماجی اصلاح کے سوال پر گہری فکری نا اتفاقی تھی۔ جواہر لعل نہرو اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے اقتصادی اور انتظامی نظریات میں نمایاں فرق تھا۔ سیکولرازم، اختیار اور قوم پرست دھارے ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے تھے، مگر ان اختلافات کو بھی ملک سے غداری یا قومی مفاد کے خلاف سازش نہیں کہا گیا۔ ایک مشترکہ قومی مقصد کی وابستگی نے ان اختلافات کو تخریبی بننے سے روکے رکھا، اور یہی اخلاقی پختگی آزاد ہندوستان کے ابتدائی برسوں میں بھی دکھائی دیتی ہے۔

آزادی کے بعد حزب اختلاف حکومت کا سخت ناقد ضرور تھا مگر اس کی حب الوطنی پر سوال نہیں اٹھایا جاتا تھا۔ پارلیمنٹ میں مباحثہ اکثر گرم ہوتے تھے مگر ذہان آئینی حدود میں رہتی تھی۔ اختلاف اور حب الوطنی کے باہمی وجود کو جائز کرنے کے لیے کسی خاص وضاعت کی ضرورت نہیں پڑتی تھی، کیونکہ یہ جمہوری شعور کا فطری حصہ تھا۔ لیکن جب سیاسی حریف کو دشمن سمجھ لیا جائے تو اداروں کے کمزور ہونے لگتے ہیں۔ پارلیمنٹ غور و فکر کے مرکز کے بجائے نعرہ بازی کا اسٹیج بن جاتی ہے، اور اس سے بھی زیادہ خطرناک یہ ہے کہ شہریوں کو یہ سکھایا جانے لگتا ہے کہ اقتدار سے سوال کرنا ملک کے خلاف کھڑا ہونے کے مترادف ہے۔

خوف زدہ جمہوریت کبھی مضبوط نہیں ہوتی۔ وہ جمع سے طاقت حاصل کرنے کے بجائے یکسانیت میں سلامتی تلاش کرنے لگتی ہے۔ یہ رجحان قومیت کو بھی کھوکھلا کر دیتا ہے، کیونکہ جب حب الوطنی ایک سیاسی ہتھیار بن جاتے تو اس کا اخلاقی مفہوم ختم ہو جاتا ہے۔ یہی حب الوطنی ملک کی خوبیوں پر فخر کے ساتھ ساتھ اس کی کمزوریوں کو تسلیم کرنے اور ناانصافیوں کو چیلنج کرنے کی جرأت بھی مانگتی ہے۔ تنقید سے خوف کھانے والی قومیت خود اعتمادی سے خالی اور عدم تحفظ کا شکار ہوتی ہے۔ وہ خاموشی کو اتحاد اور اندھی اطاعت کو وفاداری سمجھنے لگتی ہے۔ ہندوستان کا دستور اس تناظر میں ہمارا سب سے واضح اور مضبوط رہنما ہے۔ یہ اظہار خیال کی آزادی، اختلاف رائے کے حق، اور منظم سیاسی حزب اختلاف کو آئینی حیثیت کو یقینی بناتا ہے۔ دستور کسی یکساں رائے کا مطالبہ نہیں کرتا بلکہ اختلافات کے درمیان اصولی ہم آہنگی کا راستہ دکھاتا ہے۔ وہ ہم سے اقتدار میں موجود افراد کی نہیں بلکہ انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت جیسی بنیادی قدروں سے وفاداری کا تقاضا کرتا ہے۔ آج کی سب سے بڑی تشویش یہ ہے کہ مخالفین کو غیر قانونی اور غیر حب وطن ٹھہرانے کی زبان معمول بنتی جا رہی ہے۔ اس لیے یہ بحران محض سیاسی نہیں بلکہ اخلاقی اور ذہنی بھی ہے۔ وہ جمہوریت جو اختلاف کو دشمنی میں بدلے بغیر سنبھال نہ سکے، آہستہ آہستہ ایک اجتماعی بیماری میں مبتلا ہو جاتی ہے اور تنوع کے ساتھ جینے کی صلاحیت کھو بیٹھتی ہے۔

ان حالات سے نکلنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اختلاف رائے اور ملک دشمنی کے درمیان واضح فرق کو دوبارہ سمجھیں اور سمجھائیں۔ جمہوری اخلاقیات کی بحالی تاگزیر ہے، جہاں مخالفت کو نہ جائے، اس پر بحث ہو مگر اسے کچلنے یا بدنام کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ ہندوستان آج ایک ایسے چوراہے پر کھڑا ہے جہاں سے دو راستے نکلتے ہیں: ایک وہ جو اختلاف کو قوت اختلاف کے راستہ قبول کرتا ہے اور دوسرا وہ جو خوف، شبہ اور بائیکاٹ کے ذریعے خود کو اندر سے کھوکھلا کر لیتا ہے۔

تاریخ اس معاملے میں بالکل واضح ہے: قومیں طاقت سے نہیں بلکہ اخلاقی ضبط سے قائم رہتی ہیں، یکسانیت سے نہیں بلکہ تنوع کو قبول کرنے سے مضبوط ہوتی ہیں۔ اختلاف کو دبا کر نہیں بلکہ جمہوری طریقے سے ہم آہنگ کر کے آگے بڑھتی ہیں۔ اگر ہندوستان کو اپنی جمہوریت کی چمک برقرار رکھنی ہے تو اسے سیاسی حریفوں کو ملک کا دشمن نہیں بلکہ مشترکہ قومی سفر کے لازمی اور ناگزیر شریک کے طور پر دیکھنا ہوگا۔ یہی سوچ ہماری جمہوریت کو مضبوط بھی رکھے گی اور باقی بھی۔ ☆☆☆

ناانصافی کا احترام، ہندوستانی جمہوریت کی اصل قوت

پروفیسر عتیق احمد فاروقی

ناانصافی کا احترام جمہوریت کی بنیاد ہے۔ دنیا بھر میں جمہوریت اپنی فطرت میں ہی جرات مندانہ، مباحثہ پر مبنی اور تنوع کو قبول کرنے والا نظام ہے۔ مختلف سیاسی جماعتوں کا وجود، ان کے باہمی متصادم نظام فکر، اور عوامی فلاح کی سیاست کی الگ الگ تشریحات جمہوریت کی کمزوری نہیں بلکہ اس کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ ایک پختہ جمہوریت میں حریف سیاسی جماعتیں زیر کی حیثیت محسوس ہیں، جو اسے خوبصورتی، گہرائی اور مضبوطی عطا کرتی ہیں۔ لیکن جب حزب اختلاف کو بار بار ملک مخالف قرار دیا جانے لگے تو جمہوریت کی یہ چمک ماند پڑنے لگتی ہے، اور رفتہ رفتہ خوف اور شبہ کا ایسا ماحول پیدا ہو جاتا ہے جو جمہوری روح کے لیے زہر قاتل ہے۔

ہندوستان کی جمہوریت بھی خاموش یا بے آواز نہیں رہی۔ متواتری سوچ کو ہندوستانی جمہوریت نے کبھی عیب یا بوجھ نہیں سمجھا۔ خود ساز اسمبلی کے مباحثے سے لے کر آج کی پارلیمانی کشمکش تک، ناانصافی اس کی مستقل اور نمایاں خصوصیت رہی ہے۔ دستور سازوں نے ہندوستان کے سماجی اور ثقافتی تنوع کو پیش نظر رکھتے ہوئے دانستہ طور پر مکمل اتفاق رائے کے تصور کو خارج کیا تھا۔ انہوں نے ایسے جمہوری نظام کا تصور کیا تھا جہاں حکومت پر تنقید کو ملک دشمنی نہیں سمجھا جائے گا، اور اختلاف رائے کو حب الوطنی کے خلاف جرم قرار نہیں دیا جائے گا۔ آج یہی بنیادی فرق دھندلا پڑتا اور کمزور دکھائی دے رہا ہے۔

سیاسی مخالفین کو ملک مخالف ٹھہرانے کا رجحان ہمارا رخان جمہوری ثقافت میں ایک خطرناک تبدیلی کی علامت ہے۔ وہ الفاظ جو کبھی ملک سے غداری یا پرتشدد سازش جیسے سنگین جرائم کے لیے مخصوص تھے، اب اختلاف رائے رکھنے والے شہریوں، تحریک چلانے والوں، صحافیوں اور حکومت کے ناقدین کے خلاف ایک آسان سیاسی ہتھیار بن چکے ہیں۔ یہ کھلی زبان کی سختی یا جذباتی انتہا پسندی نہیں بلکہ ایک واضح اور منظم حکمت عملی محسوس ہوتا ہے۔ جب کسی مخالف کو ملک دشمن قرار دے دیا جائے تو اس کے دلائل سے مکالمے کی ضرورت ہی ختم ہو جاتی ہے اور یوں جمہوریت کی فکری بنیادیں اندر سے کھوکھلی ہونے لگتی ہیں۔

ملک کسی بھی حکومت سے بڑا اور کسی بھی سیاسی جماعت سے کہیں زیادہ قدیم اور مسلسل وجود رکھنے والا ہوتا ہے۔ لیکن جب حب الوطنی کو کسی ایک جماعت یا نظریے کی جاگیر بنا دیا جائے تو جمہوریت مبلک کھائی کی طرف پھسلنے لگتی ہے۔ سیاست خیالات اور پالیسیوں کے اختلاف کے بجائے حب الوطنی اور غداری کے درمیان اخلاقی جنگ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ اس طرز فکر کی واضح لنڈی کرتی ہے۔ ہماری جدوجہد آزادی خود گھر سے اختلافات سے عبارت تھی، چاہے وہ آزادی کے طریقہ کار پر ہوں، سماجی انصاف کی تشریح پر ہوں، یا مستقبل کے ہندوستان کے تصور پر۔

مہاتما گاندھی اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے درمیان ذات پات اور سماجی اصلاح کے سوال پر گہری فکری نا اتفاقی تھی۔ جواہر لعل نہرو اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے اقتصادی اور انتظامی نظریات میں نمایاں فرق تھا۔ سیکولرازم، اختیار اور قوم پرست دھارے ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے تھے، مگر ان اختلافات کو بھی ملک سے غداری یا قومی مفاد کے خلاف سازش نہیں کہا گیا۔ ایک مشترکہ قومی مقصد کی وابستگی نے ان اختلافات کو تخریبی بننے سے روکے رکھا، اور یہی اخلاقی پختگی آزاد ہندوستان کے ابتدائی برسوں میں بھی دکھائی دیتی ہے۔

آزادی کے بعد حزب اختلاف حکومت کا سخت ناقد ضرور تھا مگر اس کی حب الوطنی پر سوال نہیں اٹھایا جاتا تھا۔ پارلیمنٹ میں مباحثہ اکثر گرم ہوتے تھے مگر ذہان آئینی حدود میں رہتی تھی۔ اختلاف اور حب الوطنی کے باہمی وجود کو جائز کرنے کے لیے کسی خاص وضاعت کی ضرورت نہیں پڑتی تھی، کیونکہ یہ جمہوری شعور کا فطری حصہ تھا۔ لیکن جب سیاسی حریف کو دشمن سمجھ لیا جائے تو اداروں کے کمزور ہونے لگتے ہیں۔ پارلیمنٹ غور و فکر کے مرکز کے بجائے نعرہ بازی کا اسٹیج بن جاتی ہے، اور اس سے بھی زیادہ خطرناک یہ ہے کہ شہریوں کو یہ سکھایا جانے لگتا ہے کہ اقتدار سے سوال کرنا ملک کے خلاف کھڑا ہونے کے مترادف ہے۔

خوف زدہ جمہوریت کبھی مضبوط نہیں ہوتی۔ وہ جمع سے طاقت حاصل کرنے کے بجائے یکسانیت میں سلامتی تلاش کرنے لگتی ہے۔ یہ رجحان قومیت کو بھی کھوکھلا کر دیتا ہے، کیونکہ جب حب الوطنی ایک سیاسی ہتھیار بن جاتے تو اس کا اخلاقی مفہوم ختم ہو جاتا ہے۔ یہی حب الوطنی ملک کی خوبیوں پر فخر کے ساتھ ساتھ اس کی کمزوریوں کو تسلیم کرنے اور ناانصافیوں کو چیلنج کرنے کی جرأت بھی مانگتی ہے۔ تنقید سے خوف کھانے والی قومیت خود اعتمادی سے خالی اور عدم تحفظ کا شکار ہوتی ہے۔ وہ خاموشی کو اتحاد اور اندھی اطاعت کو وفاداری سمجھنے لگتی ہے۔ ہندوستان کا دستور اس تناظر میں ہمارا سب سے واضح اور مضبوط رہنما ہے۔ یہ اظہار خیال کی آزادی، اختلاف رائے کے حق، اور منظم سیاسی حزب اختلاف کو آئینی حیثیت کو یقینی بناتا ہے۔ دستور کسی یکساں رائے کا مطالبہ نہیں کرتا بلکہ اختلافات کے درمیان اصولی ہم آہنگی کا راستہ دکھاتا ہے۔ وہ ہم سے اقتدار میں موجود افراد کی نہیں بلکہ انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت جیسی بنیادی قدروں سے وفاداری کا تقاضا کرتا ہے۔ آج کی سب سے بڑی تشویش یہ ہے کہ مخالفین کو غیر قانونی اور غیر حب وطن ٹھہرانے کی زبان معمول بنتی جا رہی ہے۔ اس لیے یہ بحران محض سیاسی نہیں بلکہ اخلاقی اور ذہنی بھی ہے۔ وہ جمہوریت جو اختلاف کو دشمنی میں بدلے بغیر سنبھال نہ سکے، آہستہ آہستہ ایک اجتماعی بیماری میں مبتلا ہو جاتی ہے اور تنوع کے ساتھ جینے کی صلاحیت کھو بیٹھتی ہے۔

ان حالات سے نکلنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اختلاف رائے اور ملک دشمنی کے درمیان واضح فرق کو دوبارہ سمجھیں اور سمجھائیں۔ جمہوری اخلاقیات کی بحالی تاگزیر ہے، جہاں مخالفت کو نہ جائے، اس پر بحث ہو مگر اسے کچلنے یا بدنام کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ ہندوستان آج ایک ایسے چوراہے پر کھڑا ہے جہاں سے دو راستے نکلتے ہیں: ایک وہ جو اختلاف کو قوت اختلاف کے راستہ قبول کرتا ہے اور دوسرا وہ جو خوف، شبہ اور بائیکاٹ کے ذریعے خود کو اندر سے کھوکھلا کر لیتا ہے۔

تاریخ اس معاملے میں بالکل واضح ہے: قومیں طاقت سے نہیں بلکہ اخلاقی ضبط سے قائم رہتی ہیں، یکسانیت سے نہیں بلکہ تنوع کو قبول کرنے سے مضبوط ہوتی ہیں۔ اختلاف کو دبا کر نہیں بلکہ جمہوری طریقے سے ہم آہنگ کر کے آگے بڑھتی ہیں۔ اگر ہندوستان کو اپنی جمہوریت کی چمک برقرار رکھنی ہے تو اسے سیاسی حریفوں کو ملک کا دشمن نہیں بلکہ مشترکہ قومی سفر کے لازمی اور ناگزیر شریک کے طور پر دیکھنا ہوگا۔ یہی سوچ ہماری جمہوریت کو مضبوط بھی رکھے گی اور باقی بھی۔ ☆☆☆

رابطہ: 9161484863

فلسطین: اسرائیل کے قیام سے ایران پر حملے تک

اختر جمال عثمانی۔ بارہ بنکی

فلسطین میں یہودی آبادی برطانوی دور حکومت کے آغاز میں صرف 9 فیصد تھی لیکن برطانیہ کی سرپرستی میں یورپ سے بڑے پیمانے پر یہودیوں نے آکر آباد ہونا شروع کیا۔ 1922 سے 1935 کے درمیان یہ تناسب بڑھ کر تقریباً 27 فیصد ہو گیا۔ برطانوی حکومت ہونے کی وجہ فلسطینیوں کو سیاسی فیصلوں سے بھی باہر رکھا گیا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران یورپ میں نازی جرمنی کے ہاتھوں یہودیوں کے قتل عام (ہولوکاسٹ) نے یہودی قوم کے لیے ایک الگ وطن کے مطالبے کو بے پناہ تقویت دی۔ اس کے نتیجے میں فلسطین کی طرف جانے والے یہودیوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوا، حالانکہ برطانوی حکومت نے 1939 میں اس کو محدود کرنے کی بات کی۔ 29 نومبر 1947 کو اقوام متحدہ نے فلسطین کو عرب اور یہودی ریاستوں میں تقسیم کرنے کی قرارداد منظور کی۔ فلسطینی عربوں نے اس فیصلے کو مسترد کر دیا کیونکہ یہ ان کی مرضی اور حق خود ارادیت کے خلاف تھا۔ اس کے باوجود 14 مئی 1948 کو بن گوریان اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا گیا، جسے فوراً امریکہ اور بعد میں سوویت یونین نے تسلیم کر لیا۔

اسرائیل کے قیام کے فوراً بعد عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان جنگ چھڑ گئی۔ اس جنگ میں اسرائیل نہ صرف کامیاب ہوا بلکہ اقوام متحدہ کے منصوبے سے بھی زیادہ زمین پر قبضہ کر لیا۔ فلسطینی اس سانحے کو "النکبۃ" یعنی تباہی کہتے ہیں، کیونکہ اس کے نتیجے میں تقریباً سات لاکھ فلسطینی اپنے گھروں سے بے دخل ہو کر مہاجر بن گئے۔ 1959 میں فلسطینی رہنما یاسر عرفات نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ الفتح نامی تنظیم قائم کی۔ 1964 میں مختلف فلسطینی گروہوں کو متحد کر کے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) بنائی گئی، جس کا مقصد اسرائیل قبضے کے خلاف منظم جدوجہد کرنا تھا۔ 1967 میں اسرائیل اور مصر، اردن اور شام کے درمیان چھ روزہ جنگ ہوئی۔ اس جنگ میں اسرائیل نے مشرقی یروشلم، مغربی کنارہ، غزہ، گولان کی پہاڑیاں اور سینائی پر قبضہ کر لیا۔ اگرچہ بعد میں کیمپ ڈیوڈ میں یہ سمجھوتے کے تحت سینائی مصر کو واپس کر دیا گیا، مگر باقی علاقے آج بھی تنازع کا مرکز ہیں۔ 1973 میں مصر اور شام نے اسرائیل پر حملہ کیا۔ اس جنگ کے بعد امریکہ کی ثالثی میں جنگ بندی ہوئی اور شاہ فیصل کی تیل پر پابندیوں کی وجہ سے پہلی بار یہ احساس ابھرا کہ عسکری حل کے بجائے سفارت کاری کی ضرورت ہے۔ 1974 میں یاسر عرفات نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک ہاتھ میں زیتون کی شاخ اور دوسرے میں بندوق لے کر آئے ہیں۔ یہ تقریر فلسطینی مسئلے کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے میں سنگ میل ثابت ہوئی۔

پہلا انتفاضہ (عوامی مزاحمت) 1987 میں شروع ہوا، جو فلسطینی عوام کی ایک عوامی اور نسبتاً غیر مسلح بغاوت تھی۔ اس دوران بڑے پیمانے پر احتجاج، ہڑتالیں اور اسرائیلی مصنوعات کے جوابی بائیکاٹ کیے گئے۔ اسرائیلی کارروائیوں میں ہزاروں فلسطینی ہلاک ہوئے۔ 1993 میں اوسلو معاہدہ ہوا جس کے تحت فلسطینی خودمختاری کی امید پیدا ہوئی۔ یاسر عرفات اور اسرائیلی وزیر اعظم اسحاق رابن نے ایک دوسرے کو تسلیم کیا۔ دونوں کو امن کا نوبل پرائز ملا لیکن عملی طور پر فلسطینی ریاست قائم نہ ہو سکی۔ 1995 میں رابن کے قتل کے بعد امن کا عمل تقریباً رک گیا۔ 2000 سے 2005 تک دوسرا انتفاضہ پہلے سے زیادہ خونریز ثابت ہوا۔ اس دوران ہزاروں فلسطینی اور اسرائیلی مارے گئے۔ باہمی اعتماد کا عمل طور پر ختم ہو گیا۔ امریکہ نے اسرائیل کو بے مثال فوجی امداد دی۔ 2017 میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کر لیا، جس پر دنیا بھر میں شدید ردعمل ہوا۔ اسی طرح گولان کی پہاڑیوں پر اسرائیلی قبضے کو بھی تسلیم کیا گیا۔ ٹرمپ کا پیش کردہ منصوبہ "ڈیل آف دی سینچری" فلسطینیوں، عرب دنیا اور اسلامی ممالک نے مسترد کر دیا کیونکہ یہ فلسطینی خودمختاری کو منافی تھا اور دو ریاستی حل کو

رمضان المبارک میں دعا کی خصوصیات

عبدالعزیز

ذکر اور دعا کا اہتمام پوری زندگی میں ہر وقت ضروری ہے۔ ذکر کیا ہے؟ ہر وہ کام جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے ذکر ہے، خواہ دل سے ہو، یا زبان سے، یا اعضاء و جوارح سے۔ روزہ بھی ان معنوں میں ذکر ہے، بھوک پیاس بھی ذکر ہے، اور تلاوت قرآن، خصوصاً نماز میں، تو یہ ہی ذکر کی بڑی اعلیٰ وارفع صورت۔ لیکن رمضان المبارک میں زبان سے ذکر یعنی کلمات ذکر کا ورد اور دعا کا اہتمام بہت ضروری اور نافع ہے۔ یہ لفظ ہے مگر ثواب فرض کا پاتا ہے، اس سے غفلت دور ہوتی ہے، اور توجہ رمضان کی خیر و برکت حاصل کرنے پر مرکوز رکھنے میں آسانی ہوتی ہے۔

رمضان المبارک میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَتُوْبُ اِلَیْہِ جیسے کلمات کا ورد کثرت سے کیجئے تاکہ زبان اللہ کی یاد سے تر رہے۔

ذکر کی ایک صورت دعا ہے۔ دعا کی بنیاد یہ ایمان ہے کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ سے ہی مل سکتا ہے، اور سارے اختیارات اور خزانوں کا مالک صرف وہی ہے۔ دعا اپنے سراپا محتاج اور فقیر ہونے کا اقرار ہے۔ ہم اپنے کو صرف اللہ کا محتاج اور فقیر سمجھیں، یہی عبودیت کی روح ہے، کیونکہ رمضان المبارک کا ہر لمحہ عظیم خیر و برکت کا حامل ہے اس لئے بار بار اپنے آقا کے آگے ہاتھ پھیلانا چاہئے۔ رمضان میں عام اوقات کے علاوہ قبولیت کے خاص اوقات بھی ہیں۔ ان میں افطار کا وقت بھی ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت متوجہ ہوتی ہے۔

اس ضمن میں کوشش کریں کہ پہلے عشرہ میں رحمت کی طلب کثرت سے کریں، دوسرے عشرہ میں مغفرت کی، اور تیسرے عشرہ میں نار جہنم سے رہائی کی۔ نبی کریم ﷺ نے ان عشروں کی یہ برکات بیان فرمائی ہیں۔ (بیہقی: سلمان فارسیؓ)

چند اذکار یاد کرکے اپنے نصاب ذکر بنائیں، اور اس کی پابندی کریں۔ مختلف اوقات اور حالات کی دعائیں، اور جامع مسنون دعاؤں میں سے بھی ہر رمضان میں چند دعائیں یاد کرلیا کریں۔

قرآن مجید میں رمضان المبارک کے احکام و فضائل کو بیان کرتے ہوئے درمیان میں دعا کا ذکر ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِیْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ (سورہ بقرہ: 187)

یعنی جب میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں (تو ان سے کہہ دو کہ) میں ان سے قریب ہوں دعا کرنے والے کی پکار کو میں سنتا ہوں، جب وہ مجھے پکارتا ہے، لوگوں کو چاہئے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔

قرآن مجید کا یہ انداز بیان ظاہر کررہا ہے کہ رمضان اور دعا میں انتہائی گہرا ربط پایا جاتا ہے دعا کی مقبولیت کے بیشتر اوقات اس ماہ میں رکھے گئے ہیں۔

رمضان عبادت کا مقدس، پاکیزہ اور پر بہار موسم ہے۔ اور دعا کے بارے میں ارشاد نبوی ہے: ''دعا عبادت کا مغز اور گودا ہے۔'' (جامع ترمذی)

اسی بنا پر روزہ داری کی دعا خصوصاً افطار کے وقت اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

رمضان اور دعا میں جو گہری مناسبت ہے، اس کی بنا پر دعا کی اہمیت اور آداب و فضائل کو قدرے تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

دعا کی فضیلت اور اہمیت:

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام اور اپنے دوسرے برگزیدہ بندوں کی نمایاں وصف یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ اپنے رب کے حضور دعا کرتے ہیں فرمایا: ''وہ ہم کو رغبت اور خوف سے پکارتے ہیں''۔ (الانبیاء:90)

دعا کا حکم ان الفاظ میں دیا گیا ہے: ''مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا''۔ (المؤمن:60)

حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دعا ہی عبادت ہے''۔ (مسند ابن احمد)

ایک موقع پر آپ نے فرمایا: دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ (مستدرک حاکم)

اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کو دعا سے بڑھ کر کوئی چیز عزیز نہیں ہے'' (جامع ترمذی)

ایک حدیث میں ہے: جو اللہ سے سوال و دعا نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔ مشکوٰۃ)

کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

لاتسئل بنی ادم حاجۃ
و اسئل الذی ابوابہ لاتحجب
اللہ یغضب ان ترکت سؤالہ
و ابن ادم حین یسئل یغضب

یعنی انسان کے استعمال اپنی ضروریات کیلئے ہاتھ نہ پھیلاؤ۔ اس سے مانگو جس کے فضل و کرم کے دروازے ہر وقت کھلے رہتے ہیں۔ اگر بندہ اپنے رب سے مانگنا چھوڑ دے تو وہ ناراض ہوتا ہے لیکن انسان کا معاملہ اس کے برعکس ہے۔ جب کوئی اس سے مانگتا ہے تو وہ غضب ناک ہوجاتا ہے۔

رُوحِ دعا:

دعا کے لطف سے صحیح معنی میں انسان اسی وقت آشنا ہوسکتا ہے جب وہ اپنے روح کی کیفیت طاری کرلے جسے شاہ ولی اللہؒ نے ان لفظوں میں بیان کیا ہے:

''دعا کی روح یہ ہے کہ دعا کرنے والی ہر وقت و حرکت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ ہی کو سمجھے۔ اور اس کی قدرت و عظمت کے مقابلہ میں اپنے آپ کو اس طرح بے کس اور بے بس سمجھے جس طرح مردہ غسال کے ہاتھوں میں یا بے جان صورتیں حرکت دینے والے کے قبضے میں (مجبور محض) ہوتی ہیں۔ اور پھر اس کیفیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مناجات اور سرگوشی کی لذت اسے حاصل ہو۔

دعا کے آداب و شرائط:

لیکن روح دعا کی یہ کیفیت اسی وقت پیدا ہوسکتی ہے جب قبولیت دعا کے ان شرائط و آداب کو بھی ملحوظ رکھا جائے جو قرآن و سنت میں وضاحت کے ساتھ بیان ہوئے ہیں۔ اس کی مثال ظاہری و جسمانی علاج کی طرح ہے، بیمار دوا کے ذریعہ شفا یاب اسی وقت ہوسکتا ہے جب ان شرائط و ہدایات کو ملحوظ رکھے جو معالج نے اسے بتائی ہیں۔ اور ان چیزوں سے پرہیز کرے جن سے بچنے کا اس نے حکم دیا ہے۔ محض دوا کا استعمال ہی کافی نہیں ہے۔ یہی حال اس روحانی علاج کا ہے۔ قرآن و حدیث کی دعائیں باطنی اور ظاہری امراض کیلئے اسی وقت مفید ہوسکتی ہیں جب ان کے اثر کو قبول کرنے کی صلاحیت و استعداد روحی مریض میں موجود ہو اور پرہیز اور احتیاط کے ان تمام تقاضوں کو بھی وہ پورا کرے جو اس راہ میں ناگزیر ہیں۔

قبولیت دعا کے شرائط:

ا) اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات پر ایمان کامل، قرآن حکیم میں ارشاد ہے:

''اور (اے پیغمبر) جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے دریافت کریں تو ان کو سمجھا دو کہ میں ان کے قریب ہوں، میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے تو چاہئے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔'' (سورہ بقرہ:۱۸۶)

۲) دائمی کا دل اخلاص، اثابت، حضور قلب اور سوز یقین سے معمور ہو، قرآن میں ارشاد ہے: عبادت کو اسی کیلئے خاص کرتے ہوئے دعا کرو

حدیث میں ہے: اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے اس سے دعا کرو، اور یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ غافل بے پرواہ دل کی دعا کو شرف قبولیت نہیں بخشتا۔

۳) کسب حلال کا اہتمام کیا جائے، حرام کمائی کے ساتھ دعا بارگاہ الٰہی میں مقبول نہیں ہوتی۔

حدیث میں ہے: انسان دور دراز مقام کا سفر کرتا ہے۔ پراگندہ حال غبار آلود صورت میں اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتے ہوئے کہتا ہے اے رب! اے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے، پینا حرام ہے، لباس حرام ہے، اور اس کے گوشت پوست کی پرورش حرام مال سے ہوئی ہے تو ایسی حالت میں دعا کیسے قبول ہو۔

اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام کے کسب حلال کا حکم دیا ہے فرمایا: ''اے رسولو! پاکیزہ رزق کھاؤ اور نیک اعمال کرو''۔

مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے: ''اے ایمان والو! جو ہم نے تمہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ''۔

۴) کبائر سے پرہیز مثلاً مکر و فریب، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، کینہ سے اپنے نفس کو پاک رکھے، اس قسم کے روحانی اور اخلاقی امراض کے ہوتے ہوئے بیماکمن سے کہ دعا بارگاہ خداوندی میں پہنچنے کیلئے بلند مدارج طے کرسکے، جیسا کہ ارشاد ہے:

''اسی کی طرف پاکیزہ کلمات بڑھتے ہیں اور نیک اعمال کے ذریعے بلند مدارج طے کرتے ہیں۔''

یعنی عمل صالح کے ذریعہ پاک کلمات خدا کے ہاں مقبولیت کا درجہ حاصل کرسکتے ہیں۔ اسی بنا پر نیک اعمال کو وسیلہ بنا کر دعا کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے جیسا کہ غار والی حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ تین شخص کہیں جاتے ہوئے بادلوں کے طوفان میں گھر گئے۔ انہوں نے ایک غار میں پناہ لی۔ اتفاق سے ایک چٹان لڑھک کر غار کے دہانے پر گر پڑی، اور باہر نکلنے کا راستہ بند ہوگیا۔ اس موقع پر ہر ایک نے اپنی دعا میں اپنے سابقہ نیک اعمال کو پیش کرکے اس قید سے نجات حاصل کی۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو صحیح بخاری، مشکوٰۃ باب الرحمۃ والشفقۃ علی الخلق، اس سے ثابت ہوا کہ حسن عمل دعا کی قبولیت کا سبب ہے اور بد عملی اس راہ کی بڑی رکاوٹ۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com

رمضان: اس کی طبی اور اسلامی اہمیت و افادیت

نازش احتشام اعظمی

رمضان المبارک محض ایک مہینے کا نام نہیں بلکہ یہ کائنات کے لافانی حقائق، انوار الٰہیہ کے نزول اور انسانیت کی کایا پلٹنے والا وہ سنہلی رواں ہے جو صدیوں سے انسانیت کے بنجر قلوب کو تقویٰ کی شادابی بخش رہا ہے۔ یہ وہ قدسی موسم بہار ہے جس میں روح کی کلیاں چٹختی ہیں، فضاؤں میں ربانی خوشبوئیں رقص کرتی ہیں اور نفس کی آلودگیاں عشقِ الٰہی کے سیقل سے منور ہو کر کندن بن جاتی ہیں۔ اسلام نے اس ماہِ مقدس کو تزکیہ و احسان کا وہ جامع اور ہمہ گیر نظام بنا کر پیش کیا ہے جس میں خالق اور مخلوق کے درمیان حائل تمام حجاباتِ معصیت چاک ہوجاتے ہیں۔ قرآن حکیم نے اس عظیم عبادت کی غایت اولیٰ کو ان لافانی الفاظ میں سمو دیا ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ)۔ یہاں تقویٰ محض ایک لفظ نہیں، بلکہ وہ بالغی قوت، وہ روحانی حصار اور قلبی ملکہ ہے جو انسان کو حیوانی جبلتوں کے اندھیروں سے نکال کر ملکوتی صفات کے اجالوں میں لا کھڑا کرتا ہے۔ یہ تقویٰ ہی ہے جو انسان کو گوشت پوست کے ڈھیر سے بلند کرکے اشرف المخلوقات کے منصب جلیل پر فائز کرتا ہے۔ رمضان کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے اسے محض لایعنی فاقہ کشی یا بےمیعاد بھوک سمجھنا ایک گہری لغزش ہوگی۔ یہ ارادے کی پختگی، عزم کی استقامت اور نفسِ امارہ کے خلاف ایک ہمہ گیر اور مسلسل اعلانِ جنگ ہے۔ انسانی وجود کے اندر دو متضاد قوتیں برسرِ پیکار رہتی ہیں: ایک وہ جو اسے پستی کی طرف کھینچتی ہے اور دوسری وہ جو اسے بلندیوں کی طرف پرواز سکھاتی ہے۔ روزہ اسی معرکہ خیر و شر میں روح کو فتح یاب کرنے کا حربہ ہے۔ سرورِ کائنات فخرِ موجودات ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ (روزہ ڈھال ہے)۔ جس طرح میدانِ کارزار میں ڈھال مؤمن کے کاری وار سے سپاہی کی جان بچاتی ہے، اسی طرح روزہ انسانی شخصیت کے گرد حیا، وقار اور ضبطِ نفس کی ایسی فصیل قائم کر دیتا ہے جہاں شیطانی ترغیبات اور نفسانی خواہشات کے تیر ٹوٹ ٹوٹ جاتے ہیں۔ جب ایک بندۂ مومن تپتی ہوئی دوپہر میں، پیاس کی شدید ترین لہروں کے باوجود تنہائی میں ٹھنڈے پانی کے پیالے کو صرف اس لیے ٹھکرا دیتا ہے کہ اس کا رب اسے دیکھ رہا ہے، تو یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب اس کے اندر احسان کی وہ کیفیت بیدار ہوتی ہے جو اسے فرشتوں کی ہمسری عطا کرتی ہے۔ یہ فاقہ نہیں بلکہ روح کی بالیدگی ہے۔ یہ پیاس نہیں بلکہ معرفتِ الٰہی کا وہ جامِ طہور ہے جو انسان کو خود شناس اور پھر خدا شناس بنا دیتا ہے۔ یہ وہ بیداری ہے جو خواب غفلت کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ اگر ہم سائنسی اور طبی تناظر میں اس الٰہی ضابطے کا مطالعہ کریں تو عقلِ انسانی حیرت کے سمندر میں ڈوب جاتی ہے کہ کس طرح چودہ سو سال قبل عطا کردہ نسخہ کیمیا دورِ جدید کے پیچیدہ ترین امراض کا شافی علاج بن کر ابھرا ہے۔ حکیمِ مطلق نے روزے کی صورت میں انسانی جسم کو آٹوفیجی (Autophagy) کے اس فطری اور معجزاتی عمل سے گزارا ہے جہاں جسم کے خلیات خود اپنی صفائی کرتے ہیں، ناکارہ پروٹین اور زہریلے مادوں کو خوراک کے طور پر استعمال کرکے تلف کر دیتے ہیں اور خلیات کو نئی زندگی بخشتے ہیں۔ جدید طب جسے انٹرمیٹنٹ فاسٹنگ کے نام سے پکارتی ہے، وہ دراصل اسی نبوی سنت کا ایک پرتو ہے۔ جب معدہ طویل وقت تک بیرونی غذا سے محروم رہتا ہے تو جسم کے اندرونی کارخانے فاسد مادوں کے اخراج کے عمل کو تیز کر دیتے ہیں۔ جگر اور خون میں موجود فاسد چربی پگھلنے لگتی ہے، شریانوں کی رکاوٹیں دور ہوتی ہیں اور قلب کو وہ فطری سکون میسر آتا ہے جو دنیا کی کسی مصنوعی دوا سے ممکن نہیں۔ یہ عمل نہ صرف انسولین کی حساسیت کو اعتدال پر لاتا ہے بلکہ دماغی خلیات کی نشوونما کرکے یادداشت، فہم و ادراک اور تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخشتا ہے۔ روزہ محض ایک انفرادی بندگی نہیں بلکہ ایک عالمگیر سماجی انقلاب اور انسانی مساوات کا عملی منشور ہے۔ جب ایک صاحبِ ثروت شخص، جو ہر نعمت پر دسترس رکھتا ہے، فاقہ کشی کے کرب سے گزرتا ہے تو اسے اس پیاسے اور بھوکے طبقے کی تڑپ کا حقیقی ادراک حاصل ہوتا ہے جن کی زندگی بھر کا مقدر ہی تہی دستی اور ناداری ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اسلام کا نظامِ زکوٰۃ، صدقات اور فطرانہ حرکت میں آتا ہے اور معاشرے کے پچھلے ہوئے طبقات کو آغوشِ محبت میں لے لیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کے بارے میں حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے، اور رمضان میں آپ کی سخاوت اپنے عروج پر ہوتی تھی۔ آپ ﷺ کی سخاوت اس مہینے میں رہتی مرسلہ (تیز چلنے والی ہوا) سے بھی زیادہ وسیع ہوجاتی تھی۔ یہ ایثار و ہمدردی ہی وہ اصل جوہر ہے جو ایک بکھرے ہوئے بےسمت ہجوم کو مہبطِ واحدہ کی لڑی میں پرو دیتا ہے۔ رمضان ہمیں سکھاتا ہے کہ انسانیت کا درد بانٹنے میں ہی حقیقی روحانی تسکین پنہاں ہے اور مال کی اصل برکت اسے جمع کرنے میں نہیں بلکہ اسے اللہ کی مخلوق پر نچھاور کرنے میں ہے۔ نفسیاتی اعتبار سے رمضان کی راتیں قیامِ وتلاوت کے ذریعے انسانی اعصاب کو وہ تراوت اور سکون بخشتی ہیں جو کسی بھی جدید ماہرِ نفسیات کی کلینک میں میسر نہیں۔ آج کی مادہ پرست دوڑ نے انسان کو تنہا اور بےچین کرکے جس جہنم میں جھونک دیا ہے، اس کا واحد علاج ذکرِ الٰہی کی شبنم افشانی ہے۔ قرآن حکیم کا اعلان ہے: اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ (خبردار! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے)۔ جب انسان سحری کے ان نورانی اور سحر انگیز لمحات میں بیدار ہوتا ہے جب کائنات خاموش اور عرشِ الٰہی سے رحمتیں برس رہی ہوتی ہیں، اور پھر سارا دن ضبطِ نفس کا نمونہ بن کر افطار کے وقت رب کی نعمتوں کے سامنے عاجزی سے جھکتا ہے تو اس کا پورا حیاتیاتی نظام ایک نئی اور متوازن ترتیب پاتا ہے۔ یہ ڈسپلن اسے وقت کی قدر کرنا سکھاتا ہے، اسے صبر پر قابو پانے کا ہنر دیتا ہے اور اسے ایک ایسا باعمل انسان بنا دیتا ہے جس کے قول و فعل میں تضاد باقی نہیں رہتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا، اللہ کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یعنی روزہ صرف پیٹ کا نہیں، بلکہ زبان، کان، آنکھ اور خیالات کا بھی ہوتا ہے۔ یہ ہمہ جہت پاکیزگی ہی انسانی شخصیت کو متوازن اور پُرسکون بناتی ہے۔ وقائی طب (Preventive Medicine) کے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ سال میں ایک مہینے کا یہ نظمِ جسمانی اور ذہنی امراض سے بچاؤ کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ وہ سالانہ مرسنگ ہے جو انسانی مشینری کو نئے سرے سے جلا بخشتی ہے۔ رمضان المبارک ہمیں اعتدال، سادگی اور شعوری زندگی کی ترغیب دیتا ہے۔ بہت سے افراد اس ماہ کی برکت سے تمہارا کوشی، لایعنی گفتگو اور غیر صحت بخش عادات کو خیرباد کہہ دیتے ہیں۔ اگر یہ تبدیلیاں مستقل بنیادوں پر اپنائی جائیں، تو معاشرہ بیماریوں سے پاک اور صحت مند فکر کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ رمضان المبارک محض ایک تعطیلی مہینہ نہیں بلکہ یہ جسمی کثیفیوں، ذہن کی تیرہ اور روح کی تسخیر کا ایک مکمل آسانی پروگرام ہے۔ یہ وہ الٰہی مدرسہ ہے جہاں ہر سال ایک ماہ کی کٹھن تربیت دی جاتی ہے تاکہ بقیہ گیارہ ماہ انسان اسی تقویٰ، عدل اور اعتدال کے ساتھ زندگی بسر کرسکے جو خالقِ کائنات کو مطلوب ہے۔ اگر ہم رمضان کے آداب کو ملحوظِ خاطر رکھیں، سحری و افطار میں مرغن غذاؤں کے بجائے سادگی اپنائیں، اپنی زبان کو غیبت سے اور اپنی نگاہ کو معصیت سے پاک رکھیں تو یہ مہینہ گحن گزرنے والا زمانہ نہیں ہوگا بلکہ یہ ہماری روح کے لیے ایک نئی زندگی کا مژدہ بن کر آئے گا۔ یہ رب کا وہ احسانِ عظیم ہے جس کا شکر ادا کرنا ہماری بساط سے باہر ہے۔ رمضان کی اصل افادیت یہی ہے کہ ظاہر ہوتی ہے جب بندہ اپنے رب کی بندگی میں فنا ہوکر مخلوقِ خدا کے لیے سراپا رحمت بن جائے۔ یہی وہ پیغام ہے جو ہمیں اسلاف کے تجربوں اور اکابرینِ امت کی زندگیوں میں نمایاں نظر آتا ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ رمضان ایک منفرد نظام ہے جو الٰہی ہدایت کو عملی صحت بخش فوائد کے ساتھ جوڑتا ہے۔ اس کی پابندی روحانی و انسانی کو مضبوط کرتی، اخلاقی کردار کو سنوارتی اور جسمانی و ذہنی صحت کو بہتر بناتی ہے۔ اعتدال اور شعور کے ساتھ رکھا گیا روزہ بیماریوں سے بچاؤ، میٹابولک توازن اور جذباتی استحکام کا مؤثر ذریعہ بن جاتا ہے۔ یوں رمضان انسانی ترقی کے ہمہ جہت تصور کی ایک شاندار مثال ہے جو انسان کو ایمان، صحت اور ہمدردی پر مبنی متوازن زندگی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

☆☆☆☆

مال کا پانچواں حصہ اہل بیتؑ کا حق ہے

مولانا سید علی ہاشم عابدی

قرآن حکیم کی آیت خمس اسلامی نظام معیشت کی وہ درخشاں قندیل ہے جو ایمان، ولایت اور عدل اجتماعی کے باہمی ربط کو واضح کرتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (سورہ انفال، آیت 41)

اور یہ جان لو کہ تمہیں جس چیز سے بھی فائدہ حاصل ہو اس کا پانچواں حصہ اللہ، رسول، رسول کے قرابتدار، ایتام، مساکین اور مسافران غربت زدہ کے لئے ہے اگر تمہارا ایمان اللہ پر ہے اور اس نصرت پر ہے جو ہم نے اپنے بندے پر حق و باطل کے فیصلہ کے دن جب دو جماعتیں آپس میں ٹکرا رہی تھیں نازل کی تھی اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

یہ آیت محض ایک مالی حکم نہیں بلکہ ایک عقیدتی پیثاق ہے۔ ''اِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللّٰهِ'' کے الفاظ اس امر پر شاہد ہیں کہ خمس کی ادائیگی ایمان کے جوہر سے پیوست ہے۔ گویا مومن کی کمائی میں بھی خدا کی حاکمیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اہل بیت علیہم السلام کی ولایت جلوہ گر ہونی چاہیے۔

خُمس کے معنی پانچویں حصے کے ہیں، مگر قرآنی تعبیر ''مِنْ شَیْءٍ'' اس کے دائرۂ اطلاق کو وسیع کرتی ہے۔ اگرچہ شانِ نزول کے اعتبار سے یہ آیت یوم بدر کی غنیمتوں سے متعلق ہے، لیکن اہل بیت علیہم السلام کی تفسیری روایتیں اس حقیقت کو آشکار کرتی ہیں کہ ''غنیمت'' ہر حاصل شدہ منفعت کو شامل ہے، یا خواہ وہ تجارت کا نفع ہو، زمین کی پیداوار ہو یا کسی اور جائز ذریعہ سے حاصل شدہ اضافہ ہو۔

یہاں قرآن مالیات کو روحانیت سے جوڑتا ہے، مال محض مادّی سرمایہ نہیں بلکہ امانت ہے جس میں الٰہی حق مضمر ہے۔

آیت میں خمس کو 6 عناوین کے تحت بیان کیا گیا: ''لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰى، الْیَتٰمٰى، الْمَسٰكِیْنِ، ابْنِ السَّبِیْلِ''

ائمۂ اہل بیت علیہم السلام کی توضیحات سے معلوم ہوتا ہے کہ ''لِلّٰهِ'' اور ''لِلرَّسُوْلِ'' کا حصہ درحقیقت منصب قیادت الٰہیہ کی طرف پلٹتا ہے، جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امام معصومؑ کو منتقل ہوا۔

امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب ''للہ'' کے حصے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا: ''وہ رسولؐ کے لئے ہے، اور جو رسولؐ کے لئے ہے وہ امام کے لئے ہے۔'' (وسائل الشیعہ، جلد9، صفحہ512)

یہ بیان خُمس کو محض خیرات نہیں بلکہ ولایت کے نظام کی مالی بنیاد قرار دیتا ہے۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے ''وَلِذِی الْقُرْبٰى'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: ''اس سے مراد رسول اللہؐ کے قرابتدار ہیں۔'' (وسائل الشیعہ، جلد9، صفحہ517)

دیگر روایات سے واضح ہوتا ہے کہ اس قرابت سے مراد وہ خاص ہستیاں ہیں جنکی مطلقہ پاکیزگی کا قصیدہ آیت تطہیر ہے۔ یوں خُمس کا ایک بنیادی مقصد اہل بیت علیہم السلام کی خدمت میں مال پیش کرنا ہے۔ البتہ توجہ رہے کہ جس طرح معبود ہماری عبادتوں کا محتاج نہیں اسی طرح عباد اللہ الصالحین و المخلصین یعنی اہل بیت اطہار علیہم السلام ہمارے مال کے محتاج نہیں ہیں۔

امام جعفر صادق فرماتے ہیں: ''جب اللہ نے ہم پر زکات کو حرام قرار دیا تو ہمارے لئے خمس نازل فرمایا..... صدقہ ہم پر حرام ہے اور خُمس ہمارے لئے فریضہ ہے۔'' (فقہ القرآن، جلد1، صفحہ262)

یہ ارشادات اس نکتہ کو روشن کرتا ہے کہ اہل بیت علیہم کے کو عام صدقات سے بلند رکھا گیا تاکہ ان کی قیادت کسی مالی انحصار کی محتاج نہ ہو۔ خُمس دراصل ان کی کرامت اور منصب کی عظمت کا غماز ہے۔

البتہ اس نکتہ کی جانب بھی توجہ ضروری ہے کہ اسلامی معیشت میں خُمس دو کردار ادا کرتا ہے: نظامِ قیادت کی کفالت اور مستحقینِ سادات کی اعانت

اس تقسیم کے ذریعہ نہ صرف دینی اداروں، علمی مراکز اور تبلیغی سرگرمیوں کو استحکام ملتا ہے بلکہ سادات محتاج، یتیم اور مسافر بھی باعزت طریقہ سے سہارا پاتے ہیں۔

یہ ایک ایسا نظام ہے جس میں عبادت اور معاشرت ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ ہم آہنگ ہیں۔ خُمس کی ادائیگی دراصل اس امر کا اعتراف ہے کہ فرد کی کمائی سماج اور دین دونوں کی امانت ہے۔

جیسا کہ آیت میں ''یوم الفرقان'' کا حوالہ دیا جس سے مراد معرکۂ بدر ہے بی یہ پیغام دیتا ہے کہ جس طرح حق و باطل میں امتیاز ہوا، اسی دن اسلامی معیشت کی بنیاد بھی عدل پر رکھی گئی۔ جس طرح میدانِ جنگ میں نصرت الٰہی شرطِ ایمان بنی، اسی طرح میدانِ معیشت میں خُمس کی ادائیگی ایمان کی علامت ہے۔

دورِ حاضر میں عصرِ غیبت کہا جاتا ہے، اس میں امام علیہ السلام کے حصے کو جامع الشرائط مجتہد کے سپرد کیا جاتا ہے تاکہ وہ اسے دین کی نشر و اشاعت، حوزاتِ علمیہ، رفاہِ عامہ اور مستحقین کی اعانت میں صرف کرے۔ یوں خُمس ایک زندہ و متحرک ادارہ ہے جو ہر دور میں دین کی بقا کا ضامن بنا رہے۔

خُمس کی ادائیگی دراصل خُمس کی تطہیر بھی ہے۔ جب مومن اپنی کمائی کا پانچواں حصہ رضائے الٰہی کے لئے پیش کرتا ہے تو وہ مال کی غلامی سے آزاد ہوجاتا ہے۔ یہ عمل حرص کو قناعت میں بدل دیتا ہے، انانیت کو ایثار میں ڈھال دیتا ہے اور دولت کو عبادت کا وسیلہ بنا دیتا ہے۔

لہذا قرآن اور روایات کی روشنی میں خُمس: ایمان کی صداقت کا معیار ہے، اہلِ بیت علیہم السلام کی ولایت کا عملی اظہار ہے، اسلامی عدلِ اجتماعی کا ستون ہے اور دینی قیادت کی خودمختاری کا ضامن ہے۔

خُمس کی ادائیگی صرف حساب و کتاب نہیں، بلکہ ایک عہد ہے بی خدا سے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور اہل بیت علیہم السلام سے۔ یہ وہ نورانی رشتہ ہے جو مومن کی معیشت کو عبادت، اس کی دولت کو امانت، اور اس کی زندگی کو ولایت کی خوشبو سے معطر کردیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ایران۔اسرائیل کشیدگی: سونے چاندی کی قیمتوں میں تین فیصد سے زائد اضافہ

ممبئی: (ایجنسی) مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور امریکہ۔اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف مشترکہ فوجی کارروائی کے بعد عالمی مالیاتی منڈیوں میں غیر یقینی کی فضا گہری ہوگئی ہے۔اس صورتحال کے نتیجے میں محفوظ سرمایہ کاری کی مانگ میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا، جس سے پیر کے روز قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں تین فیصد سے زیادہ تیزی درج کی گئی۔ملٹی کموڈٹی ایکسچینج پر اپریل والا سونا کاروبار کے دوران تین فیصد سے زائد بڑھ کر ایک لاکھ 67 ہزار 915 روپے فی دس گرام کی یومیہ بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔اسی طرح مارچ والا چاندی بھی تین فیصد سے زیادہ اضافے کے ساتھ دو لاکھ 85 ہزار 978 روپے فی کلوگرام تک جا پہنچی، جو دن کی بلند ترین قیمت رہی۔

خبر لکھے جانے تک صبح تقریباً 10 بج کر 46 منٹ پر اپریل ایکسپائری والا سونا چار ہزار 612 روپے یعنی 2.82 فیصد اضافے کے ساتھ ایک لاکھ 66 ہزار 716 روپے فی دس گرام پر ٹریڈ کر رہا تھا، جبکہ پانچ مارچ ایکسپائری والی چاندی دو اشعاریہ 66 فیصد بڑھ کر 311 روپے کی تیزی کے ساتھ دو لاکھ 82 ہزار 309 روپے فی کلوگرام پر کاروبار کر رہی تھی۔تہران میں کمان مراکز اور فضائی دفاعی تنصیبات کو نشانہ بنائے جانے کے بعد اسرائیلی علاقوں اور خلیجی خطے میں امریکی ٹھکانوں پر جوابی میزائل حملوں نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔

کشمیر میں پابندیاں، احتجاجی مظاہرے، انٹرنیٹ خدمات محدود

سری نگر میں مظاہرین کو منتشر کرنے کی خاطر آنسو گیس شیلنگ اور لاٹھی چارج، کشمیر بھر میں دو دن تک تعلیمی ادارے بند رکھنے کا اعلان، سیکورٹی فورسز کو سخت چوکسی برتنے کی ہدایات

سرینگر: (ایجنسی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی امریکہ۔اسرائیل حملوں میں شہادت کے خلاف جموں وکشمیر میں ہوئے احتجاج کے ایک روز بعد حکام نے کشمیر بھر میں خاص کر سرینگر کے حساس علاقوں بشمول شیعہ اکثریتی علاقوں میں پابندیاں عائد کردی ہیں، حکام کی جانب سے یہ پابندیاں امن قائم رکھنے اور مزید احتجاج کو روکنے کے لیے عائد کی گئی ہیں۔جموں کشمیر پولیس اور ٹیم فوجی دستوں نے سرینگر کے لالچوک علاقے خاص کر تاریخی گھنٹہ گھر کو سیل کردیا ہے۔گزشتہ روز یعنی اتوار کو گھنٹہ گھر کے قریب شیعہ آبادی نے ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا اور امریکہ و اسرائیل کے خلاف اپنا احتجاج درج کیا۔حکام نے بتایا کہ لالچوک کو ٹائر ڈاٹروں سے سیل کردیا ہے اور گھنٹہ گھر کی اور جانے والے سبھی راستوں پر پہلے بٹھارے گئے ہیں اور ٹریفک کی آوجاہی بھی مسدود کردی گئی ہے تاہم آج بھی اتوار کی طرح دوبارہ احتجاج نہ ہو سکے۔حکام کی جانب سے سرینگر کے قدیم شہر اور دیگر شیعہ اکثریتی علاقوں میں پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔یہ گروہی شیعہ برادری سے تعلق رکھنے والے احتجاجیوں نے لال چوک کی جانب پیش قدمی کی کوشش کی جو ہم انہیں پولیس نے اس کی اجازت نہیں دی اور بعض مقامات پر احتجاجیوں کو منتشر کرنے کے لیے سخت اقدامات اٹھائے۔یہ پابندیاں اس وقت عائد کی گئیں جب جموں کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کی شام ایک سیکیورٹی میٹنگ کی جس میں بھی کیفیت پر امن برقرار رکھنے کی اپیل کی گئی۔ایل جی نے پولیس اور سیکیورٹی ایجنسیوں کی قانون ونظم برقرار رکھنے پر تعریف بھی کی۔

میرواعظ کشمیر مولوی عمر فاروق، جو کہ متحدہ مجلس علماء کے لیڈر ہے نے آج ہڑتال کی کال دی ہے جس کی حمایت سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے بھی کی ہے۔اس ہڑتال کی کال اور پابندیوں کے درمیان، جموں وکشمیر حکومت نے آج اتوار کا سند کل یعنی منگل کو تعلیمی ادارے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔حکام نے اس اقدام کے لیے طلباء کی حفاظت کا حوالہ دیا ہے۔ہڑتال کی وجہ سے دکانیں اور دیگر نجی ادارے بند رہے اور سڑکوں پر نجی گاڑیوں کی تعداد انتہائی کم ہے، جبکہ پبلک ٹرانسپورٹ کی نقل وحمل بھی سڑکوں سے غائب ہے۔جموں کشمیر میں احتجاجی مظاہروں کے پیش نظر حکام نے تمیز موبائل انٹرنیٹ کی اسپیڈ محدود کردی۔

جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں بھی پیر کو مکمل بند رہا، جہاں کاروباری مراکز اور دیگر تجارتی ادارے بند رہے ہیں سڑکوں پر ٹریفک کی آمدورفت بھی محدود دیکھی گئی۔انٹرنیٹ کی سپیڈ بھی کم کردیا گیا ہے جبکہ بی ایس این ایل کی پری پیڈ سروس مکمل طور بند کر دی گئی ہے۔ضلع کے گاؤں علاقے میں، جہاں شیعہ آبادی کی خاصی کثرت ہے میں لوگوں نے آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے خلاف اسرائیل اور امریکہ کے خلاف ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا۔پیلوں گنگو پلوامہ سے شروع ہوکر شہید پارک پلوامہ میں اختتام پذیر ہوا۔ مظاہرین نے اسرائیل اور امریکہ کے خلاف نعرے بازی کی۔

وادی کشمیر کے دیگر علاقوں کی طرح جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں بھی مکمل ہڑتال دیکھنے میں آئی۔ضلع بھر میں دکانیں، کاروباری مراکز اور تعلیمی ادارے بند رہے جبکہ سڑکوں پر ٹریفک کی آمدورفت نہایت کم رہی۔بیشتر بازار سنسان دکھائی دیے اور لوگوں کی قلیل تعداد نجی گھروں سے باہر نکلی۔وہیں حساس مقامات پر پولیس اور سی آر پی ایف اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔سیکیورٹی ادارے مسلسل گشت کرتے رہے اور صورتحال بحموثی طور پر قابو میں رہی۔

کشمیر کے متعدد علاقوں میں شدید احتجاجی مظاہرے ہوئے۔کئی مقامات پر احتجاج کے دوران نوجوانوں اور خواتین کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکلی آئی، جب کہ سرینگر میں پولیس کو مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس شیلنگ اور معمولی لاٹھی چارج کرنا پڑا۔عینی شاہدین کے مطابق صبح سے ہی مختلف علاقوں میں چھوٹے بڑے جلوس نکلے جو بعد میں مرکزی احتجاج میں تبدیل ہوئے۔ مظاہرین آیت اللہ خامنہ ای کے حق میں نعرے بازی کرتے ہوئے گھنٹہ گھر کی طرف مارچ کر رہے تھے۔تاہم جب یہ جلوس جہانگیر چوک کے نزدیک پہنچا تو پہلے سے تعینات پولیس اور سی آر پی ایف کی ٹیموں نے انہیں روک کر مزید پیش قدمی سے منع کیا۔ذرائع کے مطابق پولیس افسران نے مظاہرین سے امن و قانون برقرار رکھنے کی اپیل کی، لیکن نوجوانوں کا ایک بڑا گروہ گھنٹہ گھر تک پہنچنے پر بضد رہا۔صورتحال اس وقت بگڑ گئی جب مظاہرین نے رکاوٹوں کو عبور کرنے کی کوشش کی، جس کے بعد پولیس نے ہلکا لاٹھی چارج کیا۔احتجاج بڑھنے پر فورسز نے متعدد بار آنسو گیس شیل فائر کیے۔پولیس حکام نے دعویٰ کیا کہ کسی کو نقصان پہنچائے بغیر صورتحال پر قابو پانے کے لیے کم سے کم طاقت کا استعمال کیا گیا۔

ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں جموں وکشمیر میں سیکیورٹی کی صورتحال مزید سخت کردی گئی ہے اور پورے خطے میں فورسز کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق موجودہ عالمی حالات اور علاقائی حساسیت کے پیش نظر سیکیورٹی ایجنسیوں کو اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ وہ ہر ممکن چوکسی برتیں اور زمینی صورتحال پر مسلسل نظر رکھیں۔ذرائع نے بتایا کہ ایران۔امریکہ کشیدگی کے پس منظر میں اطلاعات ہیں کہ جموں وکشمیر میں کچھ حلقوں کی جانب سے احتجاجی مظاہروں کی کوششیں کی جاسکتی ہیں۔

جنگیں کبھی کسی مسئلے کا حل نہیں بن سکتیں

ایران۔امریکہ و اسرائیل کشیدگی کے خاتمے کیلئے اقوام متحدہ مؤثر کردار ادا کرے: فاروق عبداللہ

سری نگر، (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ بحران نہ صرف مشرق وسطیٰ بلکہ پوری دنیا کے امن کے لیے سنگین خطرہ بنتا جا رہا ہے انہوں نے عالمی برادری خصوصاً اقوام متحدہ اور ان پندرہ ممالک پر زور دیا کہ وہ فوراً مداخلت کر کے اس تنازعہ کے خاتمے کے لیے مؤثر سفارتی کوششیں انجام دیں۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے بیان میں کہا کہ جنگیں کبھی کسی مسئلے کا حل نہیں بن سکتیں اور تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ صرف بات چیت، افہام وتفہیم اور سیاسی بصیرت ہی دیرپا امن کی بنیاد رکھ سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت دنیا کے طاقتور ممالک بھی سفارتی راہ اختیار کرنے کی بات کر رہے ہیں، جو واقعتاً نہایت قابل ستائش رویہ ہے۔

سابق وزیر اعلیٰ نے جنگی اور دوسری عالمی جنگ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ان تباہ کن جنگوں میں لاکھوں انسان لقمہ اجل بنے، وسیع و عریض علاقے کھنڈرات میں بدل گئے اور کئی ترقی یافتہ اقوام جس نہس ہو کر رہ گئیں۔انہوں نے کہا کہ تاریخ کا مطالعہ ثابت کرتا ہے کہ جنگ صرف بربادی، بھوک، مہاجرت اور انسانی المیے کو جنم دیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایران طویل عرصے سے صیہونی طاقتوں کے نشانے پر رہا ہے اور اس سے قبل فلسطین، عراق، شام، افغانستان، یمن اور لبنان جیسے ممالک بھی انہی قوتوں کی مداخلت اور سازشوں کے نتیجے میں عدم استحکام اور جنگی تباہی کا شکار ہو چکے ہیں۔ایسے میں ضروری ہے کہ عالمی طاقتیں انصاف، باہمی احترام اور مذاکرات کے اصولوں کو اپناتے ہوئے موجودہ بحران کے حل کی طرف بڑھیں۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اُمتِ مسلمہ سے اتحاد واتفاق کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر مسلمانوں میں یکجہتی ہوتو کوئی طاقت کسی مسلم ملک کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں ضروری ہے کہ مسلم ممالک مشترکہ حکمتِ عملی اختیار کریں تاکہ بحران مزید نہ بڑھے۔انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ کشیدگی جلد کم ہوگی، خاص طور پر رمضان المبارک کے پیش نظر امن کی بحالی پر فوری کی ترجیح ہونی چاہیے۔آخر میں انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ صبر، بھائی چارہ، اتحاد وضبط وتحمل اور امن و امان برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں، کیونکہ امن ہی ترقی اور خوش حالی کی بنیاد ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کی دھماکہ خیز صورت حال عالمی امن کیلئے شدید خطرہ

اقوامِ متحدہ اور عالمی طاقتیں جنگ بندی میں فعال کردار کریں: صدر جمعیۃ مولانا محمود مدنی

نئی دہلی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے مشرق وسطیٰ کی انتہائی دھماکہ خیز اور تشویش ناک صورت حال پر گہری فکر واضطراب کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے جارحانہ اور اشتعال انگیز اقدامات نے نہ صرف خطے کے امن کو تہہ وبالا کر دیا ہے بلکہ عالمی استحکام کو بھی سنگین خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔مولانا مدنی نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور ان کے اہل خانہ و رفقا کے جاں بحق ہونے پر گہرے صدمے اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسی ملک کی قیادت کو نشانہ بنانا بین الاقوامی اصولوں اور معاہدوں کے خلاف ہے اور دنیا کو دوبارہ بربریت کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہے۔انھوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ایران کے عوام کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ساتھ ہی مولانا مدنی نے ایران کی جانب سے خطے کے دیگر ممالک میں ہونے والی کارروائیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ صورت حال فوری طور پر امن کے قیام اور اتحاد وہم آہنگی کی متقاضی ہے۔

مولانا مدنی نے واضح کیا کہ کسی بھی سیاسی یا عالمی تنازع کا حل طاقت و خونریزی نہیں ہو سکتا اور طاقت کے زور پر اپنی بات منوانے کی کوششیں نفرت، انتقام اور انسانی المیوں کو جنم دیتی ہیں۔مولانا مدنی نے اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری جنگ بندی، کشیدگی کے خاتمے اور باہمی سفارتی مذاکرات کے لیے فعال اور مؤثر کردار ادا کریں تاکہ خطہ مزید تباہی سے محفوظ رہ سکے۔ اگر عالمی طاقتیں نے فوری طور پر دانشمندی، انصاف اور سفارتی تدبر کا مظاہرہ نہ کیا تو اس کے منفی اثرات کسی خطے تک محدود نہیں رہیں گے۔مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ہر اس قدم کی مخالفت کرتی ہے جو دنیا کو انسانیت کش جنگ و بدامنی کی طرف دھکیلتا ہو۔اس لیے فوری جنگ بندی اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کا پرامن حل تلاش کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے۔

امریکہ۔اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملہ قابل مذمت: پاسلا

جالندھر، (یو این آئی) ریاستی مارکسسٹ پارٹی آف انڈیا (آر ایم پی آئی) کے جنرل سکریٹری کامریڈ منگت رام پاسلا نے پیر کے روز کہا کہ امریکہ اور اسرائیل نے جس طرح تواسم متحدہ کی قراردادوں اور تمام بین الاقوامی قوانین کو بالائے طاق رکھ کر ایران پر حملہ کیا ہے وہ سراسر غنڈہ گردی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس حملے کی خونی لپیٹ میں غیر مشرقی وسطیٰ کے ممالک بھی آ چکے ہیں، کل پوری دنیا کے ممالک اس جنگ کی جانب سے بھی متاثر ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ اس حملے کی خونی جنگ کے آغاز کا سبب بن سکتی ہے۔ مسٹر پاسلا نے کہا کہ یہ صرف امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے دنیا بھر میں اپنا غلبہ قائم کرنے اور قدرتی وسائل پر قبضہ کرنے کے ارادے سے شروع کی گئی ہے۔آر ایم پی آئی کا مطالبہ ہے کہ اس جنگ کو فوری طور پر بند کیا جائے اور تمام سائل کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے۔

ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کیلئے افسران ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں: دروپدی مرمو

خواتین ہر میدان میں نئی بلندیوں کو چھو رہی ہیں: صدر جمہوریہ

نئی دہلی، (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس میں شامل ہونے والے افسران کو باہمی تعاون کے ذریعے ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مضبوط بناتے ہوئے کہ وسعت بھارت 2047 کے جامع وژن کے مطابق فیصلے کرنے چاہئیں۔صدر جمہوریہ مرمو نے پیر کے روز راشٹرپتی بھون میں ان سے ملاقات کے لیے آئے ریاستی سول سرمو سے بھرتی شدہ اور لال بہادر شاستری نیشنل ایڈمنسٹریشن اکادمی کے 128ویں انڈکشن ٹریننگ پروگرام میں شریک انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس میں آپ کا داخلہ آپ کی زندگی کا ایک اہم مرحلہ ہے۔یہ ترقی محض عہدے کی تبدیلی نہیں، بلکہ حکمرانی کے ایک وسیع میدان میں داخلہ ہے، جہاں قومی نقطہ نظر، گہری دور اندیشی اور عوامی خدمت کی اقدار کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی درکار ہے۔

انھوں نے کہا کہ آپ کی ذمہ داریاں شمال پادیا سات کی سرحد سے کہیں آگے بڑھ چکی ہیں، اس لیے توقع ہے کہ آپ محکمہ جاتی حدود سے بالاتر ہو کر تعاون کے ذریعے ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مضبوط کریں گے اور وسعت بھارت 2047 کے جامع وژن کے مطابق فیصلے کریں گے۔انہوں نے کہا کہ افسران آج مجھ سے ملتے آئے ہیں، انہیں ریاستی سول سرمو سے متعدد دہائیوں کا تجربہ حاصل ہے اور انہیں زمینی حقائق اور انتظامی نظام کی گہری سمجھ ہے۔آپ نے برادریوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے ترقی کو آگے بڑھایا ہے۔اب آپ پورے ملک میں تحکرانی کے معیارات کے نگہبان ہیں۔نیشن فرسٹ کے اصول کو ہمیشہ اپنائیں۔

نئی دہلی، (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ آئے ریاستی سول سرمو سے بھرتی شدہ اور لال بہادر شاستری ایڈمنسٹریشن اکادمی کے 128ویں انڈکشن ٹریننگ پروگرام میں شریک انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس میں آپ کا داخلہ آپ کی زندگی کا ایک اہم مرحلہ ہے۔یہ ترقی محض عہدے کی تبدیلی نہیں، بلکہ حکمرانی کے ایک وسیع میدان میں داخلہ ہے، جہاں قومی نقطہ نظر، گہری دور اندیشی اور عوامی خدمت کی اقدار کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی درکار ہے۔

انھوں نے کہا کہ آپ کی ذمہ داریاں شمال پادیا سات کی سرحد سے کہیں آگے بڑھ چکی ہیں، اس لیے توقع ہے کہ آپ محکمہ جاتی حدود سے بالاتر ہو کر تعاون کے ذریعے ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مضبوط کریں گے اور وسعت بھارت 2047 کے جامع وژن کے مطابق فیصلے کریں گے۔انہوں نے کہا کہ افسران آج مجھ سے ملتے آئے ہیں، انہیں ریاستی سول سرمو سے متعدد دہائیوں کا تجربہ حاصل ہے اور انہیں زمینی حقائق اور انتظامی نظام کی گہری سمجھ ہے۔آپ نے برادریوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے ترقی کو آگے بڑھایا ہے۔اب آپ پورے ملک میں تحکرانی کے معیارات کے نگہبان ہیں۔نیشن فرسٹ کے اصول کو ہمیشہ اپنائیں۔

انھوں نے کہا کہ آپ کی ذمہ داریاں شمال پادیا سات کی سرحد سے کہیں آگے بڑھ چکی ہیں، اس لیے توقع ہے کہ آپ محکمہ جاتی حدود سے بالاتر ہو کر تعاون کے ذریعے ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مضبوط کریں گے اور وسعت بھارت 2047 کے جامع وژن کے مطابق فیصلے کریں گے۔انہوں نے کہا کہ افسران آج مجھ سے ملتے آئے ہیں، انہیں ریاستی سول سرمو سے متعدد دہائیوں کا تجربہ حاصل ہے اور انہیں زمینی حقائق اور انتظامی نظام کی گہری سمجھ ہے۔آپ نے برادریوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے ترقی کو آگے بڑھایا ہے۔اب آپ پورے ملک میں تحکرانی کے معیارات کے نگہبان ہیں۔نیشن فرسٹ کے اصول کو ہمیشہ اپنائیں۔

عالمی اقتصادی منظرنامے پر ہندوستان کا ایک اہم مقام: پردھان

نئی دہلی، (یو این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا ہے کہ عالمی اقتصادی منظرنامے میں ہندوستان کا ایک اہم مقام قائم ہے جو سخت تحقیق کرنے، اختراع کرنے اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لیے پیشہ ور معالج فراہم کرتا ہے۔

مسٹر پردھان نے جیر کے روز منعقد ہونے والے ان انڈیا ایجوکیشنل کانکلیو 2026 سے خطاب کیا۔اس کانفرنس میں اعلیٰ تعلیم میں بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانے پر غور وخوض کے لیے 50 سے زائد ممالک کے سفیر، عالمی کمشنر، سفارتی مشنر کے نمائندے اور وزارت کے افسران جمع ہوئے۔اس موقع پر انہوں نے نیشنل ایجوکیشن پالیسی (این ای پی) 2020 کے تحت ہندوستان کے تعلیمی نظام میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2047 تک جب ہندوستان اپنی آزادی کے سو سال مکمل کرلے گا، ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کا تصور پیش کیا ہے۔اس تناظر میں انہوں نے زور دیا کہ عالمی اقتصادی منظرنامے میں ہندوستان کا اہم مقام برقرار ہے، جو تعلیم، تحقیق، اختراع اور اس کے نفاذ کے بے پناہ مواقع فراہم کرتا ہے۔

راجیہ سبھا کی ایک نشست پر مہاوکاس اگھاڑی میں رسہ کشی، تینوں جماعتوں کا دعویٰ

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر سے راجیہ سبھا کی سات نشستوں کے لیے ہونے والے انتخابات سے قبل مہاوکاس اگھاڑی کے اتحادیوں کے درمیان ایک سیٹ کو لے کر اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں۔اسمبلی میں موجود عددی طاقت کے مطابق شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کانگریس اور این سی پی (شرد پوار) مشترکہ طور پر صرف ایک ہی امیدوار کو کامیاب کرا سکتے ہیں، مگر اسی ایک نشست پر تینوں جماعتوں نے اپنی دعویداری پیش کر دی ہے جس سے اتحاد کے اندر الجھن کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔یاست کے وزیر اعلیٰ فونویس نے تمام سات نشستوں کا انتخاب بلا مقابلہ کرانے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے جماعتوں سے کہا ہے کہ وہ اپنی عددی طاقت کے مطابق امیدوار میدان میں اتاریں۔پی جے پی کی ریاستی عاملہ نے خواہش مند ناموں کو مرکزی پارلیمانی بورڈ کو بھیج دیا ہے جبکہ شدے گروپ کی شیوسینا بھی دو ناموں پر غور کر رہی ہے۔ سیاسی حلقوں میں مانا جا رہا ہے کہ سات میں سے چار نشستوں پر پی جے پی کی پوزیشن مضبوط ہے اور دو نشستیں شیوسینا (شدے) اور این سی پی (اے پی) کے پاس جانے کا امکان ہے۔اسمبلی کی 288 رکنی طاقت میں شیوسینا یوبی ٹی کے 20، کانگریس کے 16 اور این سی پی (اس پی) کے 10 ارکان ہیں، اس طرح تینوں جماعتیں مل کر صرف ایک امیدوار کو ہی کامیاب کرا سکتی ہیں۔

ممبئی میں دینی وعصری تعلیم کا حسین امتزاج، رمضان کے بابرکت ایام میں نوجوانوں کی نمایاں پیش رفت

ممبئی (یو این آئی) عروس البلاد ممبئی میں ماہ رمضان کے دوسرے عشرے کے اختتام کے ساتھ ہی چھوٹی چھوٹی روزہ وتراویح کے اوارد بھی مکمل ہونے جا رہے ہیں۔شہر کی مساجد میں کم وبیش ہر روز مناظرہ دیکھنے کو ملے جہاں نوعمر حفاظ قرآن نے خوش الحانی سے قرآن کریم سنا کر سامعین کے دل موہ لیے۔اسی روحانی فضا کے ساتھ ایک اور شبت رجحان نمایاں ہو رہا ہے جو ملی ودینی اور عصری تعلیم کا حسین امتزاج، جو ممبئی سے بیرون ممالک اور شہر کی تیزی سے ترقی پا رہا ہے۔گزشتہ چند برسوں میں ممبئی میں سرکاری منظوری کے تحت متعدد اسلامی اسکولوں کا قیام عمل میں آیا ہے، جہاں عصری مضامین کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا بھی باقاعدہ نظم ہے۔ ان اداروں میں اردو زبان کو بطور مضمون شامل کیا گیا ہے، جب کہ حفظ قرآن اور عالم و عالمہ کورسز بھی نافذ ہیں۔اس تعلیمی ماڈل نے مسلم گھرانوں میں ایک نئی تعلیمی بیداری پیدا کی ہے۔والدین اب اپنے بچوں کو صرف ڈاکٹر، انجینئر یا تاجر بنانے پر اکتفا نہیں کر رہے بلکہ انہیں دینی شعور اور مذہبی اقدار سے بھی آراستہ کرنا چاہتے ہیں۔یہ رجحان صرف اسلامی مدارس یا اسکولوں تک محدود نہیں رہا بلکہ عام اسکولوں اور کالجوں میں زیر تعلیم طلبہ بھی اپنی عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم حاصل کرنے میں دلچسپی لے رہے ہیں۔یہی جیسے صرف اور ترقی یافتہ شہر میں یہ تبدیلی ایک خوش آئند مظاہرہ سمجھی جا رہی ہے۔تعلیمی ماہرین کے مطابق اس امتزاج سے نوجوان نسل میں خود اعتمادی، اخلاقی پختگی اور سماجی ذمہ داری کا احساس مضبوط ہو رہا ہے۔

اسی شبت رجحان کی ایک نمایاں مثال معروف سماجی شخصیت ڈاکٹر عمران صابرشیخ کے دو صاحبزادے ہیں، جنہوں نے عصری اور دینی تعلیم کو یکجا کر کے ایک مثالی راستہ اختیار کیا ہے۔ بڑے صاحبزادے محمد سعد بن عمران شیخ کی پرورش ممبئی ہی میں ہوئی۔انہوں نے ٹل انٹل ہائی اسکول سے ثانوی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ایک مقامی کالج سے بی ای (بیچلر آف انجینئرنگ) کی ڈگری حاصل کی۔انجینئرنگ جیسے مشکل اور وقت طلب شعبے میں تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ہی وہ دینیات کے زیر اہتمام ایک مدرسہ میں حفظ قرآن کی تکمیل میں مصروف ہیں۔امسال رمضان المبارک میں محمد سعد نے نوجوانوں اور بچوں کی تراویح جماعت میں قرآن کریم سنا کر اپنی دینی وایمانی اور محنت کا عملی ثبوت پیش کیا۔اللہ محمد اسعد نے اس ان کی کاوش کو بے حد سراہا اور اسے نئی نسل کے لیے قابل تقلید مثال قرار دیا۔انجینئرنگ کی ڈگری کے ساتھ حفظ قرآن کا سفر اس بات کی دلیل ہے کہ اگر عزم مضبوط ہو تو عصری اور دینی علوم کو یکجا کرنا ناممکن نہیں۔ڈاکٹر عمران صابرشیخ کے دوسرے صاحبزادے مفتی محمد ایمان عمران شیخ نے بھی تعلیمی میدان میں متنوع کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

اردو اکادمی، دہلی کی جانب سے ناموراد یبہ جیلانی بانو کی یاد میں تعزیتی نشست

نئی دہلی۔ناموراف سانہ نگار اور پدم شری اعزاز یافتہ جیلانی بانو کے انتقال پر ملک بھر کے ادبی حلقوں میں گہرے رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔آج اکادمی کے دفتر میں ان کی یاد میں ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی، جس میں مرحومہ کی ادبی خدمات، فکری جہات اور ان کی باوقار شخصیت پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔جیلانی بانو اردو افسانے کی ایک معتبر اور باوقار آواز تھیں۔انھوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے سماجی مسائل، انسانی جذبات، نسائی شعور اور تہذیبی اقدار کو نہایت مؤثر اور فنی سلیقے کے ساتھ پیش کیا۔ان کے افسانوں میں حقیقت نگاری اور شعور نسواں کا حسین امتزاج نمایاں نظر آتا ہے، جس کی بدولت انھوں نے اردو ادب میں ایک منفرد اور مستقل مقام حاصل کیا۔ان کی نثر میں سادگی، گہرائی اور علامتی انداز بیان خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

تعزیتی نشست کے دوران اکادمی کے اسسٹنٹ پبلی کیشن آفیسر محمد ہارون نے اپنے گہرے رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔آج اکادمی کے دفتر میں ان کی یاد میں ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی، جس میں مرحومہ کی ادبی خدمات، فکری جہات اور ان کی باوقار شخصیت پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔جیلانی بانو اردو افسانے کی ایک معتبر اور باوقار آواز تھیں۔انھوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے سماجی مسائل، انسانی جذبات، نسائی شعور اور تہذیبی اقدار کو نہایت مؤثر اور فنی سلیقے کے ساتھ پیش کیا۔ان کے افسانوں میں حقیقت نگاری اور شعور نسواں کا حسین امتزاج نمایاں نظر آتا ہے، جس کی بدولت انھوں نے اردو ادب میں ایک منفرد اور مستقل مقام حاصل کیا۔ان کی نثر میں سادگی، گہرائی اور علامتی انداز بیان خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

تعزیتی نشست کے دوران اکادمی کے اسسٹنٹ پبلی کیشن آفیسر محمد ہارون نے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے کہا کہ جیلانی بانو کی تخلیقات آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ رہیں گی۔انھوں نے کہا کہ مرحومہ کی شخصیت سادگی، وقار اور ادبی سنجیدگی کا حسین امتزاج تھی۔انہوں نے کم عمری ہی میں ممتاز ادبا کا گہرا مطالعہ کیا اور جلد ہی اپنا منفرد اسلوب تشکیل دیا۔ان کی پہلی کہانی "ایک نظر ادھر بھی" 1952 میں شائع ہوئی، جب کہ "موم کی مریم" نے انہیں ادبی حلقوں میں نمایاں شناخت عطا کی۔ان کا پہلا افسانوی مجموعہ "روشنی کے بینر" اور پہلا ناول "ایوانِ غزل" تھا۔بعد ازاں انہوں نے "بارشِ سنگ"، "نروان"، "جگنو اور ستارے" اور "نقشے کا سفر" سمیت متعدد اہم اور معیاری تصانیف شائع کیں۔ان کی کہانیوں میں معاشرتی تضادات، محروم طبقات کی زندگی اور انسانی نفسیات کی باریک عکاسی ملتی ہے، جو ان کے فنی شعور کی غماز ہے۔اردو اکادمی، دہلی نے ان کی مجموعی ادبی خدمات کے اعتراف میں اپنے سب سے بڑے اعزاز "کمل بنجر پرسکار/شکھر اعزاز" سے نوازا تھا، جو ان کی غیر معمولی اور دیرپا ادبی خدمات کا اعتراف تھا۔یہ اعزاز اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے ان کی بے لوث اور مسلسل کاوشوں کی توثیق بھی ہے۔اکادمی کے سابق سکریٹری محمد حسن عابد، آئی اے ایس نے بھی بذریعہ فون رابطہ کر کے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ جیلانی بانو کی ادبی خدمات اردو ادب کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا۔انہوں نے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔نشست کے اختتام پر مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور ان کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا گیا۔

ڈی ٹی بسوں سی میں پنک کارڈ لازمی قرار دینا غریب پورواچلی خواتین کے حقوق پر حملہ: بھاردواج

سبھی کی دعائیں ایران کے ساتھ، ظالموں کا خاتمہ عنقریب

حق گوئی اور دلیری کا سنہرا باب شہادت امام خامنہ ای

سہارنپور 2 مارچ (احمد رضا) عالم اسلام کو خوف زدہ کرکے اپنی داداگری چمکانے والا امریکہ اور اسرائیل آج ایرانی فضائیہ حملوں سے تنگ آکر جان کی بھیک مانگنے پر مجبور ہے ملک میں ہندو شدت پسند جہاں امام خامنہ ای کی شہادت پر مٹھائیاں بانٹ رہے ہیں وہیں امریکہ اور اسرائیل پر برسنے والی میزائلوں سے تمام یورپ کے ممالک سوچ اور فکر میں مبتلا ہیں اور خدا کو ایران پر ہوئے حملوں سے ایرانی لوگ بتاتے گھوم رہے ہیں دوسری جانب دنیاں کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایران نے اپنے ایمانی جذبہ کی بدولت امریکہ پر مسلسل میزائلوں سے حملے کرتے ہوئے اسکو خوف زدہ کر دیا ہے تین روز سے جاری حق کے لئے لڑی جانے والی جنگ میں ایرانی فوج نے خائم ممالک کے لئے تحریرتان تیار کر دیئے ہیں خدکو سب سے اعلی اور طاقت وسلیم کرنے والے نام نہاد دہشت گرد گروہ کے سرغنہ امریکہ اور اسرائیل اب ایرانی فضائیہ حملوں سے بچنے کے لئے محفوظ جگہ تلاش کرتے ہوئے بھٹک رہے ہیں چاہ تے ہیں کہ ایران حملہ روک کر فیملی پر گفتگو کرے، امریکہ اور اسرائیل نے اپنے حاسد اور نفرتی پٹوں کی راہ پر

ایران پر بزاہ حملہ کرتے ہوئے امام خامنہ ای اور ان کے عزیز و اقارب کو شہید ضرور کر دیا مگر اپنی قبروں بھی کھود ڈالی ہیں امامیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری مولانا علی حسین قمی اور فعال سوشل نیٹ ورکنگ رابطہ راشٹریہ سوشل کارکنان تنظیم کے سربراہ اور کنوینر محمد آفاق نے ایران کے پریم لیڈر اور فلسطینی مسلمانوں کی مضبوط آواز سید آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کو ایک مرد مجاہد کی شہادت قرار دیا دونوں سوشل قائدین نے خامنہ ای کی شہادت پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سید امام خامنہ ای کی شہادت صرف ایران ہی نہیں بلکہ تمام عالم اسلام کے لئے نہ قابل تلافی نقصان ہے مولانا حسین قمی اور محمد آفاق نے نے کہا کہ سید علی خامنہ ای کی دل خراش شہادت نے اپنے پیچھے صبر و استقامت، حکمت و دانائی اور مظلوم فلسطینیوں کے حق میں آہنی دیوار کی طرح کھڑے ہو کر مضبوط حمایت و پشت پناہی کرتے ہوئے تاریخ رقم کر دی ہے 86 سال کے اس بوڑھے شیر نے طاغوتی نظام کے سامنے سر جھکانے سے ہمیشہ انکار کیا اپنے تقوی اور روحانی حوصلے سے شیطانی طاقتوں کو للکارا، جب کہ دوسرے مسلم حکمراں اس شیطانی و طاغوت نظام کے سامنے جھکتے چلے گئے امام خامنہ ای نے ظالم شیاطین کے منہ میں ہاتھ ڈال کر نعرہ حق بلند کیا جبکہ دیگر ممالک نے ملت اسلامیہ کے مفاد کے ساتھ بڑی بے شرمی سے سمجھوتہ کیا اور ملت اسلامیہ کو نقصان پہنچایا وہیں جنہم سے افراد اور بزرگ امام وقت دماغ سے مضبوط توانا مردوانا خامنہ ای نے ذلیل دشمن کے بساط پر ہمیشہ سے سیدھے طور پر اسرائیل اور امریکہ کو مات دی ذلیل دشمن کے میدان میں بار بار شکست فاش کھانے کی وجہ سے امریکہ بری طرح سے بوکھلاہٹ کا شکار ہوگیا ہے اس لئے عالم ممالک پے در پے ہونے والی شکست کی تاب نہ لا پا رہے ہیں نتیجہ میں امریکہ نے اپنے پٹے اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر بزدلانہ حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں پریم لیڈر خامنہ ای کی شہادت ہوگئی پریم لیڈر کی جرات مندانہ شہادت ایران کو نظریاتی طور پر کمزور کرنے کے بجائے اور مضبوط کرے گی، اس کی عسکری قیادت میں اضمحلال پیدا ہونے کے بجائے مزید جارح انداز میں امریکہ و اسرائیل اور اس کے ہمنواؤں پر حملے ہو رہے ہیں اسرائیل میں صف ماتم بچھ گئی ہے شہید خامنہ ای اپنے پیچھے نظریاتی قائدین کی ایک پوری ٹیم تیار کر کے دنیا سے رخصت ہوئے ہیں اس لئے ایرانی لیڈرشپ کی سطح پر کوئی خلا ان شاءاللہ پیدا نہیں ہوگا یکے بعد دیگر ایرانی پرچم کو اٹھانے والے موجود ہیں جو ہوسکتا ہے (ایک معلومات کے مطابق) کہ امریکہ کے خلاف خامنہ ای سے زیادہ جارح تیور طرار و تیز مزاج اور نہ دبنے والے ثابت ہوں بہرحال خامنہ ای کی شہادت کے اثرات و نتائج آگے چل مشرق وسطی میں کیا نکلتے ہیں یہ وقت بتائے گا۔ مگر یہ بات یقینی ہے کہ سید خامنہ ای کی شہادت سے جنگ کی آگ سرد ہونے کے بجائے مزید بھڑکے گی جو مشرق وسطی کے پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے گی۔ رب کائنات سے دعا ہے کہ وہ اہل ایمان کی مدد و نصرت فرمائے اور اہل باطل و نکبت سے دور جا کر رکھے، اور ایران کو شہید خامنہ ای کا نعم البدل عطا فرمائے آمین ثم آمین یارب العالمین کر مرفہ مارم فرما!

شہادت رہبر معظم سید علی خامنہ ای تاریخ عالم کا عظیم المیہ: پروفیسر علی امیر

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر) مجاہد اہل رہبر معظم انقلاب اسلامی ایران سید علی خامنہ ای کی شہادت کے موقع پر جامعہ سجاد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، شعبہ شیعہ دینیات کے جمعہ والجماعت مولانا سید زاہد حسنین رضوی صاحب قبلہ کی جانب سے تعزیتی جلسہ اور مجلس عزا کا انعقاد بیت الصلوٰۃ، یونیورسٹی کیمپس میں ہوا۔ جلسہ کا آغاز مولانا احمد مجتبیٰ صاحب قبلہ کی تلاوت ربانی سے ہوا۔ آپ نے سورہ یٰسین کی آیات کا بہترین قرآت و آواز میں تلاوت کی۔ اپنی تقریر میں الحاج مولانا سید ظہیب حیدر صاحب قبلہ نے مومنین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایران کا انقلاب نہ شیعوں کے لیے نہ کسی ایک قوم کے لیے ہے بلکہ یہ انقلاب تمام مظلومین کے لیے برپا کیا گیا اور یہ اپنے افراض و مقاصد پر قائم ہے اور پوری آب و تاب سے رواں دواں ہے اور اس کے لیے انقلاب اسلامی ایران مسلسل قربانیاں پیش کر رہا ہے۔ آپ مشاہدہ کر سکتے ہیں کہ ان قربانیوں کا کمال یہ ہے کہ ایران نے سال نائن، ٹینا نامی اور دفاع میدان میں جو کامیابیاں کی ہیں، جہاں بھی ظلم ہوا وہاں مظلوم کا ساتھ دیا۔ شہادت خامنہ کا نام نہیں ہے بلکہ جوش، جذبہ، قوت، ہمت و بلند کامنر و ذریعہ ہے۔ مولانا سید زاہد حسنین رضوی صاحب قبلہ نے مومنین کو خطاب کرتے ہوئے غرمایا کہ اللہ کی راہ میں جو شہید ہوتا ہے اس کو کبھی مردہ نہ کہنا، ان کو پروردگار رزق عطا کرتا ہے۔ ایک اعلان پر اتنی کثیر تعداد میں مومنین کا جمع ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ رہبر معظم نے جس طرح سے انقلاب اور قوم کی رہنمائی کی وہ بے مثل ہے۔ کبھی قوم نہیں ڈگمگائے اور بڑے عزم و استقلال کے ساتھ کامیابی کی طرف گامزن رہے اور باطل قوت کی راہ میں چٹان کی طرح کھڑے رہے۔ مولانا احمد مجتبیٰ صاحب نے اپنے اس یادگاہ دن کو بیان کیا جب حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای طاب ثراہ نے ان کی طالب علمی کے دوران اپنے مبارک ہاتھوں سے ان کے سر پر عمامہ رکھا تھا۔ آپ نے علاوہ کلام پاک کی ان آیات کو پیش کیا جس میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے" کچھ مومنین ہیں جو اپنے وعدہ کو پورا کرتے ہیں اور اسی کے وعدہ آیت اللہ خامنہ ای تھے۔" شعبہ شیعہ دینیات کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ہادی رضا تقوی صاحب قبلہ امام خامنہ ای کی شہادت سے ایران کو صرف دشمن ہی نہیں لگا بلکہ صرف ایک قوم کو ضرر لگا بلکہ انسانیت کے دلوں پر چوٹ لگا ہے۔ اسی لیے آج سبھی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہے، اور مومنین اپنے سینوں میں درد محسوس کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ رہبر معظم کے ہاتھ مظلوم تھے لیکن فکر مغلوب نہیں ہوا۔ آپ حضرت عباس علمدار کے نمونہ تھے ان کے شانے قلم کے لیکن فکر بلند تھی۔ پروفیسر علی امیر صاحب نے امام خامنہ ای کی شہادت کا تاریخ عالم کا ایک ایسا سانحہ بتایا جس کو بھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ یہ سیر و شکر کا موقع ہے۔ بنے فرمایا کہ زندگی حضرت علی علیہ السلام جیسی دے اور موت بھی امام حسین علیہ السلام جیسی دے امام خامنہ ای کی شہادت سے ایران کا انقلاب متزلزل نہیں ہوسکتا کیونکہ یہ انقلاب انسانیت اور مظلوموں کی حفاظت کی آواز ہے، غالم اہل فکر اور پاک مقصد کا کبھی قتل نہیں کر سکتا۔ سابق چیئرمین شعبہ شیعہ دینیات اے ایم یوملی گڑھ پروفیسر سید طیب رضا نقوی صاحب قبلہ نے فرمایا کہ ہر روز عاشور اور ہر زمین، زمین کربلا ہے۔ ہمارے پاس جو کچھ بھی ہے وہ غم کربلا ہے۔ پروفیسر طیب صاحب امام خامنہ ای کی اخلاقی درس کا ذکر کیا۔ آپ نے اپنے خام سے دریافت کیا کہ تم مجھ سے اس لیے محبت کرتے ہو کہ میں صدر مملکت ہوں۔

شنکراچاریہ نے حکومت کو دیا الٹی میٹم

12 مارچ کو لکھنؤ میں ہوگا 'گوپرتیشٹھا دھرم یدھ' آغاز

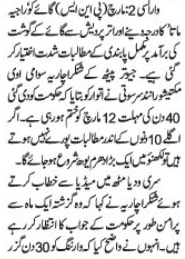

وارانسی 2 مارچ (پی این ایس) گئے کو راجیہ ماتا کا درجہ دینے اور اتر پردیش میں گئے کے گوشت کی برآمد پر مکمل پابندی کے مطالبات شدت اختیار کر گئی ہے۔ جیوتر پیٹھ کے شنکراچاریہ سوامی اوی مکتیشور انند سرسوتی نے قواد کو بتایا کہ حکومت کو دی گئی 40 دن کی مہلت 12 مارچ کو ختم ہو رہی ہے۔ اگر اگلے 10 دنوں کے اندر مطالبات پورے نہیں ہوتے ہیں تو تحریک میں ایک بڑا مرحلہ شروع ہو جائے گا۔ سری دیوا مٹھ میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے شنکراچاریہ نے کہا کہ وہ گزشتہ ایک ماہ سے پرامن طور پر حکومت کے جواب کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وارنگ کو 30 دن گزر چکے ہیں اور اب صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا ہے۔ اگر حکومت نے بقیہ 10 دنوں میں ٹھوس اقدامات نہ کیے تو آنے والی صورتحال کے تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

مذہبی رسومات کا آغاز 8 مارچ سے ہوگا:

تحریک کا خاکہ بتاتے ہوئے سوامی جی نے وضاحت کی:

6 مارچ: چھترپتی شیواجی مہاراج کے یوم پیدائش کے موقع پر شنکراچاریہ گھاٹ پر گنگا پوجا کے ساتھ اس مذہبی جنگ کا عہد لیا جائے گا۔

7 مارچ: یاترا سری ویا مٹھ سے روانہ ہوگی۔ سنگٹ موچن مندر میں آشیرواد حاصل کرنے کے بعد، کاروان جونپور، سلطان پور، اور رائے بریلی کے طرف روانہ ہوگا۔

یہ یاترا صرف احتجاج ہی نہیں ہوگی بلکہ عوامی بیداری کے لیے ایک ذریعہ کا کام بھی کرے گی۔ اس کا راستہ درج ذیل بتایا گیا ہے۔

8 مارچ: موہن لال گنج، لال گنج، اچل گنج اور اناؤ میں میٹنگ۔

9 مارچ: اناؤ سے، بگھار ماؤ، گھمولی، اور پھر بمبئیرانیہ پر رکیں۔

10 مارچ: سدھولی اور اناؤ جانے کے راستے لکھنؤ میں داخل۔

11 مارچ: بھٹلا اشمی کے موقع پر آشیانہ کے کاشیرام اسرتی اپوان میں ایک بڑی "دوت سبھا" کا انعقاد کیا جائے گا، جہاں ملک بھر سے سنت اور بہاں جمع ہوں گے۔

12 مارچ کو، یہ پوری تحریک، ہمنے سوامی جی نے "گوپرتیشٹھا دھرم یودھ" کا نام دیا ہے، لکھنؤ میں اختتام پذیر ہوگا۔ شنکراچاریہ کا مانا ہے کہ سناتن دھرم کی حفاظت کے لیے گائے کے ذبیحہ کی بدنامی کو ختم کرنا ضروری ہے۔

چار بچوں کی ماں اپنے عاشق کے ساتھ فرار

دیوبند 2 / مارچ (فیروز خان) دیوبند کے ایک محلہ کی باشندہ چار بچوں کی ماں اپنے عاشق کے ساتھ فرار ہوگئی، الزام ہے کہ وہ گھر میں رکھی ہوئی نقد رقم اور سونے و چاندی کے زیورات بھی اپنے ساتھ لے گئی، متاثرہ شوہر نے تھانہ دیوبند میں تحریر دیکر کارروائی کئے جانے کا مطالبہ پولیس سے کیا ہے۔ کوتوالی میں دی گئی تحریر میں متاثرہ شوہر نے بتایا ہے کہ گزشتہ 27 فروری کو رات آٹھ بجے کے قریب کسی کام سے گھر سے باہر گیا تھا۔ کام سے فارغ ہونے کے بعد جب وہ واپس گھر لوٹا تو اس کی بیوی غائب تھی، آس پڑوس سے معلوم کرنے پر محلہ کے لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے اس کی بیوی کو کسی غیر شخص کے ساتھ جاتے ہوئے دیکھا ہے، متاثرہ نے بتایا کہ جاتے وقت اس کی بیوی گھر میں رکھی ہوئی نقد رقم اور سونے و چاندی کے زیورات بھی اپنے ساتھ لے گئی ہے۔ متاثرہ نے پولیس سے بیوی کو تلاش کر سامان کی برآمدگی کا مطالبہ کیا ہے۔

گھر کے ہی لال نے گھر میں بچھا دی لاشیں

زمین کی فروخت کی رقم نہ ملنے پر ناراض بیٹے نے اپنے والدین، دادی اور بہن کو کلہاڑی سے مار ڈالا

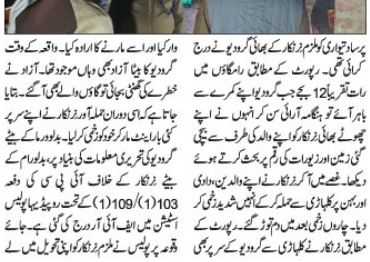

بہرائچ 2 مارچ (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے بہرائچ ضلع سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ زمین کی فروخت کی رقم نہ ملنے پر بیٹے نے والدین، دادی اور بہن کو کلہاڑی کے وار کر کے قتل کر دیا۔ جس سے پورے علاقے میں دہشت کا ماحول بن گیا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے ملزمان کو قید میں کر لیا ہے اور ملزم کے لیے تحقیق دیا۔ احتیاط کے طور پر گاؤں میں بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ قتل کرتے کرتے ملزم بھی زخمی ہوا اور اسے علاج کے لیے پولیس کی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ضلع بہرائچ کے دیوی پٹن تھانہ علاقہ کے بسنت پور رول رام گاؤں میں پاگل بیٹے نے کلہاڑی کے وار سے چار لوگوں کا قتل کر دیا۔ تمام زخمی چیختے رہے اور روتے رہے، لیکن وحشی بیٹے نے اس وقت تک پرسکون ہونے سے انکار کر دیا جب تک سب کی موت نہیں ہو گئی۔ یہ رپورٹ ایس پی رورل درگا پرساد تیواری کو ملزم بزنکار کے بھائی گردیو نے درج کرائی دی۔ رپورٹ کے مطابق راماگاؤں میں رات تقریباً 12 بجے جب گردیو اپنے کمرے سے باہر آئے تو ہنگامہ آرائی سن کر انہوں نے اپنے چھوٹے بھائی بزنکار کو اپنے والد کی طرف سے بیٹی گئی زمین اور زیورات کی رقم پر بحث کرتے ہوئے دیکھا۔ غصے میں آکر بزنکار نے اپنے والدین، دادی اور بہن پر کلہاڑی سے حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کر دیا۔ چاروں زخمی بعد میں دم توڑ گئے۔ رپورٹ کے مطابق بزنکار نے کلہاڑی سے گردیو کے سر پر بھی وار کیا اور اسے مارنے کا ارادہ کیا۔ واقعہ کے وقت گردیو کا بیٹا آزاد بھی وہاں موجود تھا۔ آزاد نے خطرے کی گھنٹی بجائی تو گاؤں والے بھی آ گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ اسی دوران حملہ آور بزنکار نے اپنے سر پر کئی بار اینٹ مار کر خودکشی کر لیا۔ بلودوار کے بیٹے گردیو کی تحریری معلومات کی بنیاد پر بلودوار کے بیٹے بزنکار کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 103(1)/109(1) کے تحت رپورٹ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جائے وقوعہ پر پولیس نے ملزم بزنکار کو اپنی تحویل میں لے لیا اور اسے بہرائچ کے ضلع اسپتال میں داخل کرایا جہاں سے اسے لکھنؤ ریفر کر دیا گیا۔ دوسری طرف، مدعی گردیو کا علاج پرائمری ہیلتھ سنٹر، چارادا، رویندر بیماپور میں چل رہا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، بہرائچ، ڈیکر ہکام اور فرانزک ٹیم نے جائے واردات کا معائنہ کیا۔ اس واقعے میں ہلاک ہونے والے بلودوار والد رام کیرن عمر 60، سنجو دیوی، بلودوار کی بیوی، عمر 56، یاروتی، بیٹی، بلودوار کی عمر تقریباً 42 اور سیتالا، بیوی رام کیرن عمر 80، جو اس واقعے میں ہلاک ہو گئے، کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بہرائچ بھیج دیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ واقعہ فوری طور پر تنازعہ اور غصے کی وجہ سے پیش آیا کیونکہ ملزم بزنکار کے مطابق اپنے والد کی طرف سے فروخت کی گئی زمین کی رقم اسے دانہیں کی گئی۔ پولیس تمام نکات پر تفتیش کے ساتھ تحقیق کر رہی ہے اور شواہد اکٹھے کر رہی ہے۔

اللہ تعالی کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے رکھا 12 واں روزہ

گورکھپور، اللہ تعالی کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے روزہ داروں نے روزے، نماز اور دیگر عبادتیں کیں، شام کو سب نے اپنا روزہ افطار کیا اور پوری دنیا میں امن و بھائی چارے کے لیے دعا مانگی، مساجد نمازیوں سے بھری ہوئی ہیں، 12 واں روزہ پیر کو بخیر و عافیت مکمل ہوا، تقریباً 13 گھنٹے اور 07 منٹ کا روزہ مسلمانوں کو صبر و شکر بھی نیکی کا موقع فراہم کر رہا ہے، نماز تراویح کا سلسلہ جاری ہے، مسلم اکثریتی محلوں میں چہل پہل مزید بڑھ رہی ہے، ربڑی، گھنٹہ گھر، شاہ معروف، گیتا پریس، توکلیمر وغیرہ کے بازاروں میں عید کی خریداری شروع ہوگئی ہے، حلالگہ و راشد گلیارا کے تعمیراتی کام کے چلتے بازار متاثر بھی ہے، خواتین نماز کے ساتھ ساتھ اپنی ہر وقتی ذمہ داریاں بھی پوری کر رہی ہیں، لوگ درزیوں کی دکانوں پر جا رہے ہیں، سیویں، کھجور، مسواک، ٹوپیاں، تسبیح اور عطر وغیرہ کی مانگ بڑھ گئی ہے۔

رمضان عبادت اور ہمدردی کا مہینہ ہے: محمد ادھم

چھوٹے قاضی پور کے رہنے والے سماجی کارکن محمد ادہم نے کہا کہ اس بابرکت مہینے کی ایک رات میں قیامت تک تمام بنی نوع انسان کی رہنمائی کے لیے آسمان سے اللہ تعالی کی کتاب قرآن پاک نازل ہوئی، اس سے مستفید ہونے کی بنیادی شرط تقویٰ ہے، اللہ تعالی فرماتا ہے کہ یہ کتاب ایسی ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے، متقیوں کے لیے ہدایت ہے یعنی اللہ تعالی نے ڈرنے والوں کے لیے، مزید برآں اللہ تعالی قرآن مجید میں روزے کے فرض کرنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اس کا مفہوم ہے کہ "تم پر روزہ اس لیے فرض کیے گئے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو اس بابرکت مہینے میں رات سے جمعہ شب قدر کہتے ہیں جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

ڈھیروں دعائیں مانگ کر اللہ تعالی کو کریں راضی: عاصم احمد

رحمت نگر کے سماجی کارکن عاصم احمد نے وضاحت کی کہ روزہ اللہ تعالی کا احترام اور اس کی نعمتوں کا شکرانہ ہے، اللہ تعالی عظمت والا ہے اور اس سے ڈرنا ہی دراصل اس کی محبت ہے، اس لیے جب روزہ دار روزہ رکھتا ہے تو اس کے دل میں خوف خدا آتا ہے جو اسے روزے کے احکام و آداب کا پابند کرتا ہے، علاوہ ازیں روزوں میں کثرت سے دعائیں مانگنے کر اللہ تعالی کو راضی کرنا چاہیے، صدقہ، زکوٰۃ اور فطر وغیرہ طور پر مستحق لوگوں میں تقسیم کر دیں تاکہ وہ رمضان اور عید کی خوشیوں میں ہمارے ساتھ شریک ہو سکیں۔

ایڈوانس دی گئی رقم پر زکوٰۃ واجب ہے: علما کرام

سوالات و جوابات کا سلسلہ پیر کو بھی رمضان ہیلپ لائن نمبر 8604887862، 9598348521، 9956971232 اور 7860799059 پر جاری رہا۔

1 سوال: کیا قرض دی گئی رقم پر زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب: جی ہاں، قرض دی گئی رقم پر زکوٰۃ دینا ضروری ہے۔

2 سوال: کیا ایڈوانس دی ہوئی رقم پر زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب: اکثر صورتوں میں ایڈوانس رقم واپس نہیں کی جاتی ایسی صورت میں ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے البتہ جن صورتوں میں رقم واپس کر دی جاتی ہے ایسی صورت میں ان پر زکوٰۃ واجب ہے۔

لاونیا لیڈیز کلب دیوبند کی جانب سے ہولی ملن پروگرام کا انعقاد

دیوبند 2 / مارچ (فیروز خان) لاونیا لیڈیز کلب دیوبند کی جانب سے ہولی ملن کے سلسلہ میں ایک پروگرام کا انعقاد دیوبند سنگور وڑ میرواتیج ایک ویٹنگ ہال میں کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت رینو گپتا نے کی اور نظامت پوجا گرگ نے کی۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے اوپتی ورما نے کہا کہ ہولی کا تہوار ہم سب کو آپس میں میل محبت اور بھائی چارہ کے ساتھ رہنے کا پیغام دیتا ہے۔ ونتا گپتا نے کہا کہ ہولی کا تہوار رنگوں کا تہوار ہے اس تہوار میں رہنے والے لوگوں کو پیار محبت کے ساتھ منایا جاتا ہے اور آپس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈال کر دل صاف کر کے گلے ملا جاتا ہے آج ہمیں آپس میں بھی ایک دوسرے کو ہولی کے رنگوں کے ذریعہ سے یہی پیغام دینا ہے۔ اس موقع پر شروتی سنگھل، نمتا گپتا، اپرنا اگروال، سگندھ اگروال ملتا، شاشی سنگھل، منڈل، بھیگا اگروال، روپی گرگ اور اوشا رانی موجود رہیں۔

اتر پردیش اسٹیٹ کراٹے چیمپئن شپ میں دیوبند کے کھلاڑیوں نے چار میڈل اپنے نام کئے

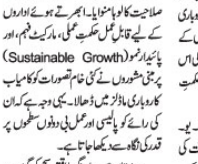

دیوبند 2 / مارچ (فیروز خان) میرٹھ میں منعقدہ اتر پردیش اسٹیٹ کراٹے چیمپئن شپ میں دیوبند اکیڈمی کے کھلاڑیوں نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار میڈل اپنے نام کر لئے۔ دیوبند واپسی پر اکیڈمی میں فاتح کھلاڑیوں کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر کراٹے کوچ نسمت الابھیلے نے بتایا کہ میرٹھ میں منعقدہ اتر پردیش اسٹیٹ کراٹے چیمپئن شپ میں نیشو پرجاپتی نجو پرجاپتی اور ایکتیہ کمار نے گولڈ میڈل جبکہ آیوش کمار نے سلور میڈل جیت کر اکیڈمی اور دیوبند کا نام روشن کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نیشو پرجاپتی، نجو پرجاپتی اور ایکتیہ کمار کا انتخاب کراٹے ایسوسی ایشن آف انڈیا کی نیشنل چیمپئن شپ کے لئے ہوا ہے۔ نیشنل چیمپئن شپ 22 سے 24 مارچ تک مدھیہ پردیش میں منعقد ہوگی۔

ایودھیا میں 19 مارچ کو شری رام مہاپنتر کا ہوگا قیام

صدر مرموکی موجودگی میں کاشی کے ماہرین کریں گے رسم کو پورا

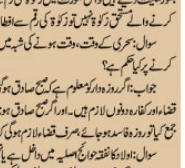

ایودھیا 2 مارچ (پی این ایس) 19 مارچ کو رام مندر میں ایک عظیم الشان تقریب منعقد ہونے والی ہے جو نئے سال اور چتر شکلا نوراتری پر مچھیدا کے موقع پر منعقد ہوگی۔ اس دن مندر کے احاطے میں شری رام مہاپنتر کی تصیب کے لیے ایک خصوصی رسم ادا کی جائے گی۔ اس تاریخی تقریب میں شرکت کے لیے محترمہ صدر دروپدی مرموجی ایودھیا پہنچ رہی ہیں۔ پورے مندر کے احاطے پر پرکشش غبارے اور نعامی پھولوں سے سجانے کے لیے بڑے پیمانے پر تیاریاں جاری ہیں۔ شری رام مہاپنتر کی تصیب کی مرکزی تقریب رام مندر کی دوسری منزل پر منعقد میں منعقد ہوگی۔ کاشی کے مشہور تجوی پرم بھوشن پنڈت کنھیا رشنکر شاستری ڈریوڈ اس مقدس کام کو انجام دینے کے لیے 51 آچاریوں کی ٹیم کے ساتھ موجود ہوں گے۔ اطلاعات کے مطابق، رسم صبح 6 بجے شروع ہوگی اور بھگوان رام مندر کے دوران پنتر کی تصیب کی جائے گی۔ اس کے بعد ہون کنڈ میں مکمل نمازنے کے ساتھ رسم کا اختتام کیا جائے گا۔ صدر دروپدی مرموپنتر کی تصیب کے دوران تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک مندر کے احاطے میں موجود رہیں گے۔ شری رام جنم بھومی تیرتھ کھیتر ورکس کے ڈائرکٹر انیل شرما نے بتایا کہ تقریب کی شان و شوکت کو بڑھانے کے لیے خصوصی پھولوں کے دروازے بنائے جا رہے ہیں۔ مندر کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے والے مزدوروں اور مزدوروں کو بھی اس خصوصی موقع پر اعزاز سے نوازا جائے گا۔ انتہائی وقار اور شان و شوکت کے ساتھ منتر مصدر کا استقبال کرنے کے لیے منصوبے تیار کیے گئے ہیں۔ چتر شکلا نوراتری کے موقع پر رام مندر میں نو روزہ خصوصی رسم بھی منعقد کی جائے گی۔ پہلے دن، کالاش کی تصیب مذہبی رسومات کے ساتھ ہوگی جبکہ نواپاٹھ اور درگا چھیتی کی حلاوت۔ اس تقریب کے لیے شمالی اور جنوبی ہندوستان کے ناموار اکارز اور آچاریوں کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا ہے۔ پورا مذہبی پروگرام پنچاور پنڈا میشور جگت گرو بھاجپا چیرمین اوم پرکاش شرما کی قائل رہنمائی میں منعقد کرایا جائے گا۔

سابرمتی سے سالٹ لیک سٹی (امریکہ) تک مظہر اسلم کاٹھی: احمد آباد کی تہذیبی پہچان کا عالمی استعارہ

کچھ سفر صرف فاصلے طے نہیں کرتے، وہ تہذیب ہدایت اور کردار کو بھی دنیا کے نقشے پر ثبت کر دیتے ہیں۔ سابرمتی کے پرسکون کناروں سے اٹھ کر Salt Lake City (ریاست یوٹاہ، امریکہ) تک پہنچنے والا مظہر اسلم کاٹھی کا سفر اسی نوعیت کا ہے۔ ایک ایسا سفر جو Ahmedabad کی علمی روایت، اخلاقی قدروں اور محنت کے مزاج کو عالمی شناخت عطا کرتا ہے۔ سالٹ لیک سٹی امریکہ کے مغربی خطے میں واقع ایک اہم شہر ہے جو اپنی پہاڑی سلسلے کے دامن میں، کاروبار، اختراع (Innovation) اور شہری نظم و نسق کے حوالے سے نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اسی شہر کے میئر آفس کے بزنس لیڈ و انٹرنی بورڈ میں مظہر اسلم کاٹھی کی شمولیت محض ایک اعزازی تقرری نہیں، بلکہ ایک ایسے ذہن پر اعتماد ہے جو مشرقی تہذیب کی اخلاقیات اور مغربی دنیا کی پیشہ ورانہ بصیرت کو یکجا کر کے نتیجہ خیز فیصلے کر سکتا ہے۔ یہ بورڈ شہری معیشت، نئے کاروباری امکانات، اور مقامی دینی الاقوامی سرمایہ کاری کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے اور مظہر کی موجودگی اس اعتماد کی دلیل ہے کہ وہ سوچ، مشاورت اور حکمتِ عملی میں وزن رکھتے ہیں۔

تعلیم کے مرحلے پر نظر ڈالیں تو سی۔ یو۔ شاہ پرائمری اسکول میں نظم و ضبط اور وقت کی پابندی نے شخصیت کی بنیاد رکھی؛ ایم۔ کے۔ سیکنڈری و ہائر سیکنڈری اسکول میں قیادت اور خود اعتمادی نے اظہار پایا اور انجینئرنگ کالج آف کامرس سے گجرات یونیورسٹی کے تحت حاصل کی گئی بی۔ کام کی ڈگری نے علمی سمت متعین کی۔ یہ وہ ترتیبی زنجیر ہے جو قیادت کو عملی ماڈرنیت (Sustainable Growth) پر مبنی منصوبوں نے کئی خام تصورات کو کامیاب کاروباری ماڈلز میں ڈھالا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی رائے کو پالیسی اور عمل بلی دونوں ستونوں پر قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

یہ داستان اس سادہ مگر طاقتور کی گواہ ہے کہ عالمی کامیابی کے لیے غیر معمولی وسائل نہیں، ہدایت کی روشنی، مسلسل محنت اور اقدار سے وفاداری درکار ہوتی ہے۔ احمد آباد کی گلیاں سابرمتی کی ہوائیں اور اس شہر کی علمی فضا، یہ سب مظہر کے کردار میں بولتے ہیں، اور سالٹ لیک سٹی کے اور بہ ہائی فیصلوں میں اثر انداز ہوتے ہیں۔

اسی ولولے کو Allama Iqbal نے یوں آواز دی تھی:

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
تو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

سابرمتی سے سالٹ لیک سٹی (امریکہ) تک کا یہ سفر آج احمد آباد کے فخری صورت گونج رہا ہے اور نوجوان کو یہ یقین دلا رہا ہے کہ شرعات چاہے مختصر ہو پرواز اگر مقصد سے بندھی ہو تو آسمان خود راستہ دے دیتا ہے۔

'مسائل شرعیہ رمضان ہیلپ لائن'

زیر سرپرستی: قاضی شہر پنچ پیر حضرت الحاج حافظ وقاری عبدالقدوس ہاوی نائب صدر جمعیت علماء اتر پردیش، صدر جمعیۃ علماء کانپور، مہتمم جامعہ عربیہ اشاعت اعلوم قلعی بازار کانپور

سوال: زکوٰۃ کی رقم سے افطاری کا انتظام کرنا کیسا ہے؟

جواب: افطار کرنے والے لوگ غریب اور مستحق زکوٰۃ دیں، اور افطاری کی چیزیں الگ الگ تھیلی میں بھر کر یا افطار کرنے والوں کے ہاتھ میں بطور ملکیت دے دیں تو اس صورت میں زکوٰۃ کی رقم سے افطاری کا انتظام کرنا صحیح ہوگا ورنہ نہیں اور اگر افطار کرنے والے مستحق زکوٰۃ نہیں تو زکوٰۃ کی رقم سے

ریونیو کے معاملات کے تصفیہ میں لکھنؤ سرفہرست

یوپی میں 83 فی صد لوگوں نے کیا دوا کا استعمال، 5 سے 7 مارچ تک چلے گا میک اپ راؤنڈ ★ یوپی نے ریکارڈ 3۔9 لاکھ روف ٹاپ سولر نصب کئے

لکھنؤ 02/مارچ (ایوین آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے پیر کے روز کاشی میں کہا کہ کسی کوشش کی اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ ریاست میں گئو ماتا کو ذرا بھی زک بھی پہنچا سکے۔ ریاستی حکومت ایسے لوگوں کو بالکل برداشت نہیں کرے گی اور انہیں کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ شنکر آچاریہ اویکتیشور انند سرسوتی کے لکھنؤ جانے کے ضمن میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا' جگلوں جگہ گرو شنکر آچاریہ ہیں۔ اگر وہ کہیں جارہے ہیں یا آرہے ہیں تو لکھنؤ کے زیر ہدایت ان کا استقبال کرنا فرض ہے۔ ہم بھی ایک رام بھگت ہی ایک شیو بھگت اور کرشن بھگت اور سناتن تہذیب کے پیروکار ہونے کی وجہ سے ان کا استقبال کرتے ہیں۔ شنکر آچاریہ کے ذریعہ ریاست میں گائے کے ذبیحے پر مکمل پابندی عائد کئے جانے کے سوال پر موصوف نے کہا کہ کوئی بھگت اور گائے کا محافظ ہونے کے ناطے بھی رکھ رہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت 57,663.2 کروڑ روپے مرکزی حکومت کی سبسڈی اور تقریباً 920 کروڑ روپے ریاستی حکومت کی سبسڈی بر راہ راست مستحقین کے بینک کھاتوں میں ڈی بی ٹی کے ذریعے منتقل کئے گئے ہیں۔ جولائی 2025 سے اتر پردیش تصحیحات کے معاملے میں مسلسل ملک کی سرفہرست دو ریاستوں میں شامل رہا ہے۔ جو مضبوط عمل آوری اور موثر نفاذ کی عکاسی کرتا ہے۔ یوپی نیڈا کے ڈائریکٹر امر جیت سنگھ نے پیر کو بتایا کہ فروری 2026 تک تو اتنی کے شعبے میں اتر پردیش کے لیے تاریخی مہینہ ثابت ہوا، جب ایک ہی مہینے میں ریکارڈ 804,35 روف ٹاپ سولر پلانٹس نصب کیے گئے۔ 28 فروری 2026 کو ریاست نے ایک ہی دن میں 211,2 تصحیحات مکمل کر کے قومی ریکارڈ قائم کیا، جو کسی بھی ریاست کے جائب سے ایک دن میں سب سے زیادہ تصحیب ہے۔ یہ کامیابی ریاست کی تیز رفتار موثر منصوبہ بندی اور مؤثر نفاذ کی عکاسی کرتی ہے۔ اس اسکیم کے نتیجے میں ریاست میں مشمسی توانائی پر مبنی معیشت کو فروغ ملا ہے۔ اس وقت 500,4 سے زائد یونٹ فعال ہیں، جو 000,60 سے زیادہ افراد کو براہ راست روزگار فراہم کر رہے ہیں۔ اوسطاً روزانہ 4 سے 5 میگاواٹ کی صلاحیت والے روف ٹاپ سولر نصب کئے جا رہے ہیں، جس سے روزانہ تقریباً 20 سے 25 کروڑ روپے کا کاروبار ہو رہا ہے۔ روف ٹاپ سولر سرزمین پر 60 کلو واٹ پیک زائد شمسی بجلی پیدا کر رہے ہیں جس کی تخمینی معاشی قدر تقریباً 4 کروڑ روپے ہے۔ ہدف حاصل کرنے کے لیے مہم کو مزید تیز کرنے کا کہا گیا ہے۔ مہم کے آغاز میں 290,17,10 افراد نے دوا لینے سے انکار کیا تھا، لیکن صحت کارکنوں اور سماجی نمائندوں کی کوششوں سے بعد میں 621,42,7 افراد نے دوا لے لی، جو تقریباً 73 فیصد کامیابی کی شرح ہے اور نگلہ سے بڑی کامیابی قرار دے رہا ہے۔ جھوری (91 فی صد) باندہ (89 فی صد)، اجودھیا (86 فی صد)، اناؤ (81 فی صد) اور بارہ بنکی (81 فی صد) میں سب سے زیادہ افراد کو سمجھا بجھا کر دوا کھلانے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

★ پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے مؤثر نفاذ کے باعث اتر پردیش شمسی توانائی کی فروغ میں سرفہرست ریاست بن کر ابھرا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں روف ٹاپ سولر کو عوامی تحریک کی شکل دی گئی ہے اور ریاست توانائی کے میدان میں خود کفالت کی سمت نمایاں پیش رفت کر رہی ہے۔ قومی پورٹل کے مطابق اب تک ریاست میں 038,64,11 درخواستیں موصول ہو چکی ہیں، جن میں سے 293,93,3 روف ٹاپ سولر سسٹم نصب کیے جا چکے ہیں۔ اس سے 002,98,3 خاندانوں کو براہ راست فائدہ پہنچا ہے۔ ریاست میں نصب شدہ مجموعی شمسی صلاحیت 5,343,1 میگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ اس اسکیم کے ذریعے اتر پردیش نہ صرف صاف توانائی کو اپنانے میں آگے ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع، معاشی سرگرمیوں میں توسیع، زمین کے تحفظ اور ڈیجیٹل توانائی کے مستقبل کی بنیاد ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ جاتی حکام کے مطابق ریاست کے 51 اضلاع کے 782 بلاکس میں چلچلی اس بیماری کا دائرہ اب گھٹ کر 21 اضلاع کے 64 بلاکس تک محدود رہ گیا ہے۔ محکمہ کا ہدف ہر از کم 90 فی صد آبادی کو دوا کھلانا ہے۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق بہرائچ (93.2 فی صد)، لکھنؤ (8.91 فیصد)، باندہ (3.91 فی صد)، اور یا (5.89 فی صد) اور سونبھد را (5.89 فی صد) کے مقررہ ہدف کے قریب یا اس سے زیادہ کامیابی حاصل کی ہے۔ جبکہ اعمبیڈکر نگر، اناؤ، شاہجہاں پور اور پریاگ راج میں 80 فیصد سے کم پیش رفت درج کی گئی ہے، جہاں خصوصی توجہ دینے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ریاستی فائلیریا و اسرٹ ڈائرکٹر اے کے چوہرری نے بتایا کہ ایم ڈی، این ایچ ایم ڈائریکٹی جو ویل نے جائزہ میٹنگ میں ہدایت دی ہے کہ مہاجر مزدوروں اور چھوٹے ہوئے خاندانوں کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جائے۔ تمام اضلاع کو سو فیصد حصولیابی درج کی گئی جو ریاست میں سب سے زیادی ہے۔ اس زمرے میں بھدوہی دوسرے اور بجنور تیسرے مقام پر رہے۔

★ فائلیریا کے خاتمے کے لیے چلائے گئے سروجنی دوا سپیدن (ایم ڈی اے) مہم کے تحت اتر پردیش کے 21 اضلاع میں 83 فیصد افراد نے دوا کا استعمال کر لیا ہے۔ 10 سے 28 فروری تک جاری اس مہم میں 40,1 کروڑ افراد کو دوا کھلانے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، جس کے مقابلے میں اب تک 17,1 کروڑ افراد دوا لے چکے ہیں۔ باقی مستحقین تک رسائی کے لیے 5 سے 7 اگست تک ماپ اپ راؤنڈ چلایا جائے گا۔ ماپ اپ راؤنڈ کے دوران اسکولوں، کالجوں، دفاتر، اینٹ بھٹوں، جیلوں، یتیم خانوں، خانہ بدوش قبائل اور ہولی کی تعطیلات میں باہر سے آنے والے افراد تک پہنچنے کی خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ رمضان کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلم اکثریتی علاقوں میں شام کے وقت دوا تقسیم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ریاستی حکام کے مطابق ریاست کے 51 اضلاع کے 782 بلاکس میں چلچلی اس بیماری کا دائرہ اب گھٹ کر 21 اضلاع کے 64 بلاکس تک محدود رہ گیا ہے۔ محکمہ کا ہدف ہر از کم 90 فی صد آبادی کو دوا کھلانا ہے۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق بہرائچ (93.2 فی صد)، لکھنؤ (8.91 فیصد)، باندہ (3.91 فی صد)، اور یا (5.89 فی صد) اور سونبھد را (5.89 فی صد) کے مقررہ ہدف کے قریب یا اس سے زیادہ کامیابی حاصل کی ہے۔ جبکہ امبیڈکر نگر، اناؤ، شاہجہاں پور اور پریاگ راج میں 80 فیصد سے کم پیش رفت درج کی گئی ہے، جہاں خصوصی توجہ دینے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ریاستی فائلیریا و اسرٹ ڈائرکٹر اے کے چوہرری نے بتایا کہ ایم ڈی، این ایچ ایم ڈائریکٹی جو ویل نے جائزہ میٹنگ میں ہدایت دی ہے کہ مہاجر مزدوروں اور چھوٹے ہوئے خاندانوں کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جائے۔ تمام اضلاع کو سو فیصد

کوئی گئو ماتا کو خراش بھی نہیں لگا سکتا: کیشو

وارانسی 02: مارچ (ایوین آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے پیر کے روز کاشی میں کہا کہ کسی کوشش کی اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ ریاست میں گئو ماتا کو ذرا بھی زک بھی پہنچا سکے۔ ریاستی حکومت ایسے لوگوں کو بالکل برداشت نہیں کرے گی اور انہیں کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ شنکر آچاریہ اویکتیشور انند سرسوتی کے لکھنؤ جانے کے ضمن میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا' جگلوں جگہ گرو شنکر آچاریہ ہیں۔ اگر وہ کہیں جارہے ہیں یا آرہے ہیں تو لکھنؤ کے زیر ہدایت ان کا استقبال کرنا فرض ہے۔ ہم بھی ایک رام بھگت ہی ایک شیو بھگت اور کرشن بھگت اور سناتن تہذیب کے پیروکار ہونے کی وجہ سے ان کا استقبال کرتے ہیں۔ شنکر آچاریہ کے ذریعہ ریاست میں گائے کے ذبیحے پر مکمل پابندی عائد کئے جانے کے سوال پر موصوف نے کہا کہ کوئی بھگت اور گائے کا محافظ ہونے کے ناطے ہم نے بہت بڑی تحریک چلائی ہے۔ گئو کشوں اور گئو اسمگلروں کو بھی اچھی طرح سے معلوم ہے کہ اتر پردیش میں گائے ماری ماں ہے۔ گائے کا نظام اور اسے تحفظ فراہم کرنا سب کی ذمہ داری ہے۔ گئو ماتا کے تئیں ہماری حکومت چاہئے مرکز کی ہو یا ریاست کی پورا اعتقاد وحق ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ گئو ماتا کے جسم میں 33 کروڑ دیوی۔ دیوتا قیام کرتے ہیں۔ گئو ماتا کو ریاستی ماتا کا درجہ دینے کے سوال پر انہوں نے کہا' گئو ماتا تو ماتا ہے ہی۔ درجہ دینے کی کیا ضرورت ہے۔ یا بادشاہت ہی کو دشاہت کہا اور جب یہ دیا جائے گا وہ تو دشاہت ہی ہی۔ ان کو درجہ دینے کی ضرورت ہے کیا؟۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی سربراہ اکھلیش یادو ایک دشوگی شخص ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ رام بھگتوں، شیو بھگتوں اور گئو بھگتوں کا استحصال کیا۔ گئو اسمگلنگ کو تحفظ دیا اور ہندوؤں پر ظلم کیا۔ مسلم خوشامد پرستی کا کام کیا۔ ایسے میں جب اکھلیش یادو یا سماج وادی پارٹی۔ کانگریس کوئی بات کریں تو کیا کوئی ہندو سماج کا شخص ان پر یقین کرے گا۔ جب بھی وہ ایسی باتیں کرتے ہیں۔ تو جنتا سمجھتے کہ یہ محض سیاسی شعبدہ بازی ہے۔ موریہ نے کہا کہ 2047 تک ملک اور ریاست میں نئی جیسے کی حکومت رہے گی۔ کسل پھر کھلنے کا حکومت بنے گی جو ماتا جس مہارا جس کی تمنا کر رہے ہیں اسے ہم پورا کرنے کا کام کر رہے ہیں اور آگے بھی کرتے رہیں گے۔

ماہی گیری کے شعبے میں 30 کمپنیوں 1407 کروڑ روپے سرمایہ کاری کا اعلان کیا

لکھنؤ 2/مارچ (ایوین آئی) اتر پردیش میں ماہی پروری کا شعبہ تیزی سے اہم سرمایہ کاری مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے، جہاں 30 کمپنیوں نے مجموعی طور پر 1,407 کروڑ روپے سے زائد سرمایہ کاری کی تجاویز پیش کی ہیں۔ ان منصوبوں سے دو ہزار سے زیادہ نوجوانوں کو براہ راست روزگار ملنے کی توقع ہے۔ محکمہ ماہی پروری نے ان تجاویز کو تیزی سے عملی شکل دینے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔ حال ہی میں منعقدہ فشرش فیسٹیول (27-28 فروری) کے دوران تقریباً 1,200 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئیں، جبکہ 17-18 دسمبر 2025 کو منعقدہ فشریز انویسٹمنٹ سمٹ میں 207 کروڑ روپے کی تجاویز حاصل ہوئیں۔ ان اقدامات کے باعث اتر پردیش ملک کا ماڈل دیگر ریاستوں کے لیے ایک مثال بنتا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق اور مندرجہ ذیل ایڈیفیز پرائیویٹ لمیٹڈ نے وارانسی میں 300 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ پریس اسمارٹ تھنکس پرائیویٹ لمیٹڈ، گورنج ایگروبیٹ لمیٹڈ اور کنسچین فیڈس پرائیویٹ لمیٹڈ نے 200-200 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ دریں اثنا، دیک کنسچین فیڈس پرائیویٹ لمیٹڈ نے بارہ بنکی میں 100 کروڑ روپے کے خرچ سے شرمپ فیڈ پلانٹ قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ آئندہ مہر اتر پردیش کی کنسچین فیڈس پرائیویٹ لمیٹڈ ریاست میں جدید ترین شرمپ پروسیسنگ پلانٹ قائم کرے گی۔ کمپنی کے ڈائریکٹر دیپک سرنواس کے مطابق 200 کروڑ روپے کے اس منصوبے سے 150 سے زائد نوجوانوں کو روزگار فراہم ہوگا اور پلانٹ 2028 تک مکمل ہو جائے گا۔ اس طرح بارہ بنکی میں مجموعی فش فیڈ پلانٹ پر 100 کروڑ روپے لاگت آئے گی، جو 2027 تک مکمل ہوگا اور تقریباً 300 نوجوانوں کو روزگار فراہم کرے گا۔ ڈائریکٹر جنرل ماہی پروری دھن کشمی نے کہا کہ پچھلی بارش فیسٹیول میں ملک اور ریاست بھر سے 5,000 سے زائد ماہی گیروں، صنعت کاروں اور سائنس دانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں محکمہ ماہی پروری کے شعبے میں موجود وسیع امکانات کو حقیقت میں بدلنے اور وژن 2047 کے اہداف کے حصول کے لیے تیزی سے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موصول ہونے والی تمام سرمایہ کاری تجاویز کو جلد نافذ کیا جائے گا، جس سے ریاست میں آمدنی کے نئے ذرائع پیدا ہوں گے۔

رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای کا جاں بحق ہونا انتہائی افسوس ناک: ڈاکٹر عمار رضوی

آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کی ہنگامی میٹنگ منعقد

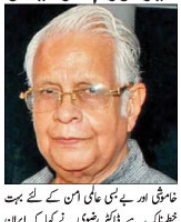

لکھنؤ۔ آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کی ایک ہنگامی میٹنگ فورم کے لکھنؤ واقع دفتر پارک روڈ میں قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی کے زیر صدارت منعقد ہوئی۔ ڈاکٹر رضوی نے ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنای صاحب کے جاں بحق ہونے پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کیا اور پورے مشرق وسطیٰ میں جنگ سے پیدا ہونے والی صورت حال اور کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عالمی قوانین کے تحت کسی خودمختار ملک کی قیادت کو نشانہ بنا کر ہلاک کرنا انکی فکر کا خلاف ورزی ہے۔ جو قابل مذمت ہے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر کی واضح کرتا ہے کہ کسی خودمختار ملک اور اسکی قیادت میں کسی ملک کی براہ راست مداخلت غیر قانونی ہے۔ اقوام متحدہ کا وجود اسی لیے سامنے آیا جس نے ماضی میں بڑے بڑے پیچیدہ مسائل کا تصفیہ بھی کیا اور قیام امن کے لئے اہم کردار ادا بھی کیا ہے۔ اس وقت دنیا حیران ہے کہ اقوام متحدہ اتنا بے بس کیوں نظر آرہا ہے۔ یہ خاموشی اور بے بسی عالمی امن کے لئے بہت خطرناک ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ ایران ہندوستان کا دیرینہ رفیق رہا ہے۔ ایران نے ہرجاڑ بجیو پر ہندوستان کا ساتھ دیا ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے 1980 میں ہندوستان میں کرونا ٹیکل کے بحران کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت کی وزیر اعظم محترمہ اندرا گاندھی کے کہنے پر ڈاکٹر رضوی نے اس وقت کے ایرانی سفیر برائے ہندوستان الفضل چیتھری سے بات چیت کر کے حکومت ایران سے حل کرایا تھا۔ کشمیر کے معاملہ پر بھی ایران نے ہندوستان کے موقف کی تائید کی ہے۔ انہوں نے حکومت ہند سے درخواست کی کہ اس وقت ہندوستان، خلیج اور مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لیے کوشش کریں کیونکہ جنگ سے بھی کسی مسئلے کا حل نہیں ہوسکتا اور ہمارا ملک ہمیشہ امن کا پیغام دے رہا ہے۔ جنگیں صرف بے قصور عوام کی ہلاکتوں اور بڑے پیمانے پر تباہی لے لاتی ہیں۔ ڈاکٹر رضوی نے بتایا کہ مارچ، 2006 کو جب اس وقت کے امریکی صدر جارج بش نے ہندوستان کا دورہ کیا تھا تو قومی دہلی کے مورینہ شیشن میں صدر نے ڈاکٹر رضوی کے تاثر میں صدر بش نے دریافت کیا تو میں ان سے کہا کہ جناب صدر جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے، چلئے تو عالمی امن کی راہ میں خود ایک مسئلہ ہے۔ جنگ سے اس خطہ کے حالات بد سے بدتر ہو جائینگے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلوں کا حل بات چیت سے نکالا جائے۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ اس وقت مشرق وسطیٰ کے حالات اسرائیل کی وجہ سے انتہائی دھماکہ خیز ہیں۔ پوری دنیا میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنای صاحب کی ناگہیک ہلاکت سے احتجاج و مظاہرہ ہو رہے ہیں۔ ہر طرف بےچینی ہے۔ پوری دنیا میں باقتدار مذہب وطنت اس کا ذمہ داری کی پرزہ مذمت ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر رضوی اور تمام شرکاء نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے فوری طور پر مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے دنیا کو عالمی جنگ سے محفوظ رکھنے کی گزارش کی ہے۔ میٹنگ میں بھی نے آیت اللہ خامنای صاحب اور دیگر کے لیے سورہ فاتحہ پڑھ پروردگار سے انکی روح کی تسکین اور بلندو جات کی دعا کی۔ میٹنگ میں ڈاکٹر رضوی کے علاوہ ڈاکٹر ہارون رضوی، عمار گرامی، اویس گرامی، اقبال حیدر خان ایڈوکیٹ، ندیم عباس نقوی، شاہان علی، شہاب الدین خان، جمیل حسن، روی پرکاش یادو، اکھور وما، اسلم بیگ، شری کانت دیویدی، محمد علی رضوی، دیویندر سنگھ لانگ وغیرہ شریک ہوئے۔

خدمت خلق کرنا، اللہ کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے: مفتی ابوالعرفان

آل انڈیا محمدی مشن نے وظیفہ، رمضان کٹ، ایک جوڑی کپڑا تقسیم کیا

لکھنؤ 2 مارچ (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن کی جانب سے مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ، سرپرست اعلیٰ آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی وسید اقبال باشی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں وظیفہ، رمضان کٹ، ایک جوڑی کپڑا تقسیم کیا گیا۔ مفتی ابوالعرفان فرنگی محلی قاضی شہر، سرپرست آل انڈیا محمدی مشن نے کہا کہ رمضان المبارک میں خدمت خلق کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ اللہ کی رحمت اور مغفرت کا مہینہ ہے، اور اس مہینے میں خدمت خلق کرنا بہت اجر ثواب کا باعث ہے۔ حضور رسول اللہ ص نے فرمایا جو شخص رمضان المبارک میں کسی مومن کو افطار کرائے، اس کے لیے گناہوں کی مغفرت ہے اور اس کے لیے جہنم سے آزادی ہے۔ (ترمذی) حضور رسول اللہ ص نے فرمایا رمضان المبارک میں خدمت خلق کرنا، اللہ کی رضا کے لیے، اس سے بہتر ہے کہ کسی کو چ گرائے۔ (طبرانی) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا رمضان المبارک میں خدمت خلق کرنا، اللہ کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں خدمت خلق کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے، کیونکہ اس سے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور اپنی زندگی اور آخرت کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ جو ساری عبادتوں کا اصل مقصد ہے۔ مہمان خصوصی شہلا حق جنرل سیکریٹری علی گڑھ مسلم اولڈ بوائز ایسوسیشن نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ محمدی مشن کے ساتھ مل کر میڈیکل کیمپ کا اہتمام کے ساتھ ساتھ مکمل محلہ میں ضرورت مندوں کے لیے انگلش، سائنس کوچنگ سینٹر اور سلائی مشین سینٹر قائم کیا گیا ہے جس سے ضرورت مند خواتین کی ضرورت بھی پوری ہوا اور روزگار کے راستے بھی کھلیں گے۔ محمد مشن کے ساتھ مل کر اور مختلف علاقوں میں بھی سینٹر قائم کرنے کی کوششیں جاری ہیں بہت جلد سے سینٹر قائم کیا جائے گا۔ سید اقبال باشی قومی صدر محمدی مشن نے اپنے بیان میں فرمایا کہ فقرا و مساکین کی مدد کرنا اللہ کی رضا کے لیے بہت اہم ہے۔ مسجدوں اور دیگر مقامات پر خدمت کرنا اللہ کی رضا کے لیے بہت اہم ہے۔ خیرات وصدقات کرنا اللہ کی رضا کے لیے بہت اہم ہے۔ واضح رہے کہ آل انڈیا محمدی مشن قوم اور ملت اسلامیہ کی ترقی اور تحفظ کے لیے متحدہ پروگرام مختلف تنظیموں کے ساتھ مل کر مختلف علاقوں میں کر رہا ہے۔ صاحب ثروت اور دردمند اور معزز شہر سے گزارش ہے کہ محمدی مشن کو اپنے بیش قیمتی مشوروں اور تعاون سے مزید ارتقا فرمائے تاکہ مستقبل میں محمدی مشن مزید خدمات کو بخوبی انجام دے سکے۔ فیضان فرنگی محلی قومی صدر یوتھ آل انڈیا محمدی مشن نے مہمان خصوصی اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بھی انجمنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ آل انڈیا محمدی مشن کی تحریک جس میں ملت اسلامیہ کی ترقی اور تحفظ کے لیے کام کیا جا رہا ہے اس میں شریک ہو کر اپنے اپنے علاقوں میں خدمت خلق کے کاموں کو انجام دیں۔

اکھلیش نے بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بنایا

لکھنؤ 2 مارچ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے پیر کو بھاری خصوصی ایس ٹی آر کے دوران یوپی لیول افسران (پی ایل او) پر بڑھتے ہوئے انتظامی دباؤ کے معاملے پر اتر پردیش حکومت کے کام کاج پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ووٹرلسٹ کے کام میں پی ایل او پر حد سے زیادہ توجہ اور غیر ضروری دباؤ ڈالا جا رہا ہے جس کے باعث وہ ذہنی دباؤ کا شکار ہو رہے ہیں۔ یہاں جاری اپنے بیان میں اکھلیش یادو نے کہا کہ پچھلے فارم-7 کے ذریعے نام ہٹانے کے لیے دباؤ بنایا گیا اور اب فارم-6 کے ذریعے نام شامل کرنے کے لیے زور دیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق ایسے ماحول واقعے کو انتہائی افسوسناک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ خاندانی ذمہ داریوں کے ساتھ پنچھی نہ بنا اور کام کا دباؤ ایک سنگین تشویش کا موضوع ہے۔ انہوں نے تمام پی ایل او اور سے اپیل کی کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں کیونکہ زندگی سے بڑھ کر کوئی چیز اہم نہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ملازمین پر غیر ضروری دباؤ نہ ڈالا جائے اور ان کے ساتھ انسانی ہمدردی کا سلوک یقینی بنایا جائے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ انتظامی نظام میں حساسیت اور شفافیت نہایت ضروری ہے۔ ملازمین کے مسائل کو بات چیت اور ہمدردی کے ذریعے حل کیا جانا چاہئے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی تکرار نہ ہو۔

یوپی میں سیاسی ہلچل: اجے رائے نے دیا 2027 میں حکومت تبدیلی کا انتباہ

کہا: کانگریس کی لہر سے خوفزدہ ہیں بھاجپائی

لکھنؤ: 2/مارچ (پی ایل این) اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے نے بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت پر سیدھا حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں کانگریس پارٹی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت نے حکومت کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ اتوار کو لکھنؤ میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اپوزیشن کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی کر رہی ہے اور دلتوں اور پسماندہ طبقات کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ آل انڈیا کمیٹی کانگریس (لیس ہی ڈپارٹمنٹ) کے چیئرمین آر پی گوتم نے، جو پریس کانفرنس میں موجود تھے، کو گھیر کے چوری چوڑا میں مجوزہ 'دلت سمان سمارو' کی اجازت منسوخ کیے جانے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ گوتم نے کہا کہ جیسے ہی وہ لکھنؤ ہوائی اڈے پر اترے پولیس نے انہیں روک دیا۔ انتظامیہ نے ریلی کو بھولی کے تہوار کی وجہ سے اجازت منسوخ کر دی گئی، حالانکہ منتظمین نے تمام رسمی کارروائیاں پہلے ہی مکمل کر لی تھیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اب دلتوں اور پسماندہ طبقات کے حقوق کی وکالت کرنا جرم بن گیا ہے؟ انہوں نے حکومت کو یاد دلایا کہ آئین ہر شہری کو پرامن طریقے سے احتجاج کا حق دیتا ہے۔ اجے رائے نے مزدوروں کے حقوق کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے حکومت کو 10 دن کا ٹائم دیا جاری کیا۔ رائے نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں منریگا کا کارکنوں، ملازمین اور خواتین ساتھیوں کے لیے کل تقریباً 600,1 کروڑ روپے کی ادائیگیاں زیر التوا ہیں۔ ہولی جیسے بڑے تہوار سے پہلے ادائیگیاں وصول نہ کرنا غریبوں کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ ایک آر ٹی آئی کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے الزام لگایا کہ مگھلب 2021 میں منریگا کارکنوں کے لیے وزیر اعلیٰ کی طرف سے اعلان کردہ تعطیلات سے متعلق کسی بھی فائل یا آرڈر سے انکار کر رہا ہے۔ اجے رائے نے کہا کہ حکومت کے قول و فعل میں فرق اب عوام پر عیاں ہو گیا ہے۔ انہوں نے انتباہ دیا کہ اگر منریگا کے واجبات کی ادائیگی 10 دنوں کے اندر نہیں کی گئی تو کانگریس ریاست کے تمام 75 اضلاع میں شدید احتجاج کرے گی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ریاست کے عوام 2027 کے انتخابات میں جھوٹے وعدوں'' اس حکومت کو اقتدار سے بے دخل کر دیں گے۔ پریس کانفرنس میں ایم ایل تونج یوا اور میڈیا وائس چیئرمین منیش ہندوی سمیت پارٹی کے کئی سینئر عہدیدار موجود تھے۔

ایراز میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل میں عالمی یوم سماعت

لکھنؤ۔ کان اور سماعت کی دیکھ بھال کے بارے میں آگاہی پھیلانے کے لیے، شعبۂ ناک، کان وگلا (ENT)، ایراز لکھنؤ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل (ELMC&H) نے عالمی یوم سماعت کے موقع پر مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا، جو ہر سال 3 مارچ کو منایا جاتا ہے۔ "شرون سمپتی" کمیونٹی کے لیے ایک سوچیلن پر مبنی آگاہی سرگرمی عالمی ادارہ صحت (WHO) کی جانب سے دیے گئے اس سال کے موضوع "کمیونٹیز سے کلاس روم تک: تمام بچوں کے لیے سماعت کی دیکھ بھال" کی پیروی کرتے ہوئے، ازان پبلک اسکول، پریج نگر، لکھنؤ میں ایک آگاہی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں اساتذہ، طلبہ، والدین کان اور سماعت کی دیکھ بھال کے حوالے سے کیا کریں اور کیا نہ کریں (Don'ts Do's) کے بارے میں رہنمائی فراہم کی گئی۔ اساتذہ کے لیے گوگل فارم کے ذریعے پری اور پوسٹ کوئز بھی منعقد کیا گیا۔ یہ سرگرمی ڈاکٹر انوپما جوہری (سربراہ، شعبۂ ENT) کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ مس تابندہ نقوی اور مس سونی شکلا (آڈیولوجسٹ و اسپیچ لینگویج پیتھالوجسٹ، شعبۂ ENT) اور ڈاکٹر پریگیا سریواستو (جونیئر ریزیڈنٹ II، شعبۂ ENT) نے عملی مظاہرہ پیش کیا۔ اسکول کے طلبہ نے کان اور سماعت کی دیکھ بھال پر ایک اسکیٹ بھی پیش کیا۔ ایراز لکھنؤ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل میں ایک مہمان خصوصی لیکچر بھی منعقد کیا گیا جس کا میزبانی شعبۂ ENT نے کی، جس کی سربراہی ڈاکٹر اوجا بھارگو کر رہی ہیں۔ اس پروگرام کے مہمانان خصوصی میں ڈاکٹر فرزانہ مہدی (پروفیسر چانسلر) اور ڈاکٹر شمیم رضا (کنٹرولر امتحانات) شامل تھے۔ اس موقع پر نیشنل پروگرام برائے میڈیکل ایڈیمیلوجی اور سروسز کے ریاستی مشیر مسٹر تیرتھ پال کی شرکت نے تقریب کو مزید وقار بخشا۔ مہمان مقررین ڈاکٹر نریندر سنگھ (سربراہ، شعبۂ ENT، ایکلیو کیر یونیورسٹی، لکھنؤ) اور مسٹر وینو سنگھ (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ آڈیولوجی و اسپیچ لینگویج پیتھالوجی، DSMNRU، لکھنؤ) نے نمایاں معلوماتی اور انٹرایکٹو لیکچر پیش کیے۔ مشیل مہاشہ اس سمپوزیم کا مرکزی حصہ تھا، جس میں شعبۂ ENT کے مہماؤں فیکلٹی اور ریزیڈنٹس نے تفصیلی گفتگو کی۔ اہم نکات میں درج ذیل امور پر زور دیا گیا۔

ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ۔ ہر ضلع سے کی جے ایم پولیس اسٹیشنوں میں سرپرائز انسپکشن اور سی سی ٹی وی کیمروں کی کریں گے نگرانی

پریاگ راج 2: مارچ (پی ایل این) الہ آباد ہائی کورٹ نے ریاست بھر کے تھانوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی کی ذمہ داری ہر ضلع کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) کو سونپ دی ہے۔ اب وہ پولیس اسٹیشنوں کا معائنہ کریں گے، اسٹرکٹ جیل کو مطلع کریں گے، تاکہ اس بات کی تصدیق کی جا سکے کہ آیا سپریم کورٹ کے رہنما خطوط کے مطابق کیمرے کام کر رہے ہ